رہنمائے اساتذہ

صحیح علمی انداز

اسلامیات

چہارم



مصنفین: صدف افتخار

نظرثانی: عثمان مشتاق

ڈیزائین: ذیشان امجد

زیرنگرانی: ارشد شاہین، کے بی مرزا

Aquiline

پبلشرز، پرنٹرز اینڈ بک سیلرز

حی علی الفلاح ۔ تعارف

زندگی کے ہر شعبے میں اسلام ہماری راہنمائی کرتا ہے۔ اسی راہنمائی کے حصول کے لیے طلبا کو اسکول میں ''اسلامیات'' بطور لازمی مضمون پڑھائی جاتی ہے۔ اسلامیات کی تدریسی کتاب ایسی ہونی چاہیے جو اُن تمام تقاضوں کو پورا کرے جو اسلام نے وضع کیے ہیں۔ اسی مقصد کے پیشِ نظر ہم (ایکولائن پبلشرز) نے اسلامیات کا ایک نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کے نام سے متعارف کروایا ہے۔ اس نصابی سلسلہ کو ماہرین تعلیم، ماہرین نفسیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز کی زیرِ نگرانی تیار کیا گیا ہے جس میں اساتذہ اور والدین کی مشاورت بھی شامل ہے۔ اسلامیات کے اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کو وفاقی حکومت کے منظور شدہ نصاب کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ طلبا اس نصابی سلسلہ کو دلچسپی سے پڑھیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کو درجہ مقبولیت عطا فرمائے اور طلبا کے لیے مفید بنائے۔ (آمین)

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' ایکولائن پبلشرز کی شُہرہ آفاق تخلیق ہے۔ اس نصابی سلسلے کی بنیاد جدید تعلیمی و تدریسی نظریات اور بلُوم ٹیکسانومی پر رکھی گئی ہے۔ اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کے ذریعے اسکول کے ابتدائی برسوں کے دوران بچے کی یاد کرنے، سمجھنے، حاصل شدہ علم کو موزوں جگہ پر استعمال کرنے، تجزیہ کرنے، تخمینہ لگانے اور تخلیقی صلاحیتوں جیسی مہارتوں کو فروغ دیا گیا ہے۔

تحقیقی کاوش

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' جید عُلما، مفتی صاحبان اور پی ایچ ڈی مصنفین کی شبانہ روز محنت اور خلوصِ نیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس نصابی سلسلے کی تمام کتب میں ہر سبق اور عنوان جامع تحقیق کے بعد شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔ اِن کتب میں سیرت و تاریخ کے حوالے سے جو بھی تحریری کاوش کی گئی ہے اُسے دستیاب تراجم کی اندھا دُھند تقلید کرنے کی بجائے اصل عربی متن اور مآخذ کی روشنی میں ضبطِ تحریر میں لایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں کوئی حدیثِ مُبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مستند حوالہ کے بغیر شاملِ نصاب نہیں کی گئی۔

ذہنی کارکردگی کے لیے مؤثر کتب

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب ذہنی کارکردگی میں مؤثر اضافہ کرنے میں معاونت فراہم کرتی ہیں۔ ایکولائن پبلشرز کی ہمیشہ سے یہ پرخلوص کوشش رہی ہے کہ سبق سے متعلقہ ایسی مشقیں اور سرگرمیاں شاملِ کتاب کی جائیں جو بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے میں مددگار ہوں۔ مزید برآں نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب کے اسباق کا متن بچوں کی عمر اور ذہنی استعداد کو مدِنظر رکھ کر تحریر کیا گیا ہے۔ طویل اور پیچیدہ نوعیت کے جملوں سے مکمل طور پر پرہیز کرتے ہوئے متعلقہ مواد کو نہایت آسان زبان اور مختصر جملوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہو۔

بصری اثرات

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تیاری میں ذہنی اور بصری اثرات کو بالخصوص ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بچوں کی تعلیمی دلچسپی میں اضافہ کرنے کی غرض سے شرعی اصول وضوابط کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہر سبق میں جاذبِ نظر تصاویر شامل کی گئی ہیں جو نہ صرف بصری توجہ کو یقینی بناتی ہیں بلکہ سبق کے مواد سے ہم آہنگ ہونے کے باعث سبق کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوتی ہیں۔

مقاصدِ تدریس

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں ہر سبق کے آغاز میں ممکنہ مقاصدِ تدریس شامل کیے گئے ہیں تاکہ محترم اساتذہ کرام کسی بھی متعلقہ سبق کے دُوررس نتائج حاصل کر سکیں۔ ان مقاصد کا حصول نہ صرف تدریسی منصوبہ بندی میں معاون ثابت ہوگا بلکہ سبقی اقتباسات کی مدد سے بچوں کی سیکھنے کی صلاحیت کا تخمینہ لگانے میں بھی خاطر خواہ مدد ملے گی۔

اختلافی اُمور سے اجتناب

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ اسباق کے متن میں کوئی بھی ایسی بات شاملِ نصاب نہ کی جائے جس پر مختلف مسالک کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہو یا کسی فرد اور جماعت کی دل آزاری کا اندیشہ ہو۔

تجوید وقراءت قرآن مجید

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب سے روشناس کروانے کے لیے تجوید اور قراءت کے مُستند اصول وضوابط کو مختلف رنگوں کی مدد سے واضح کیا گیا ہے تا کہ طلبا تجوید اور قراءت میں مہارت حاصل کر سکیں۔

آموزش اور مشقی سوالات کا حسین امتزاج

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق مشقی سوالات میں مختصر، مفصّل، کثیر الانتخابی، درست و غلط اور کالم ملانے کے سوالات کو شامل کیا گیا ہے۔ مشقی سوالات کی تیاری میں ہر ممکن حد تک Bloom's Texonomy کے بنیادی اصول وضوابط کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔

معاونِ اساتذہ

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں اساتذہ کرام کی تدریسی معاونت کے لیے ہر سبق کے آخر میں ہدایات برائے اساتذہ کرام'' کو شامل کیا گیا ہے جن کا مقصد اساتذہ کرام کو سبقی تدریس کے متعلق مفید مشورے اور تجاویز فراہم کرنا ہے۔

ذہنی آموزش کا ذریعہ

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب بچوں کی تعلیمی دلچسپی میں اضافہ کرنے کی ضامن ہیں۔ طلبا کو سوچنے پر آمادہ کرنے کے لیے ''ذرا سوچیے!'' کے عنوان کے تحت سبق سے متعلقہ چند سوالات شامل کیے گئے ہیں جو بچوں کے لیے یقینی طور پر معاونِ آموزش ہونے کے علاوہ دلچسپ اور متعلقہ سبق کے متن کے عین مطابق بھی ہیں۔

تخلیقی صلاحیتوں کی تحریک

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں ہر سبق کے آخر میں سرگرمیوں کے ذریعے بچوں میں موجود تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے پر زور دیا گیا ہے۔

اضافی معلومات کا منبع

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں بچوں کی معلومات میں اضافہ کرنے لیے ہر سبق میں ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے سبق سے متعلق مفید اضافی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

اختتامی نوٹ

آپ بلاشبہ ہمارے مؤثر اور قابلِ صد احترام اساتذہ کرام ہیں۔ آپ سے ہماری تمام قابلِ ذکر تعلیمی توقعات وابستہ ہیں۔ ہماری آپ سے استدعا ہے کہ ہمیشہ ایک ایسے نصاب کو پاکستان کے معماروں کے لیے منتخب کیجیے جو اسلامی نظریاتی مملکت کے تمام معاشرتی اور اخلاقی تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ ہم آپ سے یہ بھی توقع رکھتے ہیں کہ آپ ایسے نصاب کو مجوزہ قرار دینے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے جو بچوں کو بہترین مسلمان بنانے میں معاونت فراہم کرتے ہوئے اُنھیں بہترین طالب علم بنائے۔ اگر آپ عملی طور پر قوم کے لیے یہ فریضہ غیر جانبدارانہ طور پر ادا کرنے کی مسند پر برا جمان ہو گئے تو یقین کیجیے آپ نے ملک وملت کی تعمیر وترقی میں اپنا بے حد پُر جوش اور مؤثر کردار ادا کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین صحت، خلوصِ نیت، غیر متزلزل جذبہء ایمانی اور حُب الوطنی کے سچے جذبے سے سرشار فرمائے!

(آمین ثم آمین)

القرآن الکریم: **عنوان:** **حفظ قرآن**

سبق نمبر ۱: (سورۃ الماعون)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سورۃ الماعون کا تعارف جان سکیں گے۔

۲۔ سورۃ الماعون کو درست تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کر سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سورۃ الماعون کے تمام الفاظ ذخیرہ الفاظ میں شامل ہیں۔

تدریسی معاونات:

بورڈ	سورۃ الماعون کی ریکارڈنگ	درسی کتاب

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

طلبہ کو سورۃ الماعون کی ریکارڈنگ سنوایئے۔ طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے اُن سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃ الماعون قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

۲۔ سورۃ الماعون کتنی آیات پر مشتمل ہے؟

۳۔ سورۃ الماعون مکی ہے یا مدنی؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو سورۃ الماعون کی فضیلت سے آگاہ کریں۔ سورۃ الماعون قرآن مجید کے تیسویں پارے میں ہے۔

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 5 کھولنے کو کہیے۔

☆ بورڈ کے اوپر سورۃ الماعون لکھیے۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الماعون پڑھائیے۔

☆ طلبہ سے باری باری سورۃ الماعون پڑھنے کو کہیے اور اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طلبہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ اس دوران ان کے تلفظ کی اصلاح کروائیے۔

☆ سورۃ الماعون کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا بہت ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان الفاظ میں سکھائیے۔

☆ سورۃ الماعون میں جو حروف سبز رنگ میں لکھے گئے ہیں ان کو موٹا پڑھا جائے گا۔

☆ طلبہ کو بتائیے کہ اس سورۃ میں جن حروف پر کھڑی زبر ہے اسے ایک الف کے برابر کھینچنا لازمی ہے۔

☆ طلبہ کو بتائیے کہ قران مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تمام حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیے۔

☆ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃ الماعون کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃ الماعون زبانی یاد ہو چکی ہے۔ اثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے کہیے کہ وہ سورۃ الماعون سنائیں اگر کوئی طالب علم مکمل طور پر سورۃ نہ سنائے تب بھی اسکی حوصلہ افزائی کی خاطر اس کے لیے تالیاں بجوائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃ الماعون کے کتنے حروف پر یعنی موٹے پڑھے جائیں گے؟

۲۔ سورۃ الماعون میں کھڑی زبر والے حروف کیسے پڑھے جائیں گے؟

۳۔ سورۃ الماعون کے معنی کیا ہیں؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ الماعون زبانی یاد کرنے کو دیں۔

القرآن الکریم: **عنوان:** **حفظ قرآن**

سبق نمبر ۲: (سورۃ الکوثر)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سورۃ الکوثر کا شان نزول جان سکیں گے۔

۲۔ سورۃ الکوثر کو درست تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سورۃ الکوثر کے تمام الفاظ ذخیرہ الفاظ میں شامل ہیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	سورۃ الکوثر کی ریکارڈنگ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵منٹ)

طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے ان سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃ الکوثر قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

۲۔ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورۃ کون سی ہے؟

۳۔ سورۃ الکوثر کتنی آیات پر مشتمل ہے؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو سورۃ الکوثر کے معنی اور اس کی فضیلت سے آگاہ کریں۔ سورۃ الکوثر قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت ہے۔ قرآن مجید کے تیسویں پارے میں ہے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 5 کھولنے کو کہیے۔

☆ بورڈ کے اوپر سورۃ الکوثر کا نام لکھیے۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الکوثر پڑھایئے۔

☆ طلبہ سے باری باری سورۃ الکوثر پڑھنے کو کہیے اور اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طلبہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ اس دوران ان کے تلفظ کی اصلاح کروایئے۔

☆ سورۃ الکوثر کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا بہت ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان الفاظ میں سکھایئے۔

☆ سورۃ الکوثر میں جو حروف سبز رنگ میں لکھے گئے ہیں ان کو موٹا پڑھا جائے گا۔

☆ کھڑی زبر والے حروف کو ایک الف کے برابر کھینچنا لازمی ہے۔

☆ جن حروف پر تشدید ہو انھیں دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے ایک مرتبہ ساکن پڑھا جاتا ہے اور دوسری مرتبہ اس حرکت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جو اس حرف پر ہو۔

☆ طلبہ کو بتایئے کہ قرآن مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تمام حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیے۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الکوثر کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃ الکوثر کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کریں۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃ الکوثر زبانی یاد ہو چکی ہے۔ اثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے کہیے کہ وہ سورۃ الکوثر سنائیں اگر کوئی طالب علم مکمل طور پر سورۃ نہ سنائے تب بھی اسکی حوصلہ افزائی کی خاطر اس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ کھڑی زبر والے حروف کو کس طرح پڑھا جائے گا؟

۲۔ سورۃ الکوثر کے کیا معنی ہیں؟

۳۔ سورۃ الکوثر میں پُر پڑھے جانے والے حروف کی تعداد کتنی ہے؟

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ الکوثر زبانی یاد کرنے کو دیں۔

القرآن الکریم: **عنوان:** **حفظ ترجمہ مع وضاحت**

سبق نمبر ۱ : (سورۃ العصر)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سورۃ العصر کا تعارف جان سکیں گے۔

۲۔ سورۃ العصر مع ترجمہ یاد کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

زمانے	بے شک	خسارہ
ایمان	نیک عمل	حق
نصیحت	صبر	تلقین

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	کلر چاکس	سورۃ العصر کی ریکارڈنگ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

سورۃ العصر بورڈ پر لکھیے۔سورۃ العصر کے متعلق ان سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ سورۃ العصر کی کتنی آیات ہیں؟

۲۔ سورۃ العصر قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

۳۔ سورۃ العصر مکی ہے یا مدنی ہے؟

سبق کا تعارف:

سورۃ العصر قرآن مجید کے تیسویں پارے میں ہے یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں تین آیات ہیں اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے زمانے کی قسم اٹھا کر کہا ہے کہ وہ انسان گھاٹے میں نہیں ہے جو ایمان لاتا ہے۔ آج کے سبق میں ہم سورۃ العصر تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ بورڈ پر سورۃ العصر لکھیے۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ العصر پڑھائیے۔

☆ طلبہ کو باری باری سورۃ الفلق پڑھنے کو کہیے خیال رکھیے کہ طلبہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات فراہم کریں۔

والعصر کا معنی ہے ''زمانے کی قسم'' اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے زمانے کی قسم اٹھا کر فرمایا کہ وہ انسان گھاٹے میں نہیں ہے جو ایمان لاتا ہے۔ نیک عمل کرتا ہے۔ ایک دوسرے کو حق بات کی نصیحت کرتا ہے۔ اسکے علاوہ ساری دنیا کے انسان خسارے میں ہیں۔

اس سورت میں دنیا اور آخرت میں کامیابی اور انسان کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔

سورۃ العصر میں گیارہ حروف ایسے ہیں جن کو پر پڑھا جاتا ہے۔

☆ طلبہ کو بتائیے کہ جن حروف پر کھڑی زبر ہے اسے ایک الف کے برابر کھینچا جاتا ہے۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ العصر کی ایک ایک آیت 5,5 مرتبہ پڑھائیے۔

☆ جماعت میں سورۃ العصر کی ریکارڈنگ سنوائیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سورۃ العصر سنیے۔

☆ جو طالب علم سورۃ ٹھیک سنائیں ان کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کے لیے تالیاں بجوائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ العصر کا کیا معنی ہے؟

۲۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشرک شخص کو کیا کہا؟

۳۔ سورۃ العصر میں اللہ تعالیٰ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ العصر مع ترجمہ ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: حفظ و ترجمہ (سورۃ العصر)

سبق نمبر۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ سورۃ العصر قرآن مجید کے تیسویں پارے میں ہے۔

ج۲۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشرک شخص کو جواب دیا کہ ''جو شخص حق کو قبول کر لیتا ہے اور ثابت قدمی سے سیدھے راستے پر چلتا ہے وہ کبھی نقصان نہیں اٹھاتا۔

ج۳۔ وہ انسان گھاٹے میں نہیں جو ایمان لاتا ہے، نیک اعمال کرتا ہے، ایک دوسرے کو حق بات کی نصیحت کرتا ہے اور صبر کی تلقین کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ساری دنیا کے انسان خسارے میں ہیں۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ تین آیات

۲۔ مکہ مکرمہ

۳۔ زمانے

۴۔ نقصان

سرگرمی: لائن کی مدد سے سورۃ العصر کی آیات کو ان کے ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

آیت	ترجمہ
وَالْعَصْرِ ۝۱	بے شک انسان خسارے میں ہے۔
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝۲	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں ایک دوسرے کو حق (بات) کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔
اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳	زمانے کی قسم۔

القرآن الکریم: **عنوان:** **حفظ ترجمہ مع وضاحت**

سبق نمبر ۱: (سورۃ الکافرون)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سورۃ الکافرون کا تعارف حاصل کرسکیں گے۔

۲۔ سورۃ الکافرون مع ترجمہ یاد کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

تجویز	مشرکین	معبود	واضح
کافرون	عبادت	دین	نازل
تجویز	آیات		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹس	موبائل / ٹیپ ریکارڈر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵منٹ)

استاد طلبہ کی سابقہ معلومات جاننے کے لیے ان سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃ الکافرون قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

۲۔ سورۃ الکافرون مکی ہے یا مدنی؟

۳۔ سورۃ الکافرون کی کتنی آیات ہیں؟

سبق کا تعارف:

سورۃ الکافرون قرآن مجید کے تیسویں پارے میں ہے یہ مکی سورۃ ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ سے فرمایا کہ آپ ﷺ کافروں کو واضح طور پر بتا دیں کہ مسلمانوں کا معبود اور دین الگ ہے اور کفار کا معبود اور دین الگ ہے آج کے سبق میں ہم سورۃ الکافرون کو تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 8 کھولنے کو کہیے۔

☆ بورڈ پر سبق کا عنوان تحریر کریں۔

☆ طلبہ کو اس سورت کے نازل ہونے کی وجہ تفصیل سے بتائیں۔

☆ پُر پڑھے جانے والے حروف کو فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو پڑھائیے۔ ق ۔ ر

☆ سورۃ الکافرون کی ایک ایک آیت مع ترجمہ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیے۔

☆ طلبہ کو ٹیپ ریکارڈر یا موبائل فون میں سورۃ الکافرون کی ریکارڈنگ سنائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیں:

سورۃ الکافرون کے نام سے ہی معلوم ہو رہا ہے کہ اس سورت میں کافروں کا ذکر ہے۔ اصل میں واقعہ یہ ہے حضور اکرم ﷺ کے پاس کچھ کافر آئے اور کہنے لگے کہ ایک سال آپ ہمارے بتوں کی پوجا کریں۔ اور ایک سال ہم آپ ﷺ کے اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے۔ یعنی ایک سال آپ ﷺ ہمارے دین پر چلیں ایک سال ہم آپ ﷺ کے دین پر چلیں گے۔ اس طرح ہمارے آپس کے لڑائی جھگڑے ختم ہوجائیں گے۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ الکافرون نازل فرمائی جس میں کافروں کی اس پیشکش کو ٹھکرا دیا گیا اور کہا گیا تمھارے لیے تمھارا دین ہمارے لیے ہمارا دین۔

☆ طلبہ کو بتائیے کہ قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر اور واضح کر کے پڑھنا چاہیے۔

☆ اس ~ علامت کو مد کہتے ہیں یہ جن حروف پر ہو ان کو ایک الف سے بھی زیادہ کھینچا جاتا ہے۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الکافرون کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کریں۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃ الکافرون زبانی یاد ہوچکی ہے۔

☆ اثبات میں جواب دینے والے کسی ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو کر سورت سنائے۔ اگر وہ طالب علم سورت نہ سنا سکے تب بھی اس کی حوصلہ افزائی کریں اور اسکے لیے تالیاں بجوائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ کافروں نے حضور اکرم ﷺ کے پاس آ کر کیا پیشکش کی؟

۲۔ سورۃ الکافرون میں کھڑی زبر والے حروف کی ادائیگی کیسے کی جائے گی؟ ۳۔ سورۃ الکافرون مکی ہے یا مدنی؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ الکافرون مع ترجمہ یاد کرنے کو دیں۔

عنوان: حفظ و ترجمہ (سورۃ الکافرون)

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ سورۃ الکافرون قرآن مجید کے تیسویں پارے میں ہے۔

ج۲۔ حضور اکرم ﷺ سے کفار نے کہا کہ ایک سال آپ ﷺ ہمارے معبودوں کی عبادت کریں اور ایک سال ہم آپ ﷺ کے واحد معبود کی عبادت کریں گے۔

ج۳۔ اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر حکم کیا کہ مسلمانوں کا معبود اور دین (نظام زندگی) الگ ہے اور کفار کے معبود اور دین الگ۔ ان دونوں کو ایک جگہ اکٹھا نہیں کیا جا سکتا۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ چھے ۲۔ مکہ مکرمہ ۳۔ کفار

سرگرمی: لائن کی مدد سے سورۃ الکافرون کی آیات کو ان کے ترجموں کے ساتھ ملائیے۔

آیت	ترجمہ
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾	اور تم اُس کی (اللہ) عبادت نہیں کرتے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾	آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے اے کافرو!
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾	تمہارے لیے تمہارا دِین ہے اور میرے لیے میرا دِین۔
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾	اور نہ میں (آئندہ) اُس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی عبادت تم کرتے ہو۔

القرآن الکریم: **عنوان:** **حفظ ترجمہ مع وضاحت**

سبق نمبر ۱: (سورۃ الاخلاص)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سورۃ الاخلاص کا تعارف جان سکیں گے۔

۲۔ سورۃ الاخلاص مع ترجمہ یاد کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

کفار	مکہ مکرمہ	نازل
تعارف	اولاد	برابری
کائنات	فضیلت	حدیث مبارکہ
تلاوت	ایک تہائی	بے نیاز
برابری		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹس	ٹیپ ریکارڈر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد طلبہ کی سابقہ معلومات جاننے کے لیے ان سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃ الاخلاص قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

۲۔ سورۃ الاخلاص مکی ہے یا مدنی؟

۳۔ سورۃ الاخلاص میں کتنی آیات ہیں؟

سبق کا تعارف:

سورۃ الاخلاص میں اللہ تعالیٰ نے اپنا تعارف بیان کیا ہے۔ اللہ ایک ہے اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی وہ کسی کی اولاد ہے پوری کائنات میں اسکی برابری کرنے والا کوئی نہیں۔ اس سورت کی بہت فضیلت ہے اس کی تلاوت سے ایک تہائی قرآن مجید کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 10 کھولنے کو کہیے۔

☆ پُر پڑھے جانے والے حروف کو فلیش کارڈز کے اوپر لکھ کر طلبہ کو پڑھائیں۔

ق ۔ ل ۔ ص

☆ سورۃ الاخلاص کی ایک ایک آیت مع ترجمہ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

☆ طلبہ کو ٹیپ ریکارڈر یا موبائل فون میں سورۃ اخلاص کی تلاوت سنایئے۔

☆ طلبہ کو بتایئے کہ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کے متعلق بتایا گیا ہے۔

☆ طلبہ کو بتایئے اس سورت کے جس جس حرف پر کھڑی زبر ہے اسے ایک الف کے برابر کھینچنا لازمی ہے۔

☆ طلبہ کو تلاوت قرآن مجید کے آداب سے آگاہ کریں۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الاخلاص کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

☆ طلبہ سے باری باری سورۃ اخلاص پڑھنے کو کہیے۔ اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طلبہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جن طلبہ کا تلفظ درست نہ ہو ان کے تلفظ کی اصلاح کریں۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃ اخلاص یاد ہوچکی ہے؟

☆ اثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے کہیے کہ وہ باری باری کھڑے ہو کر سورۃ احلاص سنائیں جو طالب علم سورت ٹھیک سنائیں انھیں شاباش دیں اور تالیاں بجوایئے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں گروپ ممبران کے مشورے سے ہر گروپ میں سے اچھا پڑھنے والا طالب علم منتخب کریں اور اس سے کہیے کہ وہ درست تلفظ کے ساتھ ، سورۃ اخلاص کی بلند آواز میں تلاوت کرے۔ ان منتخب کردہ طلبہ کی تلاوت موبائل میں ریکارڈ کر لیجیے۔ باری باری وہ تمام ریکارڈنگز کلاس میں بلند آواز میں سنایئے اور فیصلہ کریں کہ کون سا گروپ فاتح ہے۔ فاتح گروپ کی حوصلہ افزائی کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃ اخلاص کب نازل ہوئی؟

۲۔ سورۃ اخلاص کی تلاوت کا کتنا ثواب ہے؟

۳۔ سورۃ اخلاص قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ اخلاص مع ترجمہ یاد کرنے کو دیں۔

عنوان: حفظ و ترجمہ (سورۃ الاخلاص)

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ سورۃ اخلاص قرآن مجید کے تیسویں پارے میں ہے۔

ج۲۔ ایک مرتبہ کچھ کفار حضور اکرم ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ ''ہمارے سامنے اپنے اللہ کا تعارف بیان کیجیے'' تب سورۃ اخلاص نازل ہوئی۔

ج۳۔ سورۃ اخلاص کی تلاوت سے ایک تہائی ((1/3 قرآن مجید کی تلاوت کے برابر اجر و ثواب ملتا ہے۔

ج۴۔ سورۃ اخلاص میں واضح طور پر بتا دیا گیا کہ اللہ ایک ہے۔ اُس کی کوئی اولاد نہیں۔ اور نہ ہی وہ کسی کی اولاد ہے۔ پوری کائنات میں اس کی برابری کرنے والا کوئی نہیں۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ چار

۲۔ مکہ مکرمہ

۳۔ اولاد ، اولاد

سرگرمی: لائن کی مدد سے سورۃ الاخلاص کی آیات کو ان کے ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

آیت	ترجمہ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾	نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾	اور کوئی اس کی برابری کرنے والا نہیں۔
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾	آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾	اللہ بے نیاز ہے۔

القرآن الکریم: **عنوان:** **حفظ ترجمہ مع وضاحت**

سبق نمبر ۱: (تسبیحات وکلمات (آغاز سبق تا تحمید)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ رکوع اور سجدے کی تسبیح، تسمیع، تحمید کے الفاظ مع ترجمہ زبانی یاد کرسکیں گے۔

۲۔ اس سبق میں بیان کردہ تمام تسبیحات کو مناسب موقع پر استعمال کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

کلمات	رکوع	حالت
عظمت	تعریف	تسمیع
تحمید	تعریفیں	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	چارٹس	فلیش کارڈز	تصاویر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے ان سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ نماز کتنے سال کی عمر میں فرض ہوتی ہے؟

۲۔ فرض نمازیں کتنی ہیں ان کے نام بتائیں؟

۳۔ فجر کی نماز کی کتنی رکعتیں ہیں؟

سبق کا تعارف:

آج کے سبق میں ہم رکوع کی تسبیح، تسمیع اور تحمید کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ بورڈ کے اوپر سبق کا عنوان تحریر کریں۔

☆ تسبیحات وکلمات کا معنی طلبہ کو بتائیں۔

☆ پُر پڑھے جانے والے حروف کوفلیش کارڈز کے اوپر لکھ کر طلبہ کو بتایئے۔

ر ۔ ظ ۔ ل ۔ ر

☆ تین چارٹ لیں ایک کے اوپر رکوع کی تسبیح اور اس کا ترجمہ دوسرے کے اوپر تسمیع اور اس کا ترجمہ لکھیں اور تیسرے چارٹ کے اوپر تحمید اور اس کا ترجمہ لکھ کر طلبہ کو پڑھائیں۔

☆ کلاس میں موجود طلبہ سے پوچھیے کہ انھیں نماز پڑھنا آتی ہے۔

☆ جو طالب علم ہاتھ کھڑا کریں ان میں سے تین طالب علموں کا انتخاب کریں۔

☆ طالب علم سے کہیے کہ وہ طالبعلموں کے سامنے رکوع کر کے دکھائے تاکہ دوسرے طالب علموں کو بھی رکوع کرنے کا طریقہ آجائے۔

☆ دوسرے طالبعلم کو بلائیں اور اسے کہیں کہ طلبہ کو تسمیع اور تحمید کے بارے میں بتائیں اور ادا کرنے کا طریقہ بھی بتائیں۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ رکوع کی تسبیح ،تسمیع اور تحمید پڑھائیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو یہ تسبیحات یاد ہوگئی ہیں۔

☆ اثبات میں جواب دینے والے طالب علم سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو کر سب طلبہ کے سامنے یہ تسبیحات سنائے۔ٹھیک سنانے پر طالب علم کو شاباش دیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طالب علموں سے تسبیحات اور ان کا ترجمہ سنیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ رکوع کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ رکوع سے اٹھنے کے بعد جو کلمات ادا کیے جاتے ہیں وہ کیا کہلاتے ہیں؟

۳۔ تحمید سے کیا مراد ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ رکوع کی تسبیح ،تسمیع ،تحمید اور ان کا ترجمہ طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

القرآن الکریم: **عنوان:** **حفظ ترجمہ مع وضاحت**

سبق نمبر ۲: (سجدے کی تسبیح تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سجدے کی تسبیح ،علم میں اضافے کی دعا ،شکریہ ادا کرنے کے الفاظ مع ترجمہ زبانی یاد کرسکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ ان دعاؤں کو پڑھنے سے اور شکریہ کے الفاظ ادا کرنے سے ہمیں کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

کلمات	سجدے	بلندیوں
اضافے	بہتر	اجر
شکریہ	حالت	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	چارٹ	فلیش کارڈز	تصاویر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لے اور ان سے سوالات کرتے ہوئے طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کرائے۔

۱۔ ایک رکعت میں کتنے سجدے ہوتے ہیں؟

۲۔ کیا سجدہ کیے بغیر نماز ادا کی جاسکتی ہے؟

۳۔ ضرورت کے وقت اگر کوئی ہماری مدد کرے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

سبق کا تعارف:

آج کے سبق میں ہم سجدے کی تسبیح ،علم میں اضافے کی دعا اور شکریہ ادا کرنے کے الفاظ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ بورڈ کے اوپر سبق کا عنوان تحریر کریں۔

☆ پُر پڑھے جانے والے حروف کو فلیش کارڈز کے اوپر لکھ کر طلبہ کو بتایئے۔

ر ۔ ر ل ۔خ ۔ ر ۔ ا ۔ خ ۔ ر ۔ ا

☆ چارٹس کے اوپر سجدے کی تسبیح،علم میں اضافے کی دعا اور شکریہ ادا کرنے کے کلمات مع ترجمہ لکھیں اور طلبہ کو یاد کروائیں۔

☆ طلبہ کو درسی کتاب میں دی گئی سجدہ کی تصویر دکھا کر سجدہ کرنا سکھائیں۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سجدے کی تسبیح ،علم میں اضافے کی دعا اور شکریہ ادا کرنے کے الفاظ سکھائیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو یہ کلمات زبانی یاد ہوگئے ہیں۔

☆ اثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے کلمات سنیے اور انھیں شاباش دیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے تسبیح اور کلمات سنیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ علم میں اضافے کی دعا سنایئے۔

۲۔ سجدہ میں تسبیح کتنی دفعہ پڑھی جاتی ہے؟

۳۔ شکریہ کب ادا کیا جاتا ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سجدہ کی تسبیح علم میں اضافے کی دعا اور شکریہ ادا کرنے کے الفاظ مع ترجمہ ہوم ورک میں دیں۔

ایمانیات و عبادات عنوان: عقائد

سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا ان کا کام قبر میں انسانوں سے سوالات پوچھنا ہے۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ اسلام کے بنیادی عقائد سے آگاہ ہوسکیں۔

۲۔ اسلام کے بنیادی عقائد کو اپنے الفاظ میں بیان کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

عقیدہ	مضبوطی	گرہ	باندھا
فرشتوں	کتابوں	رسولوں	آخرت
ایمان	پختہ	خالق و مالک	وحی
روح قبض	صور پھونکنا	برائیاں	قبر

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	تصاویر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے ان سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ عقائد کس کی جمع ہے؟

۲۔ عقیدہ کے کیا معنی ہیں؟

۳۔ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کا نام کیا ہے؟

سبق کا تعارف:

عقائد عقیدہ کی جمع ہے جس کا معنی ہے کسی چیز کو مضبوطی کے ساتھ گرہ لگانا یا باندھنا۔ اسلام کے بنیادی عقائد پانچ

ہیں۔ آج ہم ان عقائد کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ بورڈ کے اوپر سبق کا عنوان تحریر کریں۔

☆ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائی جائے کوشش کریں کہ تمام طلبہ ریڈنگ کریں کلاس کے کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیں۔

☆ ریڈنگ کے کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیں۔

☆ ریڈنگ کرواتے ہوئے طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتائیں۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر اسلام کے بنیادی پانچ عقائد لکھیں اور طلبہ کو یاد کروائیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان ۲۔ فرشتوں پر ایمان

۳۔ آسمانی کتابوں پر ایمان ۴۔ رسولوں پر ایمان ۵۔ آخرت پر ایمان

☆ درسی کتاب میں دی گئی کلمہ طیبہ اور خانہ کعبہ کی تصویر طلبہ کو دکھائیں اور تفصیل سے بتائیں۔

☆ سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں اور ان معلومات کو بورڈ پر لکھیں۔

۱۔ عقائد عقیدہ کی جمع ہے۔

۲۔ عقیدہ کا معنی ہے کسی چیز کو مضبوطی کے ساتھ گرہ لگانا یا باندھنا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا مطلب ہے کہ اس بات پر پختہ یقین رکھنا کہ اللہ ایک ہے۔

۴۔ ہم سب اللہ کی مخلوق ہیں۔

۵۔ اللہ ہی ہمیں رزق دیتا ہے۔

۶۔ زندگی موت اسی کے ہاتھ میں ہے۔

۷۔ فرشتے اللہ کی نوری مخلوق ہیں۔

۸۔ فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں اور اس کا ہر حکم بجا لاتے ہیں۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ گروپ لیڈر کے مشورے سے ہر گروپ میں سے اچھا طالب علم منتخب کریں اور اس سے سوالات کریں۔ فاتح گروپ کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوائیے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 2,3 حل کروائیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں اور جوابات اخذ کروائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ زندگی اور موت کس کے ہاتھ میں ہے؟

۲۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا کیا کام ہے؟

۳۔ قیامت کے روز صور کون پھونکے گا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز نمبر 1, 2,3 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

ایمانیات و عبادات عنوان: عقائد

سبق نمبر ۲: (آسمانی کتابوں پر ایمان تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ آسمانی کتابوں کے متعلق جان سکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ یہ دنیا عارضی ہے ایک دن آئے گا جب سب فنا ہوجائے گا وہ قیامت کا دن ہو گا۔ تمام انسانوں کو ان کے اچھے اور برے اعمال کا بدلہ ملے گا یہ آخرت کا دن ہوگا۔

ذخیرۂ الفاظ:

راہ نمائی	صحیفے	ہدایت	درس
علاقے	حق و سچ	مراد	مرنے
اعمال	آگ	روز حساب	آخرت

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ آسمانی کتابیں کتنی ہیں؟

۲۔ رسول کون ہوتے ہیں؟

۳۔ کیا یہ دنیا ایک دن فنا ہوجائے گی؟

سبق کا تعارف:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنے رسولوں پر مختلف کتابیں اور صحیفے نازل فرمائے۔ یہ کتابیں اور صحیفے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت جبرائیل علیہ السلام لے کر آتے تھے۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے آسمانی کتابوں ، رسولوں اور آخرت پر ایمان کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ بورڈ پر سبق کا عنوان لکھیے۔

☆ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیں:

☆ مشہور آسمانی کتابیں چار ہیں۔

☆ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو حضور اکرم ﷺ پر نازل ہوئی۔

☆ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔

☆ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔

☆ آخرت پر ایمان سے مراد مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا۔

☆ اس دن دنیا میں کیے گئے اچھے اور برے اعمال کا بدلہ ملے گا۔ اچھے اعمال کرنے والوں کو جنت اور بُرے اعمال کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔

☆ چارٹ کے اوپر الہامی کتابوں کے نام اور جن نبیوں پر وہ نازل ہوئیں ان نبیوں کے نام لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں۔

تورات : حضرت موسیٰ علیہ السلام

زبور : حضرت داؤد علیہ السلام

انجیل : حضرت عیسیٰ علیہ السلام

قرآن مجید : حضرت محمد ﷺ

☆ چارٹ پر تصاویر بنا کر جنت کی نعمتوں اور جہنم کے عذاب سے ڈرایا جائے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اب چاروں گروپوں سے سوالات کریں درست جواب دینے والے گروپ کی حوصلہ افزائی کریں اور تالیاں بجوائیں۔

☆ طلبہ کو مشقی سوال نمبر 4 اور سرگرمی حل کرنے کو کہیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ تورات کس نبی پر نازل ہوئی؟

۲۔ جنت میں کون لوگ جائیں گے؟

۳۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کتنے نبی اور رسول بھیجے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز نمبر 4, 5 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: عقائد

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ عقیدہ کا معنی کسی چیز کو مظبوطی کے ساتھ گرہ لگانا یا باندھنا ہے۔

ج۲۔ اسلام میں عقائد سے مراد اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں ، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور آخرت پر ایمان لانا ہے۔

ج۳۔ اسلام کے بنیادی عقائد پانچ ہیں:

۱۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا ۲۔ فرشتوں پر ایمان لانا ۳۔ آسمانی کتابوں پر ایمان لانا

۴۔ رسولوں پر ایمان لانا ۵۔ آخرت پر ایمان لانا

ج۴۔ مشہور فرشتوں کے نام اور ان کے کام درج ذیل ہیں:

۱۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام: ان کا کام نبیوں اور رسولوں تک وحی پہنچانا ہے۔

۲۔ حضرت میکائیل علیہ السلام: ان کا کام اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو رزق پہنچانا ہے اور بارش برسانا ہے۔

۳۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام: ان کا کام جانداروں کی روح قبض کرنا ہے۔

۴۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام: ان کا کام قیامت کے دن صور پھونکنا ہے۔

''کرامًا کاتبین'' یہ دو فرشتے ہیں جو ہر وقت ہمارے ساتھ رہتے ہیں۔

ج۵۔ آخرت پر ایمان لانے سے مراد ہے کہ مرنے کے بعد تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ اُس دن دنیا میں کیے گئے اچھے اور برے اعمال کا بدلہ ملے گا۔ اچھے کام کرنے والے جنت میں جائیں گے اور برے کام کرنے والوں کے لیے دوزخ کی آگ ہوگی۔ یہی آخرت یعنی روزہ حساب ہے۔ آخرت پر ایمان لانا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ مسلمان

۲۔ نور

۳۔ اللہ

۴۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار

۵۔ جنت

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) حضرت محمد ﷺ

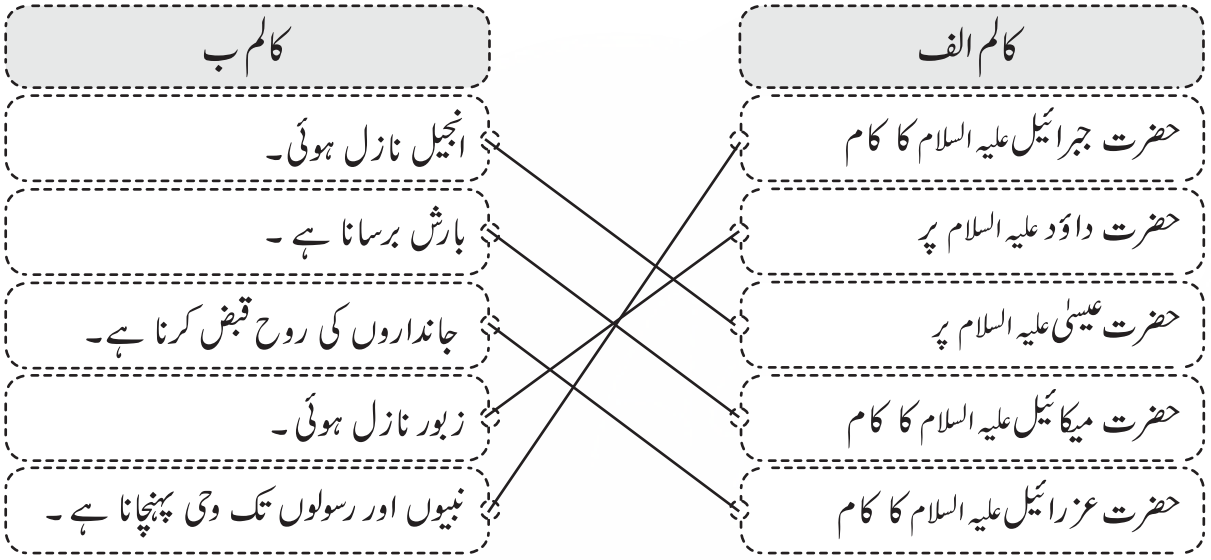
۲۔ (ب) حضرت اسرافیل علیہ السلام

۳۔ (ا) تورات

۴۔ (ج) 5

۵۔ (ب) منکر نکیر

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔



ایمانیات و عبادات عنوان: ارکانِ اسلام

سبق نمبر۱: (آغاز سبق تا نماز ہی کے بارے میں سوال کیا جائے گا)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ ارکان اسلام سے آگاہ ہوسکیں گے اور ان کو اپنے الفاظ میں بیان کرسکیں گے۔

۲۔ کلمہ طیبہ اور نماز کی انسانی زندگی میں اہمیت و فضیلت کے متعلق جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

ارکان	ستون	شریک	طریقوں
لائق	نمازیں	مسلمان	کافر
برائیوں	فرق	حساب	قیامت
رسالت	توحید	بندگی	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ ہمارا دین کیا ہے؟

۲۔ کلمہ طیبہ کے معنی کیا ہیں؟

۳۔ مسلمانوں پر کتنی نمازیں فرض ہیں؟

سبق کا تعارف:

ارکان رکن کی جمع ہے۔ رکن کا معنی ہے ستون اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔ اسلام کے ان پانچ ارکان پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ آج کے سبق میں ہم پہلے دو ارکان کلمہ طیبہ اور نماز کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیے۔

☆ سبق کے متعلق درج ذیل معلومات نکات کی صورت میں بورڈ پر تحریر کریں۔

۱۔ ارکان رکن کی جمع ہے۔

۲۔ رکن کے معنی ستون کے ہیں۔

۳۔ اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔

۴۔ اسلام کا پہلا رکن کلمہ طیبہ ہے۔

۵۔ کلمہ طیبہ کے دو حصے ہیں۔

۶۔ کلمہ طیبہ کے پہلے حصے میں اللہ کی توحید کا ذکر ہے اور دوسرے حصے میں آپ ﷺ کی رسالت کا ذکر کیا گیا ہے۔

۷۔ نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے۔

۸۔ مسلمانوں پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ نماز برائیوں سے روکتی ہے۔

۹۔ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے متعلق سوال ہوگا۔

☆ چارٹ کے اوپر کلمہ طیبہ مع ترجمہ لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں۔

☆ کلمہ طیبہ میں پُر پڑھے جانے والے حروف کو فلیش کارڈز کے اوپر لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصویر کی مدد سے طلبہ کو ارکان اسلام یاد کروایئے۔

☆ سبق میں موجود اہم نکات بورڈ پر لکھیے۔

☆ طلبہ سے پوچھیے نماز کون کون پڑھتا ہے جو طالبعلم ہاتھ کھڑا کرے اسے اپنے پاس بلائیں اور اسے کہیں کہ طلبہ کو نماز ادا کرنے کا طریقہ تفصیل سے بتائیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں اور جوابات اخذ کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ رکن کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟

۳۔ قیامت کے دن سب سے پہلے کیا سوال کیا جائے گا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ کلاس میں کروایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

ایمانیات و عبادات عنوان: ارکانِ اسلام

سبق نمبر ۲: (زکوٰۃ تا حج)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

زکوٰۃ ، روزہ اور کی اہمیت وفضیلت کے متعلق جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

فرض	معاشرے	غریب	برکت
عربی	صوم	ماہ رمضان	فرض
تقویٰ	گناہوں	تربیت	محفوظ
مالی	بدنی	استطاعت	مقررہ
ایام	معاف		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	تصاویر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ زکوٰۃ اسلام کا کون سا رکن ہے؟

۲۔ روزے کو عربی زبان میں کیا کہتے ہیں؟

۳۔ حج کس اسلامی مہینے میں ادا کیا جاتا ہے؟

سبق کا تعارف:

آج کے سبق میں ہم باقی ارکانِ اسلام زکوٰۃ ، روزہ اور حج کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیے۔

☆ سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

۱۔ زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ ۲۔ زکوٰۃ سال میں ایک مرتبہ فرض ہے۔

۳۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں برکت ہوتی ہے۔

۴۔ روزہ اسلام کا چوتھا رکن ہے۔

۵۔ روزے کو عربی زبانی میں صوم کہتے ہیں۔

۶۔ روزے سال میں ایک مرتبہ ماہ رمضان کے مہینے میں فرض کیے گئے ہیں۔

۷۔ حج اسلام کا پانچواں رکن ہے۔

۸۔ حج صاحب استطاعت مسلمان پر فرض ہے۔

۹۔ حج ماہ ذی الحجہ کے مقررہ ایام میں ادا کیا جاتا ہے۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصاویر کی مدد سے طلبہ کو زکوٰۃ ، روزہ اور حج کے متعلق تفصیل سے بتائیں۔

☆ عربی زبان میں روزے کو صوم کہتے ہیں۔فلیش کارڈ کے اوپر صوم لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معنی بتائیں۔

☆ سبق کی افہام وتفہیم کے بعد طلبہ کو مشق کی طرف متوجہ کریں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کیے جائیں درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے :

۱۔ زکوٰۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟

۲۔ روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟ ۳۔ حج کیسی عبادت ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز 1,2,3 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

ایمانیات و عبادات عنوان: ارکانِ اسلام

سبق نمبر ۳: (زکوٰۃ کا تعارف)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ زکوٰۃ اور اس کی ادائیگی و فوائد کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

ضرورت مند	معاشرے	پریشانیاں	دولت مند
غریب	تعلق	صاحب نصاب	مضبوطی
برکت	خاتمہ	محبت	غربت

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ زکوٰۃ کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ زکوٰۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟

۳۔ زکوٰۃ سال میں کتنی مرتبہ دی جاتی ہے؟

سبق کا تعارف:

زکوٰۃ اسلام کا تیسرا اہم رکن ہے۔ زکوٰۃ کے معنی ہیں 'بڑھنا' اور نشوونما پانا۔ زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے جو دولت مند مسلمان سال میں ایک دفعہ اپنے مال میں سے غریب اور ضرورت مند مسلمانوں کو دیتا ہے۔ آج کے سبق میں ہم زکوٰۃ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 20 کھولنے کو کہیے۔

☆ بورڈ کے اوپر سبق کا عنوان لکھیں۔

☆ چارٹ کے اوپر زکوٰۃ کے فوائد لکھ کر طلبہ کو یاد کرائیں۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر ارکان اسلام لکھ کر طلبہ کو یاد کرائیں۔

☆ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیں۔

☆ طلبہ کو جوڑی میں دو دو پرچیاں دیں۔

☆ طلبہ سے پرچی پر لکھے گئے سوالات کے جوابات سنیے۔

☆ درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والے کی اصلاح کریں۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں۔

۱۔ زکوٰۃ اسلام کا تیسرا اہم رکن ہے۔ ۲۔ زکوٰۃ کے معنی ہیں 'بڑھنا' اور 'پاک ہونا'۔

۳۔ زکوٰۃ سال میں ایک دفعہ دی جاتی ہے۔ ۴۔ زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے۔

۵۔ اسلام میں ہر صاحب نصاب پر اپنے مال کا اڑھائی فی صد حصہ غریب مسلمانوں میں تقسیم کرنا فرض ہے۔

۶۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں برکت ہوتی ہے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ زکوٰۃ کے تین فوائد بتایئے؟ ۲۔ ارکان اسلام کون کون سے ہیں؟

۳۔ صاحب نصاب پر اپنے مال کا کتنے فیصد غریب مسلمانوں میں تقسیم کرنا فرض ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ مشقی سوال نمبر 2,3,4 ہوم ورک میں کر کے آئیں۔

عنوان: **ارکان اسلام**

سبق نمبر۴: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اسلام کے پانچ ارکان ہیں: کلمہ طیبہ، نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج۔

ج۲۔ کلمہ طیبہ کے پہلے حصے میں اللہ تعالیٰ کی توحید کا ذکر ہے اور دوسرے حصے میں نبی کریم ﷺ کی رسالت کا ذکر ہے۔

ج۳۔ زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں 'بڑھنا' اور 'پاک' ہونا۔ زکوٰۃ وہ خاص رقم ہے جو دولت مند مسلمان سال میں ایک مرتبہ اپنے مال میں سے غریب اور ضرورت مند مسلمانوں کو دیتے ہیں۔ زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے۔

ج۴۔ صاحب نصاب سے مراد وہ شخص ہے جس کے پاس ساڑھے ساتھ تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کی قیمت کے برابر مال موجود ہو اور اس مال پر ایک سال گزر جائے۔

ج۵۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے تین فوائد درج ذیل ہیں:

۱۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہوجاتے ہیں۔

۲۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ مال میں برکت ڈالتا ہے۔

۳۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے دل سے مال کی محبت کم ہوجاتی ہے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ پانچ

۲۔ نماز

۳۔ پاک ہونا

۴۔ اڑھائی فیصد ((2.5%

۵۔ غربت

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) رکن کی

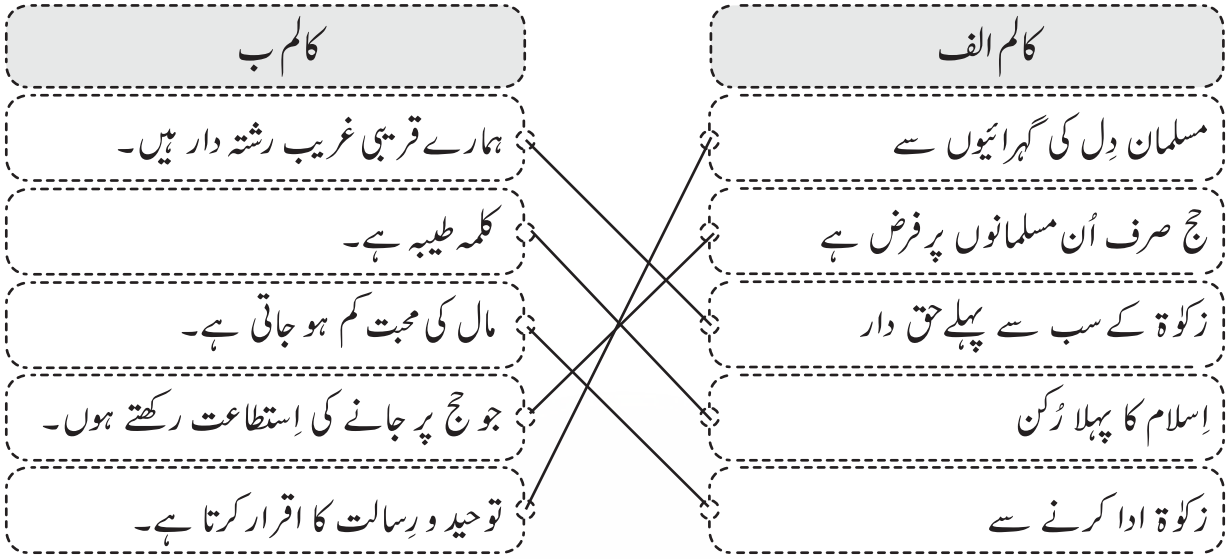
۲۔ (ج) صوم

۳۔ (ب) مالی

۴۔ (ا) ایک مرتبہ

۵۔ (ج) امیر اور غریب میں

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔



ایمانیات و عبادات عنوان: اللہ تعالیٰ کے حقوق

سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق کا معنی و مفہوم جان سکیں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

ذمہ داری	خالق و مالک	مخلوق	نعمتوں	عطا
حرارت	سورج	دل و دماغ	تصور	غمی
نعمتوں	شریک	ذات و صفات	نازل	استطاعت
ناراضگی	معاملے	بھروسا	ناراضگی	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ ہم سب کو کس نے پیدا کیا؟

۲۔ ہمیں رزق کون دیتا ہے؟

۳۔ حق کا لفظی معنی کیا ہیں؟

سبق کا تعارف:

حقوق حق کی جمع ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق سے مراد وہ حقوق ہیں جن کو پورا کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر لازم ہے۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے اللہ تعالیٰ کے حقوق کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ بورڈ کے اوپر سبق کا عنوان لکھیے۔''اللہ تعالیٰ کے حقوق''

☆ طلبہ کو اللہ تعالیٰ کے حقوق کا معنی بتایئے۔

☆ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائیں کوشش کریں کہ پوری کلاس سبق کی ریڈنگ کرے۔

☆ ریڈنگ کرواتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

☆ چارٹ کے اوپر قرآنی آیت مع ترجمہ لکھ کر طلبہ کو پڑھائیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کی عطا کی گئی نعمتوں میں سے چند کے نام فلیش کارڈز کے اوپر لکھ کر طلبہ کو ان کے متعلق تفصیل سے بتایئے۔

ہوا ۔ پانی ۔ سورج ۔ آنکھیں ۔ زبان ۔ دل ۔ ہاتھ ۔ پاؤں

☆ سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

۱۔ حقوق حق کی جمع ہے۔

۲۔ حق کے لفظی معنی فرض اور ذمہ داری کے ہیں۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق سے مراد وہ حقوق ہیں جن کو پورا کرنا ہم پر لازم ہے۔

۴۔ کائنات میں موجود ہر چیز کا خالق و مالک اللہ ہے۔

۵۔ ہم سب اس کی مخلوق ہیں۔

۶۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔

۷۔ اللہ تعالیٰ کے ہم پر یہ حقوق ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کو ایک مانیں اور اس کی عبادت کریں۔

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہم پر کیا حقوق ہیں طلبہ جو جواب دیں اسے بورڈ پر نکات کی صورت میں لکھیے۔

☆ طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی حل کروایئے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور مشقی سوال نمبر 1 کے تمام جز حل کرنے کو کہیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات پوچھیے درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اللہ کی کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام بتایئے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں پر جو حقوق میں کوئی سے تین لکھیے۔

۳۔ زندگی کے ہر معاملے میں ہمیں کس پر بھروسہ رکھنا چاہیے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 2,3,4 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: اللہ تعالیٰ کے حقوق

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حقوق حق کی جمع ہے جس کے لفظی معنی 'فرض' اور 'ذمہ داری' ہے۔

ج۲۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق سے مراد وہ حقوق ہیں، جن کو پورا کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر لازم ہے۔

ج۳۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہوا اور پانی جیسی نعمتیں عطا کیں ہیں جن کے بغیر ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔

(i) روشنی اور حرارت کے لیے سورج، چاند اور ستاروں کو پیدا کیا ہے۔

(ii) آنکھیں ، زبان، دل، دماغ، ہاتھ اور پاؤں عطا کیے جن کے بغیر ہم زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔

ج۴۔ اللہ تعالیٰ کے ہم پر یہ حقوق ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کو ایک مانیں اور اس کی عبادت کریں۔ اس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک نہ کریں۔ صرف اسی سے دعا اور مدد مانگیں۔

ج۵۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کے حقوق کو حضرت محمد ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق ادا کرنا چاہیے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ نعمتوں

۲۔ مخلوق

۳۔ زندہ

۴۔ خرچ

۵۔ عمل

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) حقوق

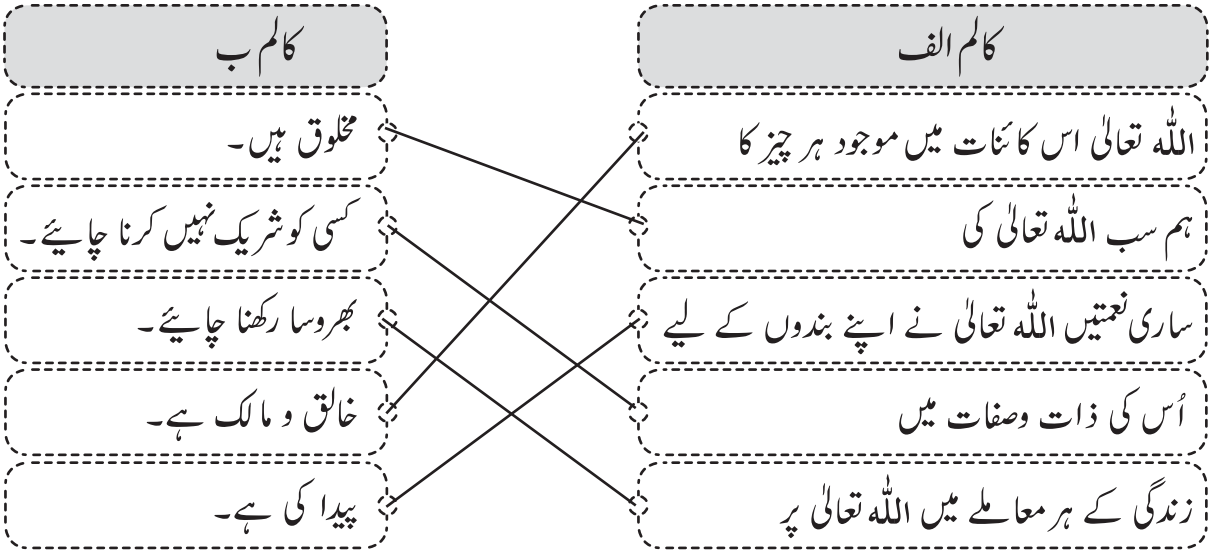
۲۔ (ج) ایک بار

۳۔ (ج) ماہ رمضان کے

۴۔ (ا) اس کی ناراضگی سے

۵۔ (ج) اللہ تعالیٰ پر

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔



سرگرمی: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی فہرست چارٹ پر لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

زمین کے اوپر	زمین کے نیچے	آسمان پر
پھل اور پھول	معدنیات	چاند
سبزیاں اور میوہ جات	چند سبزیاں	ستارے
پانی	مچھلیاں	سورج
خوبصورت مناظر	کیڑے مکوڑے	بادل ، دھنک

سرگرمی: حلال اور حرام کاموں اور اشیا کی فہرست تیار کیجیے۔

حلال کام	حرام کام
جھوٹ بولنا	سچ بولنا
ناحق قتل کرنا	ہمدردی کرنا
سود لینا اور دینا	زکوٰۃ دینا
بتوں کو پوجنا	اللہ کی عبادت کرنا

حلال اشیا	حرام اشیا
آب زم زم	شراب
حلال جانوروں کا گوشت	کسی بھی قسم کا نشہ
سبزیاں ، پھل	غصہ

ایمانیات و عبادات عنوان: بندوں کے حقوق

سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا رشتہ داروں کے حقوق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ بندوں کے حقوق کے بارے میں جان سکیں۔

۲۔ طلبہ قرآں و حدیث کی روشنی میں بندوں کے حقوق بیان کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

فائدہ مند	معاشرے	خوشحالی	ادائیگی	پرورش
والدین	تربیت	فرماں برداری	بڑھاپے	حسن سلوک
اندازہ	محبت و شفقت	غریب	توڑیں	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ ہمیں لوگوں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے؟

۲۔ حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟

۳۔ کیا والدین کے ساتھ فرمانبرداری سے پیش آنا چاہیے؟

سبق کا تعارف:

اسلام میں ہر انسان کے دوسرے انسان پر کچھ حقوق ہیں۔ ان حقوق کو بندوں کے حقوق کہا جاتا ہے۔ اسلام میں بندوں کے حقوق پر بہت زور دیا گیا ہے۔ آج کے سبق میں ہم والدین، اولاد اور رشتہ داروں کے حقوق کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیے۔''بندوں کے حقوق''

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- اسلام میں ہر انسان کے دوسرے انسان پر کچھ حقوق ہیں ان حقوق کو بندوں کے حقوق کہا جاتا ہے۔
- معاشرے میں اچھی زندگی گزارنے کے لیے حقوق کی ادائیگی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔
- انسانوں میں سب سے پہلے ہمارے اچھے سلوک کے حقدار ہمارے والدین ہیں۔
- والدین سے حسن سلوک بہت بڑی نیکی ہے۔
- ماں باپ پر اولاد کا یہ حق ہے کہ وہ ان کی اچھی تربیت کریں۔
- رشتہ داروں کے حقوق یہ ہیں کہ ہم ان کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آئیں۔
- رشتہ داروں میں کوئی غریب ہو تو خاموشی سے ان کی مدد کریں۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ ☆ پڑھائی کرواتے ہوئے طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی بتائیے۔

☆ کلاس کے کمزور طلبہ کو نظر انداز کرنے کی بجائے ان پر خصوصی توجہ دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ حضور اکرم ﷺ کی حدیث مبارکہ چارٹ پر مع ترجمہ لکھیں اور طلبہ کو یاد کروائیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے سوالات پوچھیے۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور انہیں شاباش دیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ نے والدین کے حقوق کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

۲۔ ماں باپ پر اولاد کا کیا حق ہے؟ ۳۔ کیا ہمیں غریب رشتے داروں کی مدد کرنی چاہیے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز 1 اور 5 ہوم ورک میں دیں۔

ایمانیات و عبادات عنوان: بندوں کے حقوق

سبق نمبر ۲: (پڑوسیوں کے حقوق تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ بندوں کے حقوق کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں بندوں کے حقوق بیان کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

دکھ سکھ	نیکی	کاموں	امن و فروغ	غیبت
بہتان	عیادت	برتاؤ	مالی مشکلوں	مفید رکن
ملاقات	خیر خواہی	جنازے	چھینک	شرکت
کامیابیوں	عزت و احترام			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	ڈسٹر/بورڈ مارکر	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ ہمیں پڑوسیوں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے؟

۲۔ مسلمان ایک دوسرے کو ملتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

۳۔ اساتذہ کرام کون لوگ ہیں؟

سبق کا تعارف:

آج کے سبق میں ہم پڑوسیوں کے حقوق ، غریبوں کے حقوق، مسلمانوں کے آپس کے حقوق اور اساتذہ کے حقوق کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیے۔''بندوں کے حقوق''

☆ طلبہ کو بندوں کے حقوق کا معنی تفصیل سے بتایئے۔

☆ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیں:

- ہمیں اپنے پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا چاہیے۔
- پڑوسی ہمارے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں۔
- دوستوں کا حق یہ ہے کہ ہم ان کے ساتھ اخلاص سے پیش آئیں۔
- نیکی کے کاموں میں ان کا ساتھ دیں اور برے کاموں سے روکیں۔
- غریب لوگ بھی ہمارے معاشرے کے افراد ہیں۔
- انسانیت کے ناطے ہمیں ان کی مشکلوں کو حل کرنا چاہیے۔
- اسلام میں ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر بہت سے حقوق ہیں۔
- ان میں سے چند حقوق چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔
- ملاقات کرتے وقت السلام علیکم کہیے۔
- مسلمان بھائی کو خیر خواہی کی ضرورت ہو تو خیر خواہی کرے۔
- جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے۔
- جب اسے چھینک آئے تو الحمدللہ کہے اور اس کے جواب میں دوسرا یرحمک اللہ کہے۔
- اساتذہ کرام وہ لوگ ہیں جو ہمیں زیور تعلیم سے آراستہ کرتے ہیں۔
- ہمیں اپنے اساتذہ کرام کا کہنا ماننا چاہیے اور ان کی خدمت کرنی چاہیے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور مشقی سوالات کا ایک ایک جز حل کرنے کو کہیے سوال مکمل حل ہوجائیں تو طلبہ سے کہیے کہ وہ تمام اجزا اپنی کتاب پر حل کریں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور انہیں شاباش دیں۔ اگر کوئی طالب علم درست جواب نہ دے سکے تو اس کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ چھینک کے جواب میں کیا کہنا چاہیے؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ نے ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کتنے حقوق بتائے ہیں؟

۳۔ ہمیں رشتہ داروں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1,2,3 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: بندوں کے حقوق

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اسلام میں ہر انسان کے دوسرے انسان پر کچھ حقوق ہیں۔ ان حقوق کو بندوں کے حقوق کہا جاتا ہے۔

ج۲۔ اسلام میں پڑوسیوں کے حقوق کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ پڑوسی ہمارے دکھ درد میں سب سے پہلے شریک ہوتے ہیں اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں۔ ان کے دکھ سکھ میں شریک ہوں۔ اگر ہم ان سے پیار و محبت سے پیش آئیں گے اور ان کی عزت کریں گے تو معاشرے میں پیار و محبت اور امن فروغ پائے گا۔

ج۳۔ ایک مسلمان بھائی کے دوسرے مسلمان بھائی پر چھے حقوق ہیں:

- ملاقات کرتے وقت اسے ''اسلام علیکم کہے''۔
- اُس کی دعوت کو قبول کرے۔
- جب اسے خیر خواہی کی ضرورت ہو تو اس کی خیر خواہی کرے۔
- جب اسے چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُلِلّٰہْ کہے تو اس کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہْ کہے۔
- جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے۔
- جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرے۔

ج۴۔ اساتذہ کرام وہ لوگ ہیں جو ہمیں تعلیم دیتے ہیں اور ہماری تربیت کرتے ہیں۔ ہماری کامیابی پر خوش ہوتے ہیں اور ہماری کامیابیوں کو اپنی کامیابی سمجھتے ہیں۔ اس لیے ہمیں ان کی بہت زیادہ عزت و احترام کرنا چاہیے۔

ج۵۔ ہمیں رشتہ داروں کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آنا چاہیے۔ ان کی خوشی اور غمی میں ان کا ساتھ دینا چاہیے۔ اگر رشتہ دار کوئی غریب ہو تو خاموشی سے اس کی مدد کریں اور ان سے تعلق نہ توڑیں۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ حقوق

۲۔ والدین

۳۔ نیک سلوک

۴۔ پہلے

۵۔ برابری

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) فائدہ مند

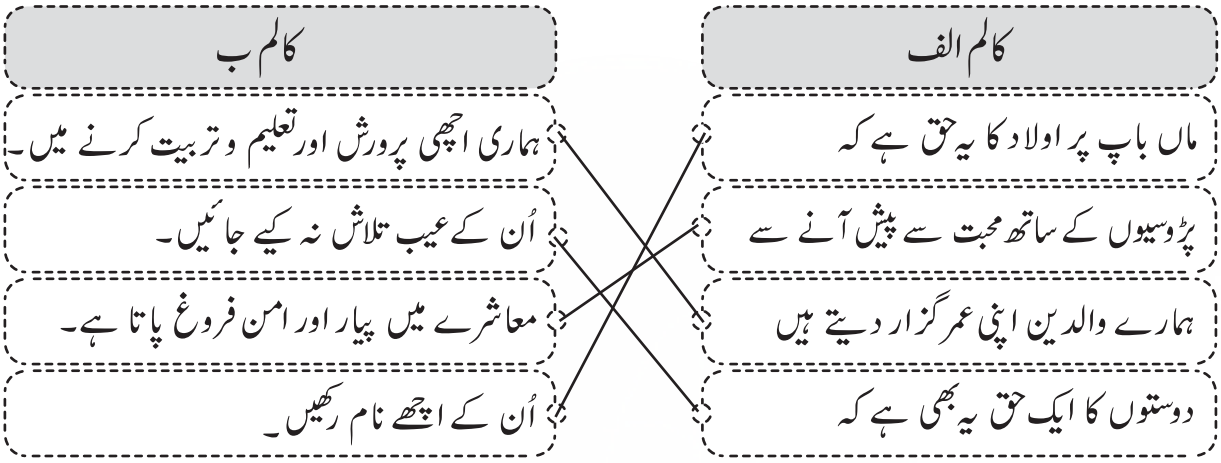
۲۔ (ب) ہمارے والدین

۳۔ (ا) خاموشی سے

۴۔ (ب) اساتذہ کرام

۵۔ (ج) والدین

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملائیے اور جملے مکمل کیجیے۔



سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **نزول وحی**

سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا آپ ﷺ کی عمر مبارک چالیس برس تھی)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ وحی کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ پہلی وحی کے نزول کے واقعات سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

چپکے	پیغام	بت پرستی	مکہ مکرمہ	غم زدہ
تشریف	جبل نور	مصروف	غار حرا	حسب معمول
سورۃ العلق	آیات	مشتمل	مبارک	چالیس

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹ	نقشہ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ قرآن مجید کس نبی پر نازل ہوا؟

۲۔ حضور ﷺ کے پاس کون سا فرشتہ اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر آتا تھا؟

۳۔ وحی کا لفظی معنی کیا ہے؟

سبق کا تعارف:

حضور اکرم ﷺ بت پرستی کے سخت خلاف تھے۔ جب آپ ﷺ مکہ مکرمہ کے لوگوں کو بتوں کی پوجا کرتے ہوئے دیکھتے تو بہت غم زدہ ہوتے تھے۔ آپ ﷺ اکثر غوروفکر اور عبادت کی غرض سے مکہ مکرمہ سے 5 کلومیٹر دور ایک پہاڑ کی غار میں تشریف لے جاتے تھے۔ اس پہاڑ کو جبل نور اور غار کو غارِ حرا کہتے ہیں۔ اسی غار میں آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی آج کے سبق میں ہم نزول وحی کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 30 کھلونے کو کہیے۔

☆ تختہ سیاہ پر سبق کا عنوان لکھیں۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصویر کی مدد سے طلبہ کو غار حرا اور خانہ کعبہ کے متعلق تفصیل سے آگاہ کریں۔

☆ استاد نقشے کی مدد سے طلبہ کو بتائے کہ غار حرا مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر ہے۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں پڑھائی کرواتے وقت مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتائیں۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- وحی کا لفظی معنی ہے چپکے سے کوئی بات بتانا۔
- اسلام میں وحی سے مراد وہ پیغام ہے جو اللہ تعالیٰ، حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے اپنے نبیوں اور رسولوں تک پہنچاتے تھے۔
- مکہ مکرمہ کے لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے۔
- حضور اکرم ﷺ اکثر غور وفکر اور عبادت کی غرض سے غار حرا میں جایا کرتے تھے۔
- رمضان المبارک کی ایک رات غار حرا میں حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہلی وحی لے کر آئے۔
- پہلی وحی سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پر مشتمل تھی۔
- پہلی وحی کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک چالیس سال تھی۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں ہر گروپ کو الگ الگ سوالات تفویض کیے جائیں اور ان کے جوابات اخذ کروائے جائیں۔ درست جواب دینے والے گروپ کے لیے تالیاں بجوائیں۔

☆ حضور اکرم ﷺ عبادت کی غرض سے جس پہاڑ پر اور جس غار میں جاتے تھے ان کے نام فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

۱۔ جبل نور ۲۔ غارِ حرا

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اسلام میں وحی سے کیا مراد ہے؟

۲۔ پہلی وحی کتنی آیات پر مشتمل تھی؟

۳۔ غار حرا مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

۴۔ مکہ مکرمہ کے لوگ کس کی پوجا کرتے تھے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 1,2 اور سوال نمبر 2,3 ہوم ورک میں دیں۔

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **نزول وحی**

سبق نمبر ۲: (ترجمہ تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ یہ جان سکیں گے کہ پہلی وحی کے نزول کے وقت کس طرح حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ ﷺ کی پریشانی کے عالم میں ڈھارس باندھی۔

ذخیرۂ الفاظ:

پڑھیے	قلم	آیات کریمہ	کپکپی طاری	زوجہ
اوڑھ	بے یار وو مددگار	رشتہ داروں	کمزور	ورقہ بن نوفل
نابینا	کاش	نکال	شہر	دشمنی
ملاقات	انتقال	مدد	زندہ	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ نزول وحی کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنے برس تھی؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ کا کیا نام تھا؟

۳۔ پہلی وحی میں کس سورۃ کی آیات تھی؟

سبق کا تعارف:

نزول وحی کے بعد آپ ﷺ گھر تشریف لائے تو آپ ﷺ پر کپکپی طاری تھی۔ آپ ﷺ نے اپنی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ مجھے چادر اوڑھ دو۔ کچھ دیر آرام کرنے کے بعد آپ ﷺ کی طبیعت بہتر ہوئی تو آپ ﷺ نے پہلی وحی کے نزول کا سارا واقعہ سنایا۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے نزول وحی کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 31 کھلونے کو کہیے۔

☆ بورڈ پر سبق کا عنوان تحریر کریں۔

☆ سبق کے اہم نکات پرچیوں پر لکھیں۔

☆ طلبہ کو جوڑی میں دو دو پرچیاں دیجیے۔

☆ طلبہ سے پرچیوں پر لکھے گئے سوالات کے جوابات سنیے۔

☆ درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والے کی تصحیح کریں۔

☆ سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات چارٹ پر مع ترجمہ لکھیں اور طلبہ کو یاد کروائیں۔

☆ سورۃ العلق کی آیات میں جو حروف پُر پڑھے جاتے ہیں ان کو فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو یاد کرائیں۔

☆ سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیں اور طلبہ کو یاد کروائیں۔

☆ طلبہ کو درج ذیل معلومات کہانی کی صورت میں دیں تاکہ سبق میں طلبہ کی دلچسپی اور زیادہ بڑھ جائے۔

- نزول وحی کی وجہ سے کپکپی کا طاری ہونا۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا چادر اوڑھ دینا۔
- آپ ﷺ کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے جانا۔
- ورقہ بن نوفل کا آپ ﷺ کو حضرت جبرائیل علیہ السلام کے متعلق بتانا یہ تو وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا کرتا تھا۔
- آپ ﷺ کو مکہ مکرمہ سے نکال دینے کی پیش گوئی کرنا۔

☆ طلبہ کو کہانی سناتے وقت درج ذیل نکات کو مدنظر رکھیے تاکہ دلچسپی برقرار رہے۔

- دلچسپ انداز میں آغاز۔
- آواز اور لہجے کا اتار چڑھاؤ۔
- چہرے کے تاثرات۔
- ہاتھوں اور انگلیوں کا استعمال۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کو کس کے پاس لے کر گئیں؟

۲۔ ورقہ بن نوفل کون تھے؟

۳۔ اقرا کا کیا معنی ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سوال نمبر 4 اور سرگرمی ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: نزول وحی

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اسلام میں وحی سے مراد وہ پیغام ہے جو اللہ تعالیٰ، حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے اپنے نبیوں اور رسولوں تک پہنچاتا ہے۔

ج۲۔ آپ ﷺ غوروفکر اور عبادت کی غرض سے غار حرا میں تشریف لے جاتے تھے۔

ج۳۔ ترجمہ: پڑھیے اپنے رب کا نام لے کر جس نے سب کچھ پیدا کیا۔ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھیے اور آپ کا رب سب سے زیادہ کرم والا ہے۔ جس نے قلم سے تعلیم دی۔ انسان کو اس بات کی تعلیم دی جو وہ نہیں جانتا۔

ج۴۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان الفاظ میں تسلی دی کہ آپ ﷺ پریشان نہ ہوں، اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو کبھی بھی بے یارو مددگار نہیں چھوڑے گا۔ کیونکہ آپ ﷺ رشتہ داروں سے حسن سلوک سے پیش آتے ہیں۔ کمزوروں کو بوجھ اٹھاتے ہیں۔ مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں۔ محتاجوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کی ضرور مدد فرمائے گا۔

ج۵۔ ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چچا زاد بھائی اور آسمانی کتابوں کے ماہر عالم تھے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ چپکے سے کوئی بات بتانا ہے

۲۔ حرا

۳۔ 5

۴۔ چادر

۵۔ سورۃ العلق

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) جبل نور

۲۔ (ج) رمضان المبارک

۳۔ (ب) حضرت جبرائیل علیہ السلام

۴۔ (ب) 40 سال

۵۔ (ج) ورقہ بن نوفل کے پاس

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ	پڑھیے، اور آپ کا رب سب سے زیادہ کرم والا ہے۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ	جس نے قلم سے تعلیم دی۔
اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ	پڑھیے اپنے رب کا نام لے کر جس نے سب کچھ پیدا کیا۔
الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	انسان کو اُس بات کی تعلیم دی جو وہ نہیں جانتا تھا۔
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ	اُس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

سرگرمی: ایک کتابچہ تیار کیجیے۔ اس میں خانہ کعبہ، مسجد الحرام، غار حرا، غار ثور کی تصاویر لگایئے اور ان تصاویر سے متعلق مزید معلومات حاصل کر کے لکھیے۔





خانہ کعبہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے تعمیر کیا تھا۔ ہم سب مسلمان خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ حج کے دوران مسلمان خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔	مسجد الحرام مکہ مکرمہ میں واقع ہے۔ خانہ کعبہ اسی مسجد میں تعمیر ہے۔ مسجد حرام کا کل رقبہ 40 لاکھ 8 ہزار 20 مربع میٹر ہے اور حج کے دوران اس میں 40 لاکھ 20 ہزار افراد سما سکتے ہیں۔





غار حرا مکہ مکرمہ میں جبل نور پر واقع ہے۔ حضور اکرم ﷺ نبوت سے پہلے اس غار میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے جاتے تھے۔ غار حرا میں ہی حضور اکرم ﷺ پر سب سے پہلی وحی نازل ہوئی تھی۔	غار ثور مکہ مکرمہ سے تین میل کے فاصلے پر جبل ثور میں واقع ہے۔ اس غار میں حضور اکرم ﷺ نے ہجرت مدینہ کے موقع پر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ تین راتیں گزاری تھیں۔

سرگرمی: ایک چارٹ پر پہلی وحی کی آیات اور ترجمہ لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کیجیے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿۳﴾
الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ﴿۵﴾

ترجمہ: پڑھیے اپنے رب کا نام لے کر جس نے سب کچھ پیدا کیا۔ اُس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھیے اور آپ کا رب سب سے زیادہ کرم والا ہے۔ جس نے قلم سے تعلیم دی۔ انسان کو اُس بات کی تعلیم دی جو وہ نہیں جانتا تھا۔

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **دعوت اسلام**

سبق نمبر ۱: (اہل مکہ کو دعوت اسلام تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ یہ جان سکیں گے کہ کفار مکہ بھی آپ ﷺ کی صداقت کا اعتراف کرتے تھے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ آپ ﷺ نے کس کس طرح لوگوں کو اسلام کی دعوت دی۔

ذخیرۂ الفاظ:

کوہ صفا	اہل مکہ	کھلم کھلا	تبلیغ	ابولہب
رویے	منع	میلوں	منڈیوں	مخالفت
دعوت	پہاڑی	غصے	حکم	لشکر
کامیاب	بتوں	پوجا	زبان	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حضور ﷺ نے کن کو سب سے پہلے دعوت اسلام دی؟

۲۔ طلبہ میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

۳۔ حضور اکرم ﷺ نے کتنے سال تک خفیہ دعوت اسلام دی؟

سبق کا تعارف:

حضور اکرم ﷺ نے تین سال تک خفیہ تبلیغ دی۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کو حکم دیا کہ اب عام لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں اور مشرکوں کی پرواہ نہ کریں۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے دعوتِ اسلام کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 35 کھولنے کو کہیے۔

☆ بورڈ کے اوپر سبق کا عنوان تحریر کریں۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروایئے۔

☆ کلاس کے کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیں۔

☆ پڑھائی کرواتے ہوئے طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

☆ چارٹ کے اوپر قرآنی آیت مع ترجمہ لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

☆ فلیش کارڈ کے اوپر لا الہ الا اللہ لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔ ☆ طلبہ سے سرگرمی مکمل کروایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ سے سوالات کریں فاتح گروپ کے لیے تالیاں بجوایئے اور انھیں شاباش دیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 کا جز 3,4,5 کا جواب پوچھیے۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنے خاندان والوں کو دعوت پر بلا کر کیا پوچھا؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ نے اہل مکہ کو کس پہاڑی پر جمع کیا؟

۳۔ حج کے دنوں میں مکہ آنے والے لوگوں کو آپ ﷺ کیا دعوت دیتے تھے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 2,3 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: دعوت اسلام

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حضور اکرم ﷺ نے تین سال تک خفیہ طور پر دعوت اسلام دی۔

ج۲۔ مردوں میں سب سے پہلے آپ ﷺ کے دوست حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور طلبہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور عورتوں میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

ج۳۔ آپ ﷺ نے دعوت پر ان سے پوچھا کہ ''اسلام کو پھیلانے میں میرا ساتھ کون دے گا؟''۔

ج۴۔ حضور اکرم ﷺ نے صفا کی پہاڑی پر اہل مکہ کو جمع کیا اور فرمایا: ''لوگو! اگر میں کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے سے ایک لشکر آرہا ہے جو تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری بات مان لوگے؟''

ج۵۔ حج کے دنوں میں لوگ جب مکہ مکرمہ آتے تو نبی ﷺ انھیں بتوں کی پوجا کرنے سے منع فرماتے اور اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلاتے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ رشتہ داروں

۲۔ خاندان

۳۔ کامیاب

۴۔ مخالفت

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

۲۔ (ج) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

۳۔ (ج) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

۴۔ (ج) 45

سرگرمی: حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوششوں کی وجہ سے اسلام لانے والے کوئی سے چار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

۱۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۔ حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **قریش کی مخالفت اور حضور اکرم ﷺ کی ثابت قدمی**

سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا اسلام کی دعوت کو جاری رکھا)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ کفار مکہ کے ظلم وستم کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ آپ ﷺ کفار کے ظلم وستم کے باوجود ثابت قدم رہے اور دین حق پر ڈٹے رہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

اعلان نبوت	اہل مکہ	امین	توحید	پیغام
شرک	خلاف	اذیتیں	بدزبانی	دیوانہ
شور مچانہ	بیت اللہ	پشت	سجدے	جسمانی
ذہنی تکلیفیں	دباؤ	سورج	چاند	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	چاک	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ اہل مکہ سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ قریش مکہ آپ ﷺ کو کیا کہہ کر پکارتے تھے؟

۳۔ آپ ﷺ کفار کو کیا دعوت دیتے تھے۔

سبق کا تعارف:

اعلان نبوت سے پہلے اہل مکہ حضرت محمد ﷺ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔ لیکن جب آپ ﷺ نے انھیں توحید کا پیغام دیا تو وہ آپ ﷺ کے سخت خلاف ہوگئے۔ آج کے سبق میں ہم قریش کی مخالفت اور حضور اکرم ﷺ کی ثابت قدمی کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیں اور طلبہ کو اس کے متعلق تفصیل سے بتائیے۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- اعلان نبوت سے پہلے اہل مکہ حضرت محمد ﷺ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔
- حضور اکرم ﷺ نے کفار مکہ کو توحید کا پیغام دیا اور شرک سے منع کیا۔
- قریش مکہ آپ سے بد زبانی کرتے۔ آپ ﷺ کو شاعر اور دیوانہ کہتے۔
- حضور اکرم ﷺ قرآن مجید کی تلاوت فرماتے تو وہ شور مچانہ شروع کر دیتے۔
- ایک دفعہ عقبہ بن معیط نے ابوجہل کے کہنے پر آپ ﷺ کے اوپر سجدے کی حالت میں اونٹ کی اوجھ رکھ دی۔
- کفار نے جب اپنی تدبیر ناکام ہوتے دیکھی تو آپ ﷺ کو بادشاہت، مال و دولت اور مختلف آسائشوں کی لالچ دی۔
- حضور اکرم ﷺ نے ہر قسم کی پیشکش کو ٹھکراتے ہوئے اسلام کی دعوت کو جاری رکھا۔

☆ طلبہ سے سبق کے اہم نکات کے متعلق سوالات پوچھیے۔

☆ طلبہ کو سبق کے اہم نکات زبانی یاد کروائیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 2,3,4 کے جوابات پوچھیے۔

☆ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کریں۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جوابات لکھوائیے۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ عقبہ بن معیط نے سجدے کی حالت میں آپ کے اوپر کیا پھینکا؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ جب قرآن مجید کی تلاوت کرتے تو کفار کیا کرتے؟

۳۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنے چچا کو کیا جواب دیا؟

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ طلبہ کو مشقی سوال نمبر 1,2,3 ہوم ورک میں دیں۔

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **قریش کی مخالفت اور حضور اکرم ﷺ کی ثابت قدمی**

سبق نمبر ۲: (صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ثابت قدمی تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسلام کی خاطر بہادری جرات اور ثابت قدمی کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ آپ ﷺ نے کس بہادری اور جرات کے ساتھ کفار کا مقابلہ کیا اور اسلام پر ثابت قدم رہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

ٹھکراتے	پیشکش	آسائشوں	اذیتوں	وزنی
گرم ریت	نشانہ	خرید	آزاد	قبول
سمیہ	اذیت	انگاروں	چھاتی	چربی پگھلتی
انگارے	پشت داغ	برداشت		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ کیا کفار مکہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اذیتوں کا نشانہ بنایا؟

۲۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں کے رہنے والے تھے؟

۳۔ ابو جہل کون تھا؟

سبق کا تعارف:

حضور اکرم ﷺ کے ساتھ ساتھ کفار مکہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی مختلف اذیتوں کا نشانہ بنایا۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ کفار مکہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس کس طرح ظلم وستم کا نشانہ بنایا۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو صفحہ نمبر 38 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان تختہ سیاہ پر تحریر کریں۔

☆ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیے۔

☆ طلبہ کو جوڑی میں دو دو سوالات کی پرچیاں دیجیے۔

☆ طلبہ پرچی پر لکھے گئے سوالات کے جوابات ایک دوسرے کو بتائیں۔

☆ درست جواب دینے والوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ اسلام قبول کرنے والے پہلے شہید مرد اور عورت کا نام فلیش کارڈ پر لکھ کر طلبہ کو بتایئے۔

حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 کا جز 4,5 کے جوابات اخذ کروایئے۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جوابات لکھوایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں۔ اگر کوئی طالب علم درست جواب نہ دے پائے تو بھی اس کی حوصلہ افزائی کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس کے غلام تھے؟

۲۔ حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والدین کس کے ظلم کی وجہ سے شہید ہوئے؟

۳۔ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پشت داغ دار کیوں ہوگئی؟

۴۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس نے آزاد کروایا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سرگرمی ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: قریش کی مخالفت اور حضور اکرم ﷺ کی ثابت قدمی

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اعلان نبوت سے پہلے کفار مکہ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔

ج۲۔ عقبہ بن معیط نے ابو جہل کے کہنے پر آپ ﷺ کی پشت مبارک پر اونٹ کی اوجھ رکھی۔

ج۳۔ آپ ﷺ نے اپنے چچا ابو طالب کو جواب دیا کہ:

''اے چچا جان! اللہ کی قسم اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی لا کر رکھ دیں، پھر بھی میں اپنا کام جاری رکھوں گا۔ یہاں تک کہ اسلام پھیل جائے یا اسلام پھیلاتے ہوئے میری جان چلی جائے''۔

ج۴۔ حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امیہ بن خلف کے غلام تھے۔ امیہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گرم ریت پر لٹاتا، سینے پر وزنی پتھر رکھوا دیتا اور اسلام چھوڑنے پر مجبور کرتا لیکن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان پر اَحد اَحد (اللہ ایک ہے، اللہ ایک ہے) کے سوا کوئی بات نہ نکلتی۔ آخر کار حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ظالم امیہ سے خرید کر آزاد کروایا۔

ج۵۔ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک عورت کے غلام تھے۔ وہ عورت آپ کو جلتے ہوئے انگاروں پر لٹا دیتی اور ایک شخص اُن کی چھاتی پر پاؤں رکھ دیتا۔ جلتے ہوئے انگاروں سے ان کی جسم کی چربی پگھلتی اور انگارے بجھ جاتے۔ اس ظلم وستم کی وجہ سے ان کی پشت داغ دار ہوگئی۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ اسلام

۲۔ شور

۳۔ جنت

۴۔ حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۔ مال دار

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) دشمن

۲۔ (ج) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۔ (ب) حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ (ج) حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۔ (ا) حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۔ (ا) حضرت ابو طالب کے ذریعے

3۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملائیے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
اعلانِ نبوت سے پہلے اہل مکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اور مال و دولت دینے کی کوشش کی۔
کفار نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بادشاہت	کے لیے شہید ہونے والے پہلے مسلمان تھے۔
حضرت معصب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اُن کی	کو صادق اور امین کہتے تھے۔
حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والدین اسلام	باوجود اسلام کی تبلیغ کرتے رہے۔
حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام تکلیفوں اور اذیتوں کے	والدہ نے گھر سے باہر نکال دیا تھا۔

سرگرمی: حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسلام کی خاطر کوششوں کے بارے میں پانچ سطریں اپنی کاپیوں پر لکھیے۔

نبی کریم ﷺ کے ساتھ ساتھ کفار مکہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھی مختلف اذیتوں کا نشانہ بنایا۔

حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امیہ بن خلف کے غلام تھے۔ امیہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گرم ریت پر لٹاتا، سینے پر وزنی پتھر رکھوا دیتا اور اسلام چھوڑنے پر مجبور کرتا۔ لیکن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان سے اَحد اَحد (اللہ ایک ہے، اللہ ایک ہے) کے سوا کوئی بات نہ نکلتی۔ آخر کار حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ظالم امیہ سے خرید کر آزاد کروا دیا۔

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **ہجرت حبشہ**

سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا امن وسکون سے وہاں رہنے لگے)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ ہجرت کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ ہجرت حبشہ کے متعلق تفصیل سے جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

ترک وطن	ظلم وستم	انصاف پسند	رحم دل	نجاشی
اعلان نبوت	قافلہ	زوجہ	عرصے	غلط
چھٹے	سلوک	امن وسکون		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	گلوب	گروپ ٹاسک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ مکہ کے مسلمانوں نے پہلی ہجرت کس ملک کی طرف کی؟

۲۔ کیا کفار مکہ مسلمانوں پر ظلم وستم کرتے تھے؟

۳۔ ہجرت کے معنی کیا ہیں؟

سبق کا تعارف:

جب مسلمانوں پر کفار مکہ کے ظلم وستم حد سے بڑھ گئے تو حضور اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دی۔ اس وقت حبشہ میں ایک انصاف پسند اور رحم دل بادشاہ نجاشی کی حکومت تھی۔ آج کے سبق میں ہم پہلی ہجرت حبشہ اور دوسری ہجرت حبشہ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 41 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیے۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- ہجرت کا لفظی معنی ہیں۔''ترک وطن''
- اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر کسی دوسری جگہ جا کر آباد ہونے کو''ہجرت'' کہتے ہیں۔
- کفار مکہ کے ظلم وستم حد سے بڑھ گئے تو حضور اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو اللہ کے حکم سے حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا۔
- پہلی ہجرت میں گیارہ مرد اور چار عورتیں شامل تھیں۔
- اعلان نبوت کے چھٹے سال قریش مکہ کے ظلم وستم حد سے بڑھ گئے۔
- تو مسلمانوں نے نبی کریم ﷺ کی اجازت سے دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کی۔
- دوسری ہجرت حبشہ میں 80 مرد اور 19 عورتیں شامل تھیں۔

☆ گلوب کی مدد سے طلبہ کو بتائیں کہ حبشہ کس جگہ واقعہ ہے۔

☆ طلبہ کو بتائیں کہ یہ براعظم افریقہ میں ہے اور اسے آج کل ایتھوپیا کہا جاتا ہے۔

☆ سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے ہر گروپ کو الگ الگ سوالات تفویض کیے جائیں اور ان کے جوابات اخذ کروائے جائیں۔ درست جواب دینے والے گروپ کی حوصلہ افزائی کی جائے اور تالیاں بجوایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کیے جائیں اور سوالات کے جوابات اخذ کروائے جائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ مسلمانوں نے کن کے ظلم وستم سے تنگ آ کر ہجرت کی؟

۲۔ پہلی ہجرت میں کتنے مرد اور عورتیں شامل تھیں؟

۳۔ دوسری ہجرت حبشہ میں کتنی عورتیں شامل تھیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز 1,2,3 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **ہجرت حبشہ**

سبق نمبر ۲: (قریش کی سازش تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ پہلی اور دوسری ہجرت حبشہ کے اہم واقعات سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

تحفے	نادان	مخالف	جاہل	بدکاری
قطع تعلق	خاندان	شرافت	ہمسایوں	بت پرستی
گمراہی	داڑھی	سفیروں	منصوبہ	عقیدہ
روح اللہ	پاک دامن	تنکا	یقین دہانی	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حبشہ کے بادشاہ کا نام کیا تھا؟

۲۔ دوسری ہجرت حبشہ کب ہوئی اور اس میں کتنے لوگ شامل تھے؟

۳۔ حبشہ کے بادشاہ نے مسلمانوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

سبق کا تعارف:

مسلمان حبشہ میں امن وسکون سے زندگی گزار رہے تھے۔ کفار مکہ کو یہ سخت ناپسند تھا۔ چنانچہ قریش کے سرداروں نے دو افراد کو بہت سے تحفے دے کر نجاشی کے پاس بھیجا کہ وہ مکہ سے آئے ہوئے لوگوں کو پناہ نہ دے اور ہمارے حوالے کر دے۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ کس طرح نجاشی نے قریش مکہ کو واپس لوٹایا اور مسلمانوں کو حبشہ میں آزادی کے ساتھ رہنے کی اجازت دی۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیں۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیں۔

☆ سبق پڑھانے کے دوران مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتائیے۔

☆ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیں۔

☆ پرچیوں کو طلبہ میں تقسیم کریں۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جوابات سنیے درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والوں کی اصلاح کریں۔

☆ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے جواب میں جو تقریر کی اسے چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

☆ حبشہ کا موجودہ نام اور وہ کس براعظم میں ہے لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں۔ ایتھوپیا ۔ براعظم افریقہ

☆ طلبہ سے سرگرمی حل کروایئے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی پوچھیے اور اصلاح کروایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات پوچھیے۔

☆ اگر کوئی طالب علم درست جواب نہ دے پائے تب بھی اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور تالیاں بجوائیں۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 2,3 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے دربار میں کس سورت کی تلاوت کی؟

۲۔ اللہ تعالیٰ کا کلام سن کر نجاشی پر کیا اثر ہوا؟

۳۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل فرمائی؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز 4,5 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: ہجرت حبشہ

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ ہجرت کا لفظی معنی ہیں ''ترکِ وطن''۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر کسی دوسری جگہ جا کر آباد ہونے کو ''ہجرت'' کہتے ہیں۔

ج۲۔ اعلان نبوت کے پانچویں سال مسلمانوں کا پہلا قافلہ اپنے پیارے وطن مکہ مکرمہ کو چھوڑ کر حبشہ کی طرف روانہ ہوا۔ اس قافلے میں گیارہ مرد اور چار عورتیں شامل تھیں۔

ج۳۔ کچھ عرصے کے بعد یہ خبر پھیل گئی کہ مکہ والے سب مسلمان ہوگئے ہیں۔ یہ سن کر مسلمان حبشہ سے واپس مکہ مکرمہ آ گئے۔ لیکن مکہ مکرمہ پہنچ کر معلوم ہوا کہ وہ خبر غلط تھی۔

ج۴۔ اعلان نبوت کے چھٹے سال قریش کے ظلم وستم سے تنگ آ کر مسلمانوں نے نبی کریم ﷺ کی اجازت سے دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ اس مرتبہ تقریباً 80 سے زیادہ مرد اور تقریباً 19 عورتیں اس قافلے میں شامل تھیں۔

ج۵۔ اللہ تعالیٰ کا کلام سن کر نجاشی اس قدر رویا کہ اس کی داڑھی اس کے آنسوؤں سے بھیگ گئی۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ ترک وطن

۲۔ لوگوں

۳۔ حبشہ

۴۔ صحیفے

۵۔ امن وسکون

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) براعظم افریقہ

۲۔ (ا) نجاشی

۳۔ (ب) حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ (ا) 11 اور 4

۵۔ (ب) پانچویں سال

۶۔ (ج) حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷۔ (ا) سورۃ مریم کی

سرگرمی: پہلی اور دوسری ہجرت حبشہ میں شامل ہونے والے پانچ مردوں اور پانچ عورتوں کے نام درج ذیل لائنوں میں لکھیں۔

(اساتذہ اور والدین نام لکھنے میں طلبہ کی مدد کریں)

مردوں کے نام
حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں کے نام
حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا
حضرت لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
حضرت سہلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **شعب ابی طالب اور عام الحزن**

سبق ۱: (آغاز سبق تا تبلیغ کا کام جاری رکھا)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضور اکرم ﷺ اور ان کے خاندان کے معاشرتی بائیکاٹ کے پس منظر کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ جان سکیں گے کہ کس طرح حضور اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھیوں نے کفار کے ظلم وستم کو برداشت کیا لیکن کلمہ حق پر ڈٹے رہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

حوصلے	کھلم کھلا	بیت اللہ	مشرکین	نقصان
سازش	حفاظت	قطع	تعلق	فیصلہ
تحریر	حمایت	کاروباری	لٹکا	گھاٹی
بے رحم	ملکیت	حالات	ثابت قدمی	تبلیغ
جانیں	معاشرتی			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹ	گروپ ٹاسک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حضرت ابو طالب کون تھے؟

۲۔ شعب کے کیا معنی ہیں؟

۳۔ حضرت عمر نے کب اسلام قبول کیا؟

سبق کا تعارف:

حضرت حمزہ اور حضرت عمر کے قبول اسلام کے بعد مسلمانوں کے حوصلے بلند ہوگئے وہ کھلم کھلا بیت اللہ میں نماز ادا کرنے لگے۔ ان حالات میں مشرکین مکہ نے آپ ﷺ کو شدید نقصان پہنچانے کا فیصلہ کیا۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ قریش مکہ نے آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھیوں کو کس کس طرح پریشان کیا۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کیا انھیں شعب ابی طالب اور عام الحزن کے متعلق کچھ معلوم ہے؟

☆ اثبات میں جواب دینے والے طالبعلم کو کھڑا کریں اور اسے کہیں کہ کلاس کے باقی طلبہ کو اس کے متعلق بتایئے۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔

☆ پڑھائی کرواتے ہوئے طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیے۔

☆ طلبہ کو ان نکات کو یاد کرنے کو کہیے۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں۔

☆ نبوت کے چھٹے سال حضرت حمزہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

☆ مسلمان کھلم کھلا بیت اللہ شریف میں نماز ادا کرنے لگے۔

☆ مشرکین مکہ نے حضور اکرم ﷺ کو شدید نقصان پہنچانے کا فیصلہ کیا۔

☆ حضرت ابو طالب کو مشرکین کی سازش کا علم ہوا تو انھوں نے بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب سے عہد لیا کہ وہ حضور اکرم ﷺ کی مکمل حفاظت کریں گے۔

☆ قریش کو اس حمایت کا پتہ چلا تو انھوں نے بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب سے معاشرتی بائیکاٹ کا فیصلہ کیا اور اس کے لیے ایک تحریر تیار کی۔

☆ یہ معاہدہ نبوت کے ساتویں سال لکھا گیا۔

☆ اس کے بعد بنو ہاشم اور بنوعبدالمطلب شعب ابی طالب میں جمع ہوں گئے۔

☆ عربی زبان میں شعب گھاٹی کو کہتے ہیں۔

☆ بائیکاٹ تین سال تک جاری رہا۔

☆ حضور اکرم ﷺ کے ساتھی جو چیزیں ساتھ لائے تھے وہ ختم ہوگئی تو لوگ درختوں کے پتے کھانے پر مجبور ہوگئے۔

☆ ان سخت ترین حالات کے باوجود تبلیغ کا کام جاری رکھا گیا۔

☆ معاہدہ کے نکات چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروائے جائیں۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ گروپ لیڈروں سے کہیے کہ وہ اپنے اپنے گروپ میں سے تین تین اچھے طلبہ کا انتخاب کرے پھر ان طلبہ سے سوالات کیے جائیں۔ فاتح گروپ کو شاباش دیں اور تالیاں بجوائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ بائیکاٹ کتنے سال تک جاری رہا؟

۲۔ حضرت حمزہ اور حضرت عمر کب ایمان لائے؟

۳۔ گھاٹی کس کی ملکیت تھی؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سوال نمبر 1 کا جز نمبر 1,2,3 ہوم ورک میں دیں۔

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **شعب ابی طالب اور عام الحزن**

سبق ۲: (اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ مقاطعہ قریش کی اہم شقوں اور عام الحزن کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کی کس طرح غیبی مدد کرتا ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

قطع تعلقی	معاہدہ	خانہ کعبہ	دیمک	حرم شریف
اہل قریش	معاہدہ	اتفاق	جھک	توڑنے
حزن	انتقال	صدمہ	غم	تاریخ
نبوت	دسویں سال	معاشرتی بائیکاٹ		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	کاغذ	تصاویر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ معاہدہ نبوت کے کس سال لکھا گیا؟

۲۔ بیت اللہ سے کیا مراد ہے؟

۳۔ معاہدہ میں کتنی شرائط تھیں؟

سبق کا تعارف:

مسلمانوں کو شعب ابی طالب میں رہتے ہوئے تقریباً تین سال گزر چکے تھے۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی غیبی مدد کی اور انھیں شعب ابی طالب سے باہر نکالا اور عام الحزن کے متعلق بھی تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 46 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کریں۔

☆ ایک کاغذ کے اوپر معاہدہ کی شرائط لکھیں اور طلبہ کو معاہدے کے متعلق بتایئے۔

☆ طلبہ کو خانہ کعبہ کی تصویر دکھائیں۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر آپ ﷺ کے چچا اور آپ ﷺ کی بیوی کا نام لکھ کر طلبہ کو بتایئے۔

حضرت ابو طالب ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیں۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات کی پرچیاں بنایئے۔

☆ پرچیاں میز پر رکھیے۔

☆ طلبہ کو باری باری بلایئے ایک پرچی اٹھا کر اس پر لکھا سوال اونچی آواز میں پڑھنے اور اس کا جواب اونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔

☆ درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والوں کی اصلاح کریں۔

☆ طلبہ سے سبق کے آخری پیراگراف کی پڑھائی کروایئے۔

☆ طلبہ سے سوالات کریں اور ان کے جوابات طلبہ سے بورڈ پر لکھوائیں۔

☆ عام اور حزن کا معنی الگ الگ فلیش کارڈز کے اوپر لکھ کر طلبہ کو بتایئے۔

عام.....سال

حزن.....غم

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 2,3 حل کرنے کو کہیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے سوالات کریں اور ان کے دیے ہوئے جوابات کی ضروری اصلاح کریں۔

☆ طلبہ کو سرگرمی حل کرنے کو کہیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ عام الحزن سے کیا مراد ہے؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ کا نام کیا تھا؟

۳۔ عام الحزن نبوت کے کس سال ہوا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو مشقی سوال نمبر 1 کا جز 4,5 ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: شعب ابی طالب اور عام الحزن

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ نبوت کے چھٹے سال حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا اور ایمان لے آئے۔

ج۲۔ شعب کا معنی گھاٹی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے تقریباً تین سال شعب ابی طالب میں گزارے۔

ج۳۔ کفار مکہ نے معاشرتی قطع تعلقی کا معاہدہ خانہ کعبہ میں لٹکایا ہوا تھا۔

ج۴۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم ﷺ کو وحی کے ذریعے خبر دی گئی کہ قطع تعلقی کا معاہدہ جو خانہ کعبہ میں لٹکایا ہوا تھا اسے دیمک نے کھا کر ختم کر دیا اور اس معاہدے میں اللہ تعالیٰ کے نام کے سوا کچھ نہیں باقی رہا۔ رسول اکرم ﷺ نے یہ خبر اپنے چچا ابو طالب کو بتائی۔ حضرت ابو طالب حرم شریف میں اہل قریش کے پاس گئے اور کہا: ''میرے بھتیجے نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ معاشرتی بائیکاٹ والے معاہدے کو دیمک نے کھا کر ختم کر دیا ہے۔ وہاں پر اللہ تعالیٰ کے نام کے علاوہ کچھ باقی نہیں رہا۔ اب تم منگوا کر دیکھو، اگر میرے بھتیجے کی بات سچی ہوئی تو تم اس بائیکاٹ کو ختم کر دو اور اگر ان کی بات جھوٹی ثابت ہوئی تو میں انھیں تمھارے حوالے کر دوں گا۔''

قریش نے اس بات سے اتفاق کیا۔ معاہدہ منگوا کر دیکھا گیا تو رسول اللہ ﷺ کی بات درست ثابت ہوئی۔ چنانچہ قریش کے سر جھک گئے اور وہ اس معاہدے کو توڑنے پر مجبور ہو گئے۔

ج۵۔ نبوت کے دسویں سال میں رسول اکرم ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب اور آپ ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ ان دونوں کا انتقال رسول اکرم ﷺ کے لیے بہت بڑا صدمہ اور غم کا سبب تھا۔ اس لیے یہ سال تاریخ اسلام میں عام الحزن کے نام سے مشہور ہے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ بنو عبدالمطلب

۲۔ خانہ کعبہ

۳۔ اللہ

۴۔ پتے

۵۔ عام

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) نبوت کے ساتویں سال

۲۔ (ج) شعب

۳۔ (ج) ابولہب

۴۔ (ا) 3

۵۔ (ب) غم کا سال

سرگرمی: مقاطعہ قریش کے اہم نکات کو درج ذیل لائنوں میں لکھیے۔

- جب تک بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب نبی کریم ﷺ کی حمایت نہ چھوڑیں گے اور ان کو ہمارے حوالے نہیں کریں گے، اس وقت تک ہم ان سے قطع تعلق رکھیں گے۔
- کوئی ان سے کاروباری لین دین نہیں کرے گا۔
- کوئی ان سے شادی یا رشتہ نہیں کرے گا۔
- ان کو کوئی کھانے پینے کا سامان نہیں دے گا۔

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **سفر طائف**

سبق ۱: (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سفر طائف کی مشکلات سے آگاہ ہوسکیں گے۔

۲۔ سفر طائف میں رونما ہونے والے اہم واقعات سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سردار	شدت	تشریف	سرسبز و شاداب	آوارہ
آوازیں کسیں	چوٹیں	انگور	ڈھال	ملکیت
خوشہ	حالت	غلام	بوسہ	نینوا
صالح	ڈانٹ	غمگین	تباہ و برباد	لعنت
نسل	شریک	ٹھہرائے	فرشتہ	اہل طائف

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹس	نقشہ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ طائف کس ملک کا شہر ہے؟

۲۔ کیا حضور اکرم ﷺ نے طائف کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی؟

۳۔ ابولہب کون تھا؟

سبق کا تعارف:

حضرت ابو طالب کی وفات کے بعد بنو ہاشم اور بنوعبدالمطلب نے ابولہب کو اپنا سردار بنا لیا۔ وہ مسلمانوں کا بہت بڑا دشمن تھا۔ وہ مسلمانوں پر بہت ظلم کرتا۔ حضور ﷺ نے نبوت کے دسویں سال طائف کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے کا ارادہ فرمایا۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ آپ ﷺ نے طائف کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی تو انھوں نے آپ ﷺ کے ساتھ کیا سلوک کیا۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 49 کھولنے کو کہیے۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔

☆ پڑھائی کرواتے ہوئے طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیے۔

☆ طلبہ سے کہیے کہ وہ ان نکات کو زبانی یاد کریں۔

☆ نقشے کی مدد سے طلبہ کو بتایئے کہ طائف مکہ سے کتنے فاصلے پر ہے۔

☆ چارٹ کے اوپر کھجوروں کا باغ بنائیں اور طلبہ کو دکھائیں کہ کھجوروں کا باغ کیسا ہوتا ہے۔

☆ کھجوروں کے باغ کے مالک اور ان کے غلام کا نام فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

عتبہ ۔ شیبہ ۔ غلام عداس

☆ سبق کے متعلق طلبہ کو درج ذیل معلومات دیں:

۱۔ حضرت ابو طالب کی وفات کے بعد بنو ہاشم اور بنوعبدالمطلب نے ابولہب کو سردار بنا لیا۔

۲۔ ابولہب مسلمانوں کا بہت بڑا دشمن تھا۔

۳۔ کفار نے مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہا کردی۔

۴۔ حضور اکرم ﷺ نے اہل طائف کو اسلام کی دعوت دینے کا ارادہ فرمایا۔

۵۔ طائف مکہ سے تقریباً ایک سو سات کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

۶۔ طائف کے تین سردار تھے حضور اکرم ﷺ نے ان کو اسلام کی دعوت دی۔

۷۔ انھوں نے دعوت قبول نہ کی اور اوباش لڑکوں کو آپ ﷺ کے پیچھے لگا دیا۔ جنھوں نے پتھر مار مار کر آپ ﷺ کو زخمی کر دیا۔

۸۔ آپ ﷺ نے ان کے لیے اللہ سے دعا کی کہ ان سے ایسی نسل پیدا فرما جو صرف اللہ کی عبادت کرے۔

۹۔ حضور اکرم ﷺ نے دس دن طائف میں قیام فرمایا۔

☆ طلبہ سے جوڑی میں سبق کا آخری پیراگراف کی پڑھائی کروائیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے پوچھیے کہ اس پیراگراف میں کیا بتایا گیا ہے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی مکمل کروائیے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی کا جواب پوچھیے اور ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ سبق کی افہام و تفہیم کے بعد طلبہ کو مشق کی طرف متوجہ کیجیے۔

☆ طلبہ سے کہیے کہ وہ مشقی سوال نمبر 2 اور 3 کتابوں پر حل کریں۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضور اکرم ﷺ نے اعلان نبوت کے کون سے سال طائف کا سفر کیا؟

۲۔ طائف کے سفر کے دوران آپ ﷺ کے ہمراہ کون تھا؟

۳۔ حضور ﷺ نے طائف میں کتنے دن قیام کیا؟

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز نمبر 3 اور 4 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: سفر طائف

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج ۱۔ اعلان نبوت کے دسویں سال آپ ﷺ نے طائف کا سفر اختیار کیا۔

ج ۲۔ طائف کے سفر میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ آپ ﷺ کے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

ج ۳۔ رسول اکرم ﷺ نے طائف میں تقریباً 10 روز قیام فرمایا۔

ج ۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں! مجھے اللہ تعالیٰ نے بد دعا یا لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے ایسی نسل پیدا فرمائے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کرے گی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گی۔''

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ بھائی

۲۔ باغ

۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۴۔ پہاڑوں

۵۔ اللہ

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) 107 کلومیٹر

۲۔ (ج) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۔ (ا) عدّاس

۴۔ (ب) نینوا

سرگرمی: حضور اکرم ﷺ کے سفر طائف سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟ ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کریں۔

حضور اکرم ﷺ کے سفر طائف سے ہمیں سبق حاصل ہوتا ہے کہ حالات کتنے ہی سخت اور مشکل کیوں نہ ہوں ہمیں ہمیشہ صبر و تحمل اور رواداری سے کام لینا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **معراج النبی ﷺ**

سبق ۱: (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ معراج النبی ﷺ کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ سفرِ معراج کے دوران ہونے والے واقعات سے آگہی حاصل کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سیڑھی	مسجد حرام	ملاقات	سواری	براق
امانت	آسمانوں	ملاقات	جنت	جہنم
سدرۃ المنتہیٰ	بیری	تحفہ	نشانیاں	قدرت
سفرِ معراج	بیت المقدس	متاثر	تصدیق	لقب

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	تصاویر	چارٹس

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ مسجد اقصیٰ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

۲۔ معراج کے کیا معنی ہیں؟

۳۔ کیا معراج پر آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی؟

سبق کا تعارف:

معراج کے لفظی معنی بلندی اور سیڑھی کے ہیں۔ اس سے مراد آپ ﷺ کا وہ سفر ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک اور پھر وہاں سے آسمانوں کی سیر کروائی۔ آج کے سبق میں ہم معراج النبی ﷺ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 52 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ انھیں معراج النبی ﷺ کے متعلق کیا معلوم ہے۔

☆ اگر کوئی طالب علم ہاتھ کھڑا کرے تو اسے کہیں کہ وہ سب طلبہ سے شیئر کرے۔

☆ سبق کے اہم نکات بورڈ پر تحریر کریں۔

۱۔ معراج کے لفظی معنی ہیں ''بلندی اور سیڑھی''

۲۔ اس سے مراد وہ سفر ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک اور پھر وہاں سے آسمانوں کی سیر کرائی۔

۳۔ معراج النبی ﷺ کا واقعہ ماہ رجب کی ستائیسویں سب کو پیش آیا۔

۴۔ حضور اکرم ﷺ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ برق پر سوار ہو کر مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف تشریف لے گئے۔

۵۔ وہاں آپ ﷺ نے تمام انبیاء علیہ السلام کی امامت کروائی۔

۶۔ نماز ادا کرنے کے بعد آپ ﷺ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ آسمانوں کی طرف تشریف لے گئے۔

۷۔ آپ ﷺ کو جنت اور جہنم کے حالات دکھائے گئے۔

۸۔ سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ میں اس سے آگے نہیں جا سکتا۔

۹۔ سدرۃ المنتہیٰ ساتویں آسمان پر بیری کا ایک درخت ہے۔

۱۰۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو 5 نمازوں کا تحفہ دیا۔

۱۱۔ صبح ہوتے ہی آپ ﷺ نے سفر معراج کا سارا واقعہ لوگوں کو بتایا لیکن مشرکین مکہ میں سے کسی نے یقین نہ

کیا لیکن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بغیر کسی ثبوت کے اس سفر کی تصدیق کی۔

۱۲۔ واقعہ معراج کی تصدیق کرنے کی وجہ سے حضور اکرم ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدیق کا لقب دیا۔

☆ سبق کے اہم نکات طلبہ کو زبانی یاد کرائے جائیں۔

☆ سورۃ النجم کی آیت نمبر 9 مع ترجمہ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کرائیں۔

☆ طلبہ کو مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کی تصاویر دکھا کر ان کے متعلق تفصیل سے بتایئے۔

☆ طلبہ کو بتائیں کہ مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کس ملک میں واقع ہے۔

☆ طلبہ کو براق کے متعلق تفصیل سے بتایئے۔

☆ طلبہ سے سوال نمبر 2,3,4 حل کروایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو معراج کے موقع پر کیا تحفہ دیا؟

۲۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدیق کا لقب کیوں دیا؟

۳۔ آسمانوں کے سفر میں آپ ﷺ کی ملاقات کن سے ہوئی؟

۴۔ سدرۃ المنتہیٰ سے کیا مراد ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: معراج النبی ﷺ

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ معراج کے لفظی معنی ہیں: ''بلندی اور سیڑھی''۔ معراج النبی ﷺ سے مراد آپ ﷺ کا وہ سفر ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک اور پھر وہاں سے آسمانوں کی سیر کروائی۔

ج۲۔ آسمانوں کے سفر میں آپ ﷺ کی ملاقات اللہ تعالیٰ سے ہوئی۔

ج۳۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو معراج کے موقع پر پانچ نمازوں کا تحفہ دیا۔

ج۴۔ آپ ﷺ نے سفر معراج کا سارا واقعہ لوگوں کو سنایا۔ مشرکین مکہ کو یہ یقین نہیں آتا تھا کہ کیسے ممکن ہے کہ ایک شخص راتوں رات بیت اللہ سے مسجد اقصیٰ تک اور پھر ساتوں آسمانوں کی سیر کر کے آجائے۔ انھوں نے آپ ﷺ سے بیت المقدس اور اس کے اُس راستے کے بارے میں مختلف سوالات پوچھے۔ جن کا آپ ﷺ نے ان کو جواب دیا۔ بعض لوگ آپ ﷺ کے جواب سے متاثر ہو کر مسلمان ہوگئے۔ آپ ﷺ کے قریبی ساتھی حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بغیر کسی ثبوت کے آپ ﷺ کے اس سفر کی تصدیق کی۔ جس کی وجہ سے نبی کریم ﷺ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ''صدیق'' کا لقب عطا فرمایا۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ

۲۔ امامت

۳۔ بیری

۴۔ نمازوں

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) بلندی

۲۔ (ج) رجب

۳۔ (ج) براق

۴۔ (ا) سدرۃ المنتہیٰ تک

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو	سفرِ معراج کا انکار کیا۔
مسجدِ اقصیٰ میں	بلندی اور سیڑھی کے ہیں۔
معراج کے لفظی معنی	اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔
مشرکین مکّہ نے	تمام انبیاء کرام علیہم السلام جمع تھے۔

سرگرمی: چارٹ پر اُن انبیاء کرام علیہم السلام کے نام لکھ کر کمرۂ جماعت میں لگایئے جن کی ملاقات آسمانوں پر آپ ﷺ سے ہوئی۔

پہلے آسمان پر حضرت آدم علیہ السلام

دوسرے آسمان پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام

تیسرے آسمان پر حضرت یوسف علیہ السلام

چوتھے آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام

پانچویں آسمان پر حضرت ہارون علیہ السلام

چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰ علیہ السلام

ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **ہجرت مدینہ**

سبق ۱: (آغاز سبق تا مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ مدینہ منورہ کا تعارف جان سکیں گے۔

۲۔ حضور اکرم ﷺ کی مدینہ منورہ میں آمد کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

نبوت	یثرب	ہجرت	بیت اللہ	ہٹ دھرمی
دشمنی	حوصلہ افزائی	مفید	نتائج	امید
سبب	محاصرہ	ناپاک	منصوبہ بندی	تجربہ
منصوبہ	اہل قریش	آبائی شہر		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	نقشہ	گروپ ٹاسک	ماڈل

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ ہجرت کا کیا معنی ہے؟

۲۔ مدینہ منورہ کا پرانا نام کیا تھا؟

۳۔ بیت اللہ کہاں واقع ہے؟

سبق کا تعارف:

مکہ مکرمہ سے چار سو کلومیٹر کے فاصلے پر شمال کی جانب مدینہ منورہ واقع ہے۔ مدینہ منورہ کا پرانا نام یثرب تھا۔ مکہ مکرمہ میں جب قریش مکہ کے ظلم وستم مسلمانوں پر حد سے بڑھ گئے تو نبوت کے تیرھویں سال اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضور اکرم ﷺ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔ آج کے سبق میں ہم ہجرت مدینہ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 55 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیں۔

☆ طلبہ سے ہجرت کا معنی پوچھیے۔

☆ استاد طلبہ کو ہجرت مدینہ کے متعلق بتائے۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیجیے:

- مکہ مکرمہ حضور اکرم ﷺ کا آبائی شہر تھا اور یہاں بیت اللہ شریف بھی تھا۔

☆ طلبہ کو آبائی اور بیت اللہ کا معنی بتایئے۔

- مکہ مکرمہ سے تقریباً چار سو کلومیٹر کے فاصلے پر شمال کی جانب ایک شہر ہے اسے یثرب کہتے تھے۔
- حضور اکرم ﷺ نے یثرب کا نام بدل کر مدینہ منورہ رکھ دیا۔

☆ طلبہ کو یثرب کا معنی بھی بتایئے۔

- مکہ مکرمہ میں مسلمانوں پر قریش کے ظلم وستم حد سے بڑھ گئے تو حضور اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروایئے۔

☆ طلبہ کو نقشے کی مدد سے بتایئے کہ یثرب مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر تھا۔

☆ ہجرت مدینہ کے اسباب چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 3,4 حل کروایئے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی مکمل کروایئے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی کا جواب پوچھیے اور اس کی اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے کل جماعتی طریقے سے سوالات کریں اور جوابات اخذ کروایئے۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کے لیے تالیاں بجوائیں۔ اگر کوئی طالب علم درست جواب نہ دے پائے تو اسے ڈانٹنے کی بجائے پیار سے سمجھایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ مدینہ منورہ کا پرانا نام کیا تھا؟

۲۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آبائی شہر کا نام کیا تھا؟

۳۔ مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر تھا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 کا جز 1,2 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

سیرتِ طیبہ: **عنوان:** **ہجرت مدینہ**

سبق ۲: (حضور اکرم ﷺ کا سفر ہجرت تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ ہجرت مدینہ کے اسباب واقعات اور نتائج کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

امانتیں	بستر	لیٹ	بحفاظت	محاصرہ
غارِ ثور	قیام	انعام	ٹھوکر	دھنس
اونٹ	بکریوں	طویل	قبا	بے تابی
پرجوش	استقبال	نعتیہ	مضبوط	طاقتور

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	نقشہ	تصویر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ ہجرت کیوں کی؟

۲۔ ہجرت کے دوران آپ ﷺ کے ساتھ کون تھا؟

۳۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حضور اکرم ﷺ سے کیا رشتہ ہے؟

سبق کا تعارف:

حضور اکرم ﷺ نے جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ ہجرت کی تو اس وقت حضور اکرم ﷺ کے پاس لوگوں کی امانتیں موجود تھیں آپ ﷺ نے وہ امانتیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیں اور انھیں کہا کہ لوگوں کی امانتیں ان کو واپس کر کے مدینہ منورہ آجانا۔ آج کے سبق میں ہم حضور اکرم ﷺ کا سفر ہجرت ، ہجرت کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور مدینہ منورہ میں آمد کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کریں۔

☆ طلبہ کو سبق ہجرت مدینہ (حضور اکرم ﷺ کا سفر ہجرت تا اختتام سبق) پڑھائیے۔

☆ سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیے۔

۱۔ حضور اکرم ﷺ کا مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہونا۔

۲۔ امانتیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کرنا۔

۳۔ حضور اکرم ﷺ کے ہمراہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہونا۔

۴۔ تین دن اور تین راتیں غار ثور میں قیام کرنا۔

۵۔ حضرت اسما رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا غار میں کھانا پہنچانا۔

۶۔ کفار مکہ کا حضور اکرم ﷺ کو پکڑنے کے لیے سو سرخ اونٹ انعام میں دینے کا اعلان کرنا۔

۷۔ مدینہ منورہ کے قریب بستی قبا میں چودہ دن قیام۔

۸۔ اسلام کی پہلی مسجد ''مسجد قبا'' کی بنیاد رکھنا۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات کی پرچیاں بنائیے ۔ پرچیاں میز پر رکھیے۔

☆ طلبہ کو باری باری بلائیے اور ایک پرچی اٹھا کر اس پر لکھا سوال اونچی آواز میں پڑھئے اور اس کا جواب اونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اور اس نے کے لیے تالیاں بجوائیے۔

☆ نقشہ کی مدد سے طلبہ کو غار ثور، مدینہ منورہ اور قبا کی بستی کے متعلق بتائیے۔

☆ استاد طلبہ کو مسجد قبا کا ماڈل دکھائے اور بتائے کہ یہ اسلام کی پہلی مسجد ہے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں گروپ لیڈر کے مشورے سے ہر گروپ میں سے تین تین طلبہ کا انتخاب کریں اور ان

سے سبق کے متعلق سوالات کریں درست جواب دینے والے گروپ کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوائیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضور اکرم ﷺ نے تین دن کس غار میں قیام کیا؟

۲۔ کفار مکہ نے حضور اکرم ﷺ کو پکڑنے کا انعام کیا رکھا؟

۳۔ اسلام کی پہلی مسجد کی بنیاد حضور اکرم ﷺ نے کہاں رکھی؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 3,4,5 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: ہجرت مدینہ

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ مکہ مکرمہ سے تقریباً 400 کلومیٹر کے فاصلے پر شمال کی جانب مدینہ منورہ واقع ہے۔

ج۲۔ ہجرت مدینہ کا سب سے بڑا سبب اہل قریش کی ہٹ دھرمی اور اسلام سے دشمنی تھی۔ آپ ﷺ نے تیرہ سال تک مکہ مکرمہ میں اسلام کا پیغام پہنچایا لیکن مکہ کے زیادہ تر لوگوں نے اسلام قبول نہ کیا۔ اسی دوران مدینہ منورہ کے کچھ لوگوں نے اسلام قبول کر لیا اور انھوں نے آپ ﷺ کو مدینہ منورہ آنے کی دعوت دی۔

ج۳۔ حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ روانگی سے پہلے امانتوں کا کام حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سونپا اور انھیں نصیحت فرمائی کہ میرے بستر پر لیٹ جاؤ اور لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینہ منورہ آجانا۔

ج۴۔ حضور اکرم ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

ج۵۔ آپ ﷺ نے اسلام کی پہلی مسجد کی بنیاد مدینہ منورہ کے قریب بستی ''قبا'' میں رکھی۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ مکہ مکرمہ

۲۔ اہل قریش

۳۔ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ چودہ

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) چار سو کلومیٹر

۲۔ (ب) تیرھویں سال

۳۔ (ا) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ (ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرگرمی: ہجرت مدینہ کے مزید واقعات کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور کمرۂ جماعت میں سنائیں۔

۱۔ قریش مکہ آپ ﷺ کو تلاش کرتے ہوئے ایک دن غار ثور کے دہانے تک پہنچ گئے۔ اللہ کے حکم سے مکڑی نے غار کے دہانے پر جالا بن دیا اور کبوتر نے گھونسلہ بنا کر اس میں انڈے دے دیے۔ یہ سب دیکھ کر قریش کو گمان ہوا اندر کوئی بھی نہیں ہوسکتا اس لیے وہ غار کے دہانے سے ہی واپس لوٹ گئے۔

۲۔ ہجرت مدینہ کے سفر میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سواری پر حضور اکرم ﷺ کے پیچھے بیٹھا کرتے تھے۔ چونکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بڑھاپے کے آثار نمایاں تھے اس لیے لوگوں کی توجہ انھی کی طرف جاتی تھی۔ نبی کریم ﷺ پر ابھی جوانی کے آثار نمایاں تھے اس لیے آپ ﷺ کی طرف لوگوں کی توجہ کم جاتی تھی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ راستے میں اگر کوئی آدمی ملتا تو وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھتا یہ آپ کے آگے کون سا آدمی ہے؟ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے یہ آدمی مجھے راستہ بتاتا ہے۔ اس سے سمجھنے والا یہ سمجھتا کہ یہ سفر کا راستہ مراد لے رہے ہیں حالانکہ وہ خیر کا راستہ مراد لیتے تھے۔

اخلاق و آداب **عنوان: ایمان داری**

سبق ۱: (آغاز سبق تا امانت کی حفاظت کی بڑی تاکید فرمائی ہے)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ ایمان داری کے لفظی معنی و مفہوم سے آگاہ ہوسکیں گے۔

۲۔ ایمان داری کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

دیانت داری	زندگی	اصولوں	رکھوائے	انجام
وعدہ	مشورہ	مانگنے	شعبے	تعلقات
لین دین	حقوق و فرائض	خیانت	احکام	امانتوں
حفاظت	تاکید	گزاریں		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	کلر چاک	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ کیا اسلام ہمیں ایمان داری کا درس دیتا ہے؟

۲۔ ایمان داری ایک اچھی عادت ہے؟

۳۔ ایمانداری کا معنی کیا ہے؟

سبق کا تعارف:

ایمان داری کا لفظی معنی ہے ''دیانت داری'' اس کا مطلب یہ ہے کہ زندگی کے تمام کاموں کو اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق انجام دیا جائے۔ یعنی ہم کسی سے وعدہ کریں تو اسے پورا کریں۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے ایمان داری کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 58 کھولنے کو کہیے۔

☆ بورڈ کے اوپر سبق کا عنوان تحریر کریں (ایمان داری)۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ وہ ایمان داری کے متعلق کیا جانتے ہیں؟

☆ استاد دو طالب علموں کو اپنے پاس بلائے ایک طالب علم کو کہیے کہ وہ دوسرے طالب علم کو اپنے دس روپے دے اور کہے کہ میں اپنے دس روپے کل تم سے لے لوں گا۔ اب اگر دوسرا طالب علم پیسے ویسے ہی واپس کردے تو اس نے ایمان داری کا مظاہرہ کیا اور اگر اس نے اسے پورے پیسے واپس نہ کیے تو اس کا مطلب ہوا کہ اس نے خیانت کی ہے۔

☆ اب طلبہ کو اچھی طرح سمجھ آجائے گا کہ ایمان داری کسے کہتے ہیں۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروایئے۔

☆ پڑھائی کرواتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

☆ طلبہ کو بتایئے کہ کن کن باتوں میں ایمان داری کا مظاہرہ کیا جاسکتا ہے۔

- کسی سے وعدہ کریں تو وعدہ پورا کریں۔
- لین دین میں۔
- حقوق و فرائض میں۔
- اگر کوئی چیز رکھوائے تو اسے پوری واپس کریں۔

☆ سبق ک اہم نکات کو بورڈ پر تحریر کریں۔

☆ سورۃ الانفال کی آیت نمبر 27 مع ترجمہ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

☆ سبق کی افہام وتفہیم کے بعد طلبہ کو سبق کی مشق کی طرف متوجہ کیجیے۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں دونوں گروپوں کو سوال نمبر 1 کا جز نمبر 1,2 تفویض کریں۔ طلبہ جو جواب دیں استاد اس کی اصلاح کرے اور بورڈ پر لکھ کر طلبہ کو بتائے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اس کے

لیے تالیاں بجوائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے :

۱۔ مسلمانوں کو کن معاملات میں ایمان داری کا خیال رکھنا چاہیے؟

۲۔ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت کا مطلب کیا ہے؟

۳۔ سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے امانت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز 1,2 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب **عنوان: ایمان داری**

سبق ۲: (حدیث مبارکہ میں ہے تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ یہ ایمان داری کے فوائد سے آگاہ ہوسکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ ایمان داری سے دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

پاسداری	احساس	اعلان نبوت	صادق	امین
تجارت	تاجروں	ہجرت	ہنگامی	حالات
مالکوں	فکر مند	پرسکون	بھروسا	آخرت
کامیابی	عزت	مشورہ		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹ	گروپ ٹاسک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ ہجرت مدینہ کے وقت حضور ﷺ نے امانتیں کس کے حوالے کیں؟

۲۔ صادق کا کیا معنی ہے؟

۳۔ لوگ آپ ﷺ کو کیا کہتے تھے؟

سبق کا تعارف:

آج کے سبق میں ہم ایمان داری کے فوائد اور حضور اکرم ﷺ کی سچائی اور امانت داری کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں۔

☆ حضور اکرم ﷺ اعلان نبوت سے پہلے ہی سچائی اور امانت داری کی وجہ سے مشہور تھے۔

☆ لوگ حضور اکرم ﷺ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔

☆ حضور اکرم ﷺ نے تجارت میں بھی ہمیشہ ایمان داری کا عملی مظاہرہ کیا ہجرت مدینہ کے وقت آپ کے پاس لوگوں کی امانتیں موجود تھیں۔

☆ آپ ﷺ نے امانتیں حضرت علی کے سپرد کیں اور کہا کہ امانتیں ان کے مالکوں کو واپس کر کے مدینہ آئیں۔

☆ ایمان داری کا مظاہرہ کرنے والا انسان دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔

☆ سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیے۔

☆ ایمان داری کے متعلق حضور اکرم ﷺ کی حدیث مبارکہ کا ترجمہ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر طلبہ کو صادق اور امین کا معنی لکھ کر یاد کروائیں۔

صادق — سچ بولنے والا

امین — امانت دار

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصویر طلبہ کو دکھا کر طلبہ کو بتائیں کہ ناپ تول میں کس طرح ایمان داری کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔

☆ طلبہ کو سبق کے اہم نکات یاد کروایئے۔

☆ درسی کتاب میں دئے گئے ایمان داری کے فوائد نکات کی صورت میں لکھے گئے ہیں طلبہ کو یہ نکات چار پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں دونوں گروپوں کا ایک ایک لیڈر مقرر کریں طلبہ کو ایمان داری کے فوائد یاد کرنے کو کہیں۔ دونوں گروپ لیڈروں سے کہیے کہ وہ اپنے اپنے گروپ میں سے باہمی مشورے سے صرف دو دو ایسے طلبہ کے نام پیش کریں جو ایمان داری کے فوائد زبانی سنا سکیں۔ جس گروپ کے طالب علم اس سرگرمی میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے وہ فاتح گروپ قرار پائے گا۔

☆ دونوں گروپوں کے لیے تالیاں بجوائیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 2 اور 3 حل کروایئے۔

☆ طلبہ کی سرگرمی حل کرنے میں مدد کریں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے مشقی سوال نمبر 4 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ ایمان داری کے کوئی سے دو فوائد تحریر کریں؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ نے ایمان داری کے متعلق کیا ارشاد فرمایا حدیث مبارکہ کا ترجمہ بتایئے۔

۳۔ اعلان نبوت سے پہلے لوگ آپ ﷺ کو کیا کہتے تھے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز نمبر 3,4 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: ایمان داری

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ ایمان داری کا مطلب ہے کہ زندگی کے تمام کاموں کو اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق انجام دیا جائے۔ یعنی ہم کسی سے وعدہ کریں تو اسے پورا کریں۔ اگر کوئی ہم سے بات پوچھے تو ہم اسے ٹھیک اور سچی بات بتائیں۔ اگر کوئی ہمارے پاس چیز رکھوائے تو اسے واپس مانگنے پر پوری پوری واپس کریں۔ اگر کوئی ہم سے مشورہ مانگے، تو اسے ٹھیک مشورہ دیں اور کوئی ہم سے مدد مانگے تو اسے اپنا سمجھ کر مدد کریں۔

ج۲۔ مسلمانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں ایمان داری کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ اپنے مذہب، بات چیت، آپس کے تعلقات، لین دین یا ایک دوسرے کے حقوق و فرائض اور ہر کام میں ایمانداری کا خیال رکھنا چاہیے۔

ج۳۔ ایمان داری کے تین فائدے درج ذیل ہیں:

۱۔ ایمان دار انسان پرسکون زندگی گزارتا ہے۔

۲۔ ایمان دار شخص کی معاشرے میں عزت ہوتی ہے۔

۳۔ لوگ ایمان دار شخص پر بھروسہ کرتے ہیں۔

ج۴۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اُس کا ایمان نہیں جس کے اندر ایمان کی پاسداری نہیں اور اس کا دین نہیں جس کے اندر عہد کی پابندی کا احساس نہیں۔''

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ امانت

۲۔ صادق اور امین

۳۔ ٹھیک

۴۔ خیانت

۵۔ کامیابی

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) امانت کی پاسداری نہیں

۲۔ (ب) عہد کی پابندی نہیں

۳۔ (ج) امانتوں کے بارے میں

۴۔ (ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۔ (ب) ایمان دار انسان

سرگرمی: ایسے چار لوگوں کے نام لکھیں جو اپنی ایمان داری کی وجہ سے مشہور ہوئے۔ اساتذہ اور والدین اس سرگرمی کو انجام دینے میں طلبہ کی مدد کریں۔

1- حضور اکرم ﷺ **2-** حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

3- شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ **4-** قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ

اخلاق و آداب **عنوان:** **سادگی**

سبق ۱: (آغاز سبق تا میز بانی کرنے سے منع فرمایا)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سادگی کی اہمیت و افادیت سے آگاہ ہوسکیں گے۔

۲۔ حضور اکرم ﷺ کی سادگی کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

رسم و رواج	درمیانی	فضول خرچی	کنجوسی	متوازی
بسر	نیک	نشانی	نمونہ	زیب تن
چٹائی	پیوند	خوراک	جو	ستو
ترک	ٹیک	چاندی	برتنوں	دکھاوا
تکبر	میزبانی	ریشم		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹ
ڈسٹر	کاغذ	ٹوکری	

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ اسلام ہمیں کس طرح زندگی بسر کرنے کا حکم دیتا ہے؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ کیسا لباس زیب تن کرتے تھے؟

۳۔ کیا فضول خرچی کرنا اچھی عادت ہے؟

سبق کا تعارف:

سادگی سے مراد ہے کہ اسنسان اپنے رہنے سہنے، کھانے پینے، رسم و رواج اور بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے میں درمیانی راستہ اختیار کرے اس سے مراد یہ ہے کہ فضول خرچی اور کنجوسی سے بچتے ہوئے درمیانی راستہ اختیار کیا جائے آج کے سبق میں ہم سادگی کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 61 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کریں۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- سادگی سے مراد ہے کہ انسان اپنی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے درمیانی راستہ اختیار کرے۔
- اسلام ہمیں زندگی کے تمام معاملات میں فضول خرچی اور کنجوسی سے بچنے کا حکم دیتا ہے۔
- ہمارے لیے حضور اکرم ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔
- حضور اکرم ﷺ سادگی کو پسند فرماتے تھے۔
- حضور اکرم ﷺ سادہ لباس زیب تن کرتے۔
- بکری کا دودھ خود ہی دھو لیتے۔
- حضور اکرم ﷺ بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھاتے۔
- حضور اکرم ﷺ نے سونے اور چاندی کے برتن میں کھانے کو منع فرمایا۔
- حضور اکرم ﷺ نے مہمان کی اپنی حیثیت سے بڑھ کر میزبانی کرنے سے منع فرمایا۔

☆ سبق کے اہم نکات طلبہ کو زبانی یاد کروائیں۔

☆ سبق میں موجود قرآنی آیات مع ترجمہ چارٹ پر لکھیں اور طلبہ کو یاد کروائیں۔

☆ قرآنی آیات میں دیے گئے پُر حروف کو فلیش کارڈز کے اوپر لکھیں اور طلبہ کو بتائیں کہ پُر حروف کو کس طرح ادا کیا جاتا ہے۔

☆ طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ سبق میں حضور اکرم ﷺ کی سادگی کے متعلق کیا کیا بتایا گیا ہے۔

☆ طلبہ کے دیے گئے جوابات کو بورڈ پر لکھیے۔

☆ اگر کوئی طالب علم درست جواب نہ دے پائے تو تب بھی اس کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضور اکرم ﷺ کیسا لباس زیب تن کرتے تھے؟

۲۔ سورۃ الاعراف میں اللہ تعالیٰ نے سادگی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

۳۔ سادگی سے کیا مراد ہے؟

۴۔ ہمارے لیے کس کی زندگی بہترین نمونہ ہے؟

۵۔ حضور اکرم ﷺ نے کن برتنوں میں کھانا کھانے سے منع فرمایا؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز نمبر 2,4 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب **عنوان:** **سادگی**

سبق ۲: (صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سادگی تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سادگی کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ سادہ زندگی گزارنے سے انسان غرور و تکبر سے بچ جاتا ہے اور عاجزی انکساری کے ساتھ زندگی گزارنے سے انسان کا دل مطمئن رہتا ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

معمولی	بیت المال	وظیفہ	مملکت	پیوند
مملکت	معیار	نوازا	امیرانہ	عالی شان
کوفہ	تشریف	رہائش	کام کاج	خادمہ
نمایاں	زندگیوں	نمایاں		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	ڈسٹر	ماڈل
فلیش کارڈز	چارٹ		

عملِ تدریس:

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیسی زندگی بسر کرتے تھے؟

۲۔ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ کا نام کیا تھا؟

۳۔ حضور اکرم ﷺ کی سب سے چھوٹی بیٹی کا کیا نام تھا؟

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵منٹ)

سبق کا تعارف:

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی حضور اکرم ﷺ کی طرح سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔ خلفائے راشدین اتنی بڑی مملکت کے خلیفہ ہونے کے باوجود اپنی زندگی کا معیار وہی رکھتے تھے جو ایک عام انسان کا تھا۔حضور اکرم ﷺ کی سب سے پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر کا سارا کام خود کرتی تھیں۔ آج کے سبق میں ہم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سادگی اور سادگی اختیار کرنے کے فوائد کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 62 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کریں۔

☆ طلبہ کو سبق کی پڑھائی کروائیں۔

☆ پڑھائی کرواتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتائیں۔

☆ سادگی اختیار کرنے کے فوائد چارٹ کے اوپر لکھیں اور طلبہ کو یاد کرائیں۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر چاروں خلفائے راشدین کے نام لکھ کر طلبہ کو ان کے متعلق تفصیل سے بتائیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ طلبہ کو دو ایسے ماڈل دکھائیں جو سادہ اور عالی شان زندگی کی عکاسی کر رہے ہوں۔

☆ مشقی سوال نمبر 2 اور 3 حل کرنے میں استاد طلبہ کی مدد کرے۔

☆ طلبہ کو سرگرمی حل کرنے کو کہیے۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات کی پرچیاں بنائیں۔

☆ پرچیاں ایک ٹوکری میں رکھیں اور ان پرچیوں کو طلبہ میں تقسیم کریں۔

☆ طالب علم سے کہیے کہ اس کی پرچی پر جو سوال لکھا ہے اسے اونچی آواز میں پڑھنے اور اس کا جواب اونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔

☆ درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والے طلبہ کی اصلاح کریں۔

☆ خلفائے راشدین کی زندگی سے ہمیں سادگی کی جو مثالیں ملتی ہیں انھیں کہانی کی صورت میں طلبہ کو سنائے تاکہ سبق میں طلبہ کی دلچسپی اور زیادہ بڑھ جائے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 3 اور 5 کتاب پر حل کروایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سادگی اختیار کرنے کے کوئی سے دو فوائد تحریر کریں۔

۲۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوفہ میں کس جگہ رہائش اختیار کی؟

۳۔ کیا حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں کوئی خادمہ تھیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 4,5 طلبہ کو ہوم ورک میں یاد کرنے کو دیں۔

عنوان: سادگی

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ سادگی سے مراد ہے کہ انسان اپنے رہنے سہنے کھانے پینے، لباس، رسم و رواج اور بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے میں درمیانی راستہ اختیار کرے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ فضول خرچی اور کنجوسی سے بچتے ہوئے متوازن زندگی بسر کی جائے۔

ج۲۔ سادگی سے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''کھاؤ اور پیو لیکن بے جا خرچ نہ کرو۔''

ج۳۔ سادگی اختیار کرنے کے تین فائدے درج ذیل ہیں:

۱۔ سادہ زندگی گزارنے سے انسان کا دل مطمئن رہتا ہے۔

۲۔ سادگی اختیار کرنے والے تنگ دستی سے محفوظ رہتے ہیں۔

۳۔ سادگی اختیار کرنے والے کی لوگ دل سے عزت کرتے ہیں۔

ج۴۔ • حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کا سامان بالکل معمولی اور صرف ضروری اشیا پر ہی مشتمل تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے بیت المال میں سے روزانہ اتنا وظیفہ لیتے جس سے ان کا اور ان کے گھر والوں کا ایک دن کا گزر ہوجاتا۔ خلیفہ ہونے کے باوجود آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رہائش اس کچے مکان میں رہی جس میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے سے رہتے تھے۔

• حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ حال تھا کہ اتنی بڑی مملکت کے خلیفہ ہونے کے باوجود آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی زندگی کا معیار وہی رکھا جو ایک عام آدمی کا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ موٹے کپڑے کا لباس پہنتے اور اس میں کئی کئی پیوند لگے ہوئے ہوتے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ خرچ

۲۔ بہترین نمونہ

۳۔ پیوند

۴۔ میزبانی

۵۔ مطمئن

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ج) عاجزی اور انکساری

۲۔ (ا) تکبر

۳۔ (ا) تنگ دستی

۴۔ (ج) کھلے میدان میں

سرگرمی: فرض کریں کہ آپ کے گھر شادی کی تقریب ہے آپ اس شادی کی تقریب میں سادگی کو کیسا اپنائیں گے؟ اپنی کاپیوں میں تحریر کریں۔

اسلام ہمیں سادگی کا درس دیتا ہے اس لیے مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمیں اپنی طرز زندگی میں سادگی کو اپنانا چاہیے۔

- مہندی کی رسم سے اجتناب
- مسجد میں سادگی کے ساتھ نکاح پڑھانا
- بارات میں کم سے کم لوگ لے کر جانا
- ولیمہ کی تقریب کو سادہ رکھنا

اخلاق و آداب **عنوان:** **خدمت خلق**

سبق ۱: (آغاز سبق تا سوالی کو خالی ہاتھ نہ لوٹاتے)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ خدمت خلق کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ خدمت خلق کی وضاحت اسوۂ رسول کی سنہری مثالوں کے ذریعے سمجھ سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

مخلوق	جاندار	فرض	پیار و محبت	یتیموں
محتاجوں	مسافروں	پسندیدہ	کنبہ	آسانیاں
سلوک	دھوکے	شہید	عیادت	بزرگوں
محبوب	بھلائی	کافروں		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	ڈسٹر / مارکر	چارٹ
فلیش کارڈز	گروپ ٹاسک		

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ کیا ہمیں دوسرے لوگوں کی خدمت کرنی چاہیے؟

۲۔ کیا خدمت خلق ایک اچھی عادت ہے؟

۳۔ کیا اسلام ہمیں خدمت خلق کی اجازت دیتا ہے؟

سبق کا تعارف:

خدمت خلق سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنا اور ان کا خیال رکھنا۔ مخلوق سے مراد صرف انسان ہی نہیں بلکہ اس میں تمام جاندار شامل ہیں۔ آج کے سبق میں ہم خدمت خلق اور اسوہ رسول ﷺ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 64 کھولنے کو کہیے۔

☆ بورڈ کے اوپر سبق کا عنوان تحریر کریں۔

☆ طلبہ کو خدمت خلق کا معنی بتایئے۔

☆ طلبہ کے ساتھ اپنی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ شیئر کریں جس میں خدمت خلق کا مظاہر کیا ہو۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ وہ اپنی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ کلاس کے ساتھ شیئر کریں جس میں انھوں نے خدمت خلق کا مظاہرہ کیا ہو۔

☆ سبق کے اندر موجود قرآنی آیات مع ترجمہ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں اور چارٹ کو کلاس میں لگا دیں۔

☆ خدمت خلق کے چند طریقے فلیش کارڈز کے اوپر لکھ کر طلبہ کو بتایئے۔

- پانی پلانا
- سڑک پار کرانا
- کھانا کھلانا
- غریب کی مدد کرنا
- راستے سے خاردار چیزوں کو پرے کرنا

☆ سبق کے اہم نکات بورڈ پر تحریر کریں:

- خدمت خلق سے مراد اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنا اور ان کا خیال رکھنا ہے۔
- اسلام میں خدمت خلق کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔
- حضور اکرم ﷺ کی زندگی خدمت خلق کا بہترین نمونہ ہے۔
- حضور اکرم ﷺ بیماروں کی عیادت کرتے۔
- مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے۔
- بزرگوں اور محتاجوں کا خاص خیال رکھتے تھے۔

☆ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں طلبہ کو یاد کروایئے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں ہر گروپ سے مختلف سوالات پوچھیے فاتح گروپ کو شاباش دیں اور تالیاں بجوائیں۔ باقی گروپس کی حوصلہ افزائی کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ خدمت خلق سے کیا مراد ہے؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر جا کر کام کرتے تھے؟

۳۔ حضعر اکرم ﷺ کی زندگی کس چیز کا بہترین نمونہ ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 2 طلبہ کو ہوم ورک میں یاد کرنے کو دیں۔

اخلاق و آداب عنوان: خدمت خلق

سبق ۲: (خدمت خلق اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ خدمت خلق کی وضاحت صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سنہری مثالوں کے ذریعے سمجھ سکیں گے۔

۲۔ خدمت خلق کی اہمیت و افادیت سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

غلاموں	آزاد	ظلم	منہ	مانگی
خلافت	گشت	عوام	بوری	خاندان
فلاح و بہبود	کنواں	یہودی	دور خلافت	مفت
لڑائی جھگڑے	قرض	مسجد	ہسپتال	ہمدردی

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	کلر چاک	چارٹ	تصاویر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارا کیا فرض ہے؟

۲۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس شخص کو اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ شخص قرار دیا ہے؟

۳۔ کیا ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے؟

سبق کا تعارف:

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی زندگی بھی خدمت خلق کی سنہری مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی خدمت خلق کی بے شمار مثالوں سے بھری پڑی ہے آج کے سبق میں ہم خدمت خلق اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور خدمت خلق کی صورتوں کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 65 کھولنے کو کہیے۔

☆ طلبہ کو خدمت خلق اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ تا اختتام سبق پڑھایئے۔

☆ مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصاویر طلبہ کو دکھا کر انھیں بتایئے کہ ہم کس طرح خدمت خلق کا مظاہرہ کرسکتے ہیں۔

☆ بورڈ کے اوپر خدمت خلق کے متعلق چھوٹے چھوٹے سوالات لکھیے اور طلبہ سے ان سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اگر کوئی طالبعلم درست جواب نہ دے سکے تو اس کی حوصلہ شکنی کرنے کی بجائے حوصلہ افزائی کی جائے۔

☆ چارٹ کے اوپر ان کاموں کی فہرست بنائیں جن کے ذریعے ہم لوگوں کی خدمت کرسکتے ہیں۔

ہمسائے کی ضرورتوں کا خیال رکھا ۔ بیمار کا حال پوچھنا ۔ مہمان نوازی کرنا ۔ مسافروں کو سہولتیں فراہم کرنا مسجد بنوانا ۔ ہسپتال بنوانا ۔ درخت لگوانا اور جانوروں سے ہمدردی کرنا وغیرہ۔

☆ طلبہ کو بتایئے کہ کس طرح صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی زندگی خدمت خلق کے کاموں میں گزاری۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصے لیتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کئی غلاموں کو آزاد کروایا۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دور خلافت میں مدینہ اور آس پاس کے علاقوں میں راتوں کو گشت کرتے اور عوام کا حال معلوم کیا کرتے اور مدد گار کی مدد کرتے تھے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی دولت کو لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے خرچ کردیا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دروازے پر آنے والے کسی سوالی کو بھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے تھے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی مکمل کروایئے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی پوچھیے اور اس کی اصلاح کروایئے۔

☆ مشقی سوال نمبر 2 اور 3 حل کرنے میں استاد طلبہ کی مدد کریں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات پوچھیے اور جوابات اخذ کروایئے۔ درست جواب دینے والے طالب علموں کو شاباش دیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ خدمت خلق میں کون کون سے کام شامل ہیں کوئی سے تین بتایئے؟

۲۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت خلق کی کوئی مثال دیں۔

۳۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس کے غلام تھے اور انھیں کس نے آزاد کرایا؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 3 کا جز نمبر 3 اور 4 طلبہ کو ہوم ورک میں یاد کرنے کو دیں۔

عنوان: خدمت خلق

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ خدمت خلق سے مراد اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنا اور ان کا خیال رکھنا۔ مخلوق سے مراد صرف انسان ہی نہیں بلکہ اس میں ہر جاندار شامل ہے۔ ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا خیال رکھیں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ پیار و محبت سے رہیں۔

ج۲۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے، پس اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے کنبہ سے اچھا سلوک کرے۔''

ج۳۔ حضرت محمد ﷺ کی خدمت خلق کا ایک واقع ہے کہ: ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ نے ایک بوڑھی عورت کو سر پر بوجھ اٹھائے ہوئے دیکھا، بوجھ کی وجہ سے وہ مشکل سے قدم اٹھا رہی تھی۔ آپ ﷺ نے اس کا بوجھ خود اٹھالیا اور اسے منزل تک پہنچا کر آئے۔

ج۴۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دور خلافت میں مدینہ منورہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں راتوں کو گشت کرکے عوام کا حال معلوم کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غریب خاندان کی مدد کے لیے ایک بوری میں کھانے پینے کا سامان بھرا اور اپنی کمر پر لاد کر خود ان تک پہنچایا۔

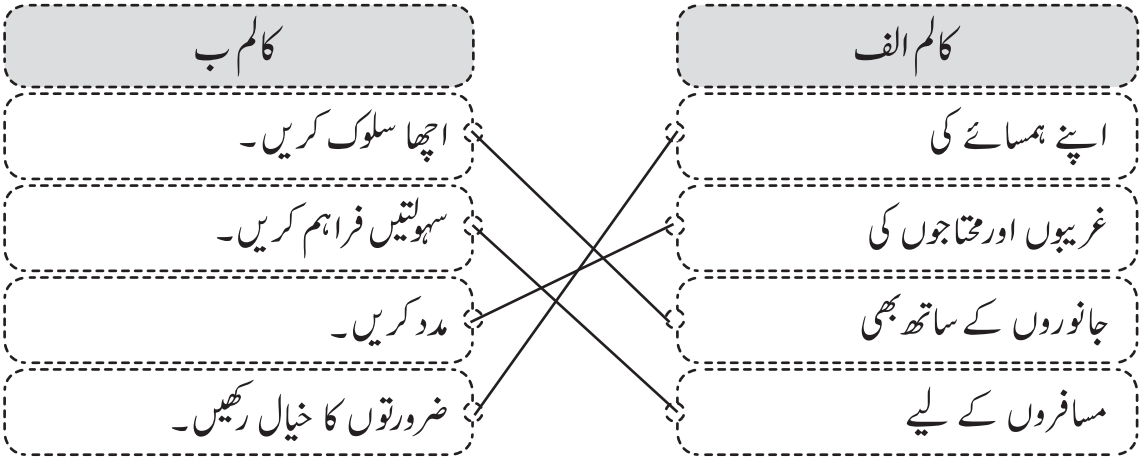
2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ مخلوق ۲۔ پسندیدہ

۳۔ جاندار ۴۔ عیادت

۵۔ فلاح و بہبود

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔



سرگرمی: خدمت خلق میں کون کون سے کام شامل ہیں، ان کی فہرست بنایئے۔

۱۔	غریبوں کو کھانا کھلانا
۲۔	یتیموں کی کفالت کرنا
۳۔	مرضوں کے لیے علاج کے موقع فراہم کرنا
۴۔	طلبہ کی بہتر تعلیم کے لیے اقدامات کرنا
۵۔	بیوہ عورتوں کی امداد کرنا

اخلاق و آداب **عنوان:** **آداب مجلس**

سبق ۱: (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ آداب مجلس کا مفہوم جان سکیں گے

۲۔ آداب مجلس کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

رہنمائی	مجلس	کشادگی	خاموشی	کشادہ دلی
صدر	مکمل	گفتگو	شریک	خالی
سرگوشی	مانگنی	معلوم	دوسروں	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	گروپ ٹاسک	چارٹ	تصاویر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ جب ہم کسی سے ملتے ہیں تو اسے کیا کہتے ہیں؟

۲۔ مجلس سے کیا مراد ہے؟

۳۔ ہمیں کیسے لوگوں کی مجلس میں بیٹھنا چاہیے؟

سبق کا تعارف:

مجلس سے مراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ مل جل کر بیٹھتے ہیں اور آپس میں بات چیت کرتے ہیں۔ اسلام زندگی کے ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ یہاں تک کہ ہمیں مجلس میں بیٹھنے اور بات چیت کرنے کا پسندیدہ طریقہ بھی بتاتا ہے۔ آج کے سبق میں ہم آداب مجلس کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 67 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کریں۔

☆ طلبہ کو آداب مجلس کا معنی تفصیل سے بتایئے۔

☆ کلاس میں موجود چھے طالب علموں کو بلایئے اور انھیں کہیے کہ دائرہ میں بیٹھیں پھر ایک طالبعلم کو کہیے کہ ان کے پاس جا کر بیٹھے اور جاتے ہی سب سے پہلے سلام کہے۔ اس طرح طلبہ کو بتایئے کہ اس طرح بیٹھنے کو مجلس کہتے ہیں اور مجلس میں جو انسان آتا ہے وہ پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کو سلام کہتا ہے۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- مجلس سے مراد وہ جگہ جہاں لوگ مل جل کر بیٹھتے ہیں اور آپس میں بات چیت کرتے ہیں۔
- مجلس میں بیٹھیں تو سب سے پہلے السلام علیکم کہیں۔
- اگر کوئی بات ہو رہی ہو تو خاموشی سے بیٹھ جائیں۔
- مجلس میں نئے آنے والوں کو کشادہ دلی سے جگہ دیجیے۔
- مجلس میں بیٹھ کر سرگوشی نہیں کرنی چاہیے۔
- ہمیشہ اچھے لوگوں کی مجلس میں بیٹھنا چاہیے۔
- کوشش کرنی چاہیے کہ مجلس اللہ کے ذکر سے خالی نہ ہو۔

☆ طلبہ کو سبق کے اہم نکات زبانی یاد کروائیں۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں فونوں گروپوں کا ایک ایک لیڈر مقرر کریں طلبہ کو مجلس میں بیٹھنے کے آداب یاد کرنے کو کہیں۔ دونوں گروپ لیڈروں سے کہیے کہ وہ اپنے اپنے گروپ میں سے باہمی مشورے سے دو دو ایسے طلبہ کے نام پیش کریں جو مجلس میں بیٹھنے کے آداب زبانی سنا سکیں۔ جس گروپ کے طالب علم اس سرگرمی میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے وہ فاتح گروپ ہوگا۔

☆ فاتح گروپ کے لیے تالیاں بجوائیں اور انھیں شاباش دیں۔

☆ استاد مشقی سوال نمبر 2,3,4 کو حل کرنے میں طلبہ کی مدد کرے۔

☆ چارٹ کے اوپر قرآنی آیت مع ترجمہ لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں۔

☆ اب طلبہ کی توجہ مشقی سوالات کی طرف مبذول کرائیں۔

☆ مشقی سوال نمبر 1 کے تمام جز حل کرنے میں استاد طلبہ کی مدد کرے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں اور جوابات اخذ کروائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ مجلس میں بیٹھنے کے کوئی سے تین آداب بتائیں؟

۲۔ مجلس سے کیا مراد ہے؟

۳۔ مجلس ختم ہونے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

۴۔ مجلس میں کس طرح بیٹھنا چاہیے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 2 اور 4 طلبہ کو ہوم ورک میں یاد کرنے کو دیں۔

عنوان: آداب مجلس

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ مجلس سے مراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ مل جل کر بیٹھتے ہیں اور آپس میں بات چیت کرتے ہیں۔

ج۲۔ اسلام ہمیں مجلس میں بیٹھنے کے جو طریقے سکھاتا ہے، انھیں آداب مجلس کہتے ہیں۔

ج۳۔ مجلس میں بیٹھے ہوں تو سب سے پہلے سلام کرنا چاہیے۔لیکن اگر کوئی بات چیت چل رہی ہو تو خاموشی سے بیٹھ جانا چاہیے۔

ج۴۔ مجلس میں بیٹھنے کے پانچ آداب درج ذیل ہیں:

۱۔ مجلس میں نئے آنے والوں کو کشادہ دلی سے جگہ دیجیے۔

۲۔ مجلس میں اگر کچھ کہنا ہو تو صدر مجلس سے اجازت لے کر کہیں۔

۳۔ ہمیشہ اچھے لوگوں کی مجلس میں بیٹھنا چاہیے۔

۴۔ مجلس میں بیٹھ کر سرگوشی نہیں کرنی چاہیے۔

۵۔ کوشش کی جائے کہ مجلس اللہ تعالیٰ کے ذکر سے خالی نہ ہو۔

ج۵۔ مجلس ختم ہونے سے پہلے دعا مانگنی چاہیے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ مل جل

۲۔ زندگی

۳۔ جگہ

۴۔ باتیں

۵۔ کشادگی

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

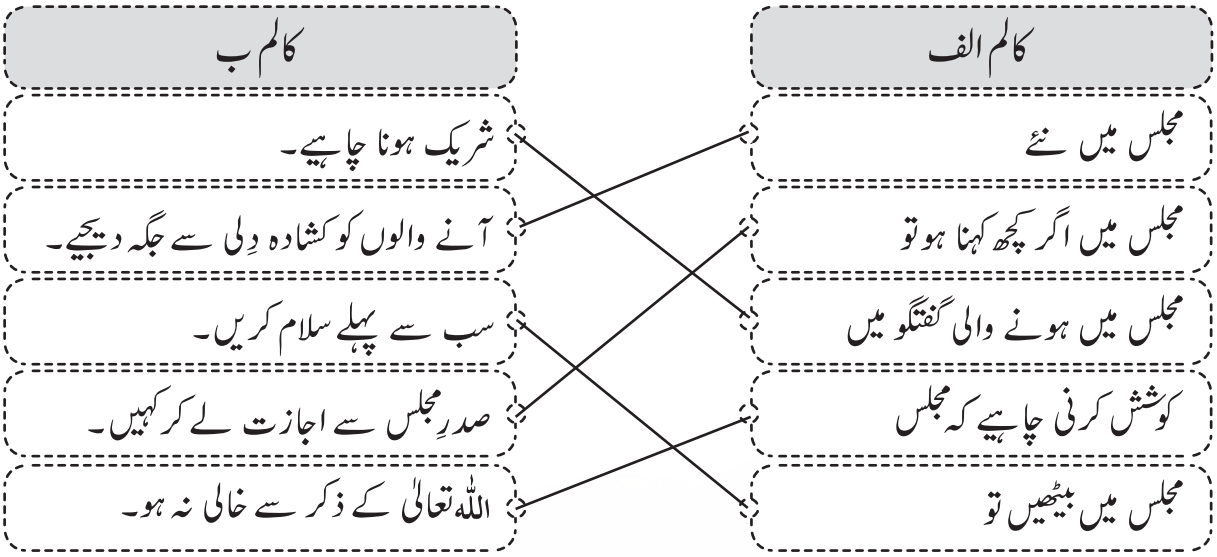
۱۔ (ب) سلام کہیں

۲۔ (ا) بیٹھ جائیں

۳۔ (ب) کشادہ دلی سے جگہ دیں

۴۔ (ج) اچھے لوگوں کی

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔



اخلاق و آداب **عنوان:** **وقت کی پابندی**

سبق ۱: (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ وقت کی پابندی کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ وقت کی پابندی کی اہمیت اور فائدوں کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

طے شدہ	مطابق	اعتماد	کامیاب	پابند
نمودار	غروب	قدرت	نظام	اہمیت
عبادات	زکوٰۃ	کامیابی	نصیب	مطمئن
نظم و ضبط	نقصانات	زندگی	کامیاب	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	ڈسٹر	چارٹ	تصاویر
گھڑی	فلیش کارڈز			

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ وقت کی پابندی کسے کہتے ہیں؟

۲۔ کیا وقت کی پابندی کرنے سے انسان کامیاب ہوتا ہے؟

۳۔ روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟

سبق کا تعارف:

وقت کی پابندی سے مراد ہے کہ کسی کام کو اس کے طے شدہ وقت کے مطابق شروع کر کے مقررہ وقت پر مکمل کرنا۔ آج کا کام کل پر ٹالنا وقت کی پابندی کے خلاف ہے۔ آج کے سبق میں ہم وقت کی پابندی کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 60 کھولنے کو کہیے۔

☆ بورڈ کے اوپر سبق کا عنوان ''وقت کی پابندی'' لکھیے۔

☆ طلبہ کو وقت کی پابندی کے متعلق بتایئے کہ وقت کی پابندی کیا ہے۔ وقت کی پابندی کرنے سے ہمیں کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں اور وقت کی پابندی نہ کرنے سے کیا نقصانات ہوتے ہیں۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- وقت کی پابندی سے مراد کسی کام کو طے شدہ وقت کے مطابق شروع کر کے مقررہ وقت پر مکمل کرنا۔
- اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو وقت کا پابند بنایا ہے۔
- سورج صبح وقت پر نکلتا ہے اور وقت پر غروب ہوتا ہے۔
- چاند ستارے اپنے مقررہ وقت پر نکلتے ہیں۔
- پھل پھول اناج سب کا ایک وقت مقررہ ہے اور وہ اس وقت پر اگتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے عبادت میں وقت کی پابندی کو بہت اہمیت دی ہے۔
- نماز وقت پر ادا کی جاتی ہے۔
- طلبہ کو ایسی تصاویر دکھائی جائیں جن میں نماز پڑھنے کا طریقہ دکھایا گیا ہو۔
- روزے رمضان المبارک کے مہینے میں آتے غرض کہ اسلام کے تمام ارکان مقررہ وقت پر ادا کیے جاتے ہیں۔

☆ طلبہ کو فلیش کارڈز کے اوپر ارکان اسلام لکھ کر یاد کروائیں۔

نماز ۔ روزہ ۔ زکوٰۃ ۔ حج

☆ طلبہ کو بتایئے کہ ان کی زندگی میں وقت کی پابندی کی اہمیت کیا ہے اگر ایک طالب علم وقت پر سکول نہیں آئے گا اپنا

کام وقت پر نہیں کرے گا تو وہ فیل ہوجائے گا اور اپنے دوستوں سے پیچھے رہ جائے گا۔

☆ اسی طرح اگر ہم اس دنیا میں وقت کی پابندی نہیں کریں ہم اچھے کام نہیں کریں گے برے کاموں میں ساری زندگی گزاری دیں گے تو قیامت کے روز سخت سزا بھگتیں گے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہمارے پاس جو وقت ہے اس کی قدر کریں اور نیک اعمال کریں تاکہ قیامت کے دن ہمیں جنت ملے۔

☆ وقت کی پابندی سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں انھیں چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

- وقت کی پابندی سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔
- کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- انسان خوش اور مطمئن رہتا ہے،
- وقت کی پابندی کرنے سے نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے۔
- وقت کے پابند شخص کی ہر کوئی عزت کرتا ہے۔

☆ وقت کی پابندی کے فوائد طلبہ کو چار سے پانچ مرتبہ پڑھائیں۔

☆ استاد مشقی سوال نمبر 2,3,4 کو حل کرنے میں طلبہ کی مدد کرے۔

☆ سبق کے اہم نکات طلبہ سے زبانی سنیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ وقت کی پابندی کے تین فوائد تحریر کریں؟

۲۔ کائنات میں وقت کی پابندی پر کیسے عمل ہوتا ہے؟

۳۔ ارکان اسلام کون سے ہیں نام بتائیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 2 اور 3 اور سرگرمی طلبہ کو ہوم ورک میں یاد کرنے کو دیں۔

عنوان: وقت کی پابندی

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ وقت کی پابندی سے مراد ہے کہ کسی کام کو اس کے طے شدہ وقت کے مطابق شروع کرکے، مقررہ وقت پر مکمل کرنا۔

ج۲۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو وقت کا پابند بنایا ہے۔ سورج صبح اپنے وقت پر نکلتا ہے اور وقت پر غروب ہوتا ہے۔ چاند اور ستارے اپنے وقت پر نمودار ہوتے ہیں۔ موسم اپنے مقررہ وقت پر آتے ہیں۔ پھل، پھول، اناج سب کا ایک مقررہ وقت ہے اور وہ اسی وقت پر اگتے ہیں۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کائنات کی کوئی چیز اپنے وقت سے ہٹ کر کام کر رہی ہو۔

ج۳۔ اللہ تعالیٰ نے تمام عبادات میں وقت کی پابندی کو بہت اہمیت دی ہے۔ اللہ تعالی نے نماز کو وقت پر ادا کرنے کا حکم دیا اور فرض روزوں کے لیے رمضان کا مہینہ مقرر فرمایا ہے۔ روزوں میں سحری اور افطاری کا وقت مقرر ہے۔ زکوٰۃ بھی سال پورا ہو جانے پر ادا کی جاتی ہے۔ حج بھی اسلام کا ایک اہم رکن ہے، اس کے دن، مہینہ اور وقت مقرر ہے۔ اگر وقت کی پابندی نہ کی جائے تو حج ادا نہیں ہوتا۔

ج۴۔ وقت کی پابندی سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ وقت کی پابندی سے کامیابی نصیب ہوتی ہے اور انسان خوش اور مطمئن رہتا ہے۔ وقت کے پابند شخص کی ہر کوئی عزت کرتا ہے۔ وقت کی پابندی سے انسان کے اندر نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے اور وہ بہت سے نقصانات سے دور رہتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ وقت کی پابندی کرنی چاہیے تاکہ ہم زندگی کے ہر میدان میں کامیاب ہوسکیں۔

ج۵۔ مجلس ختم ہونے سے پہلے دعا مانگنی چاہیے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ وقت کا پابند

۲۔ نماز

۳۔ ٹالنا

۴۔ وقت

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

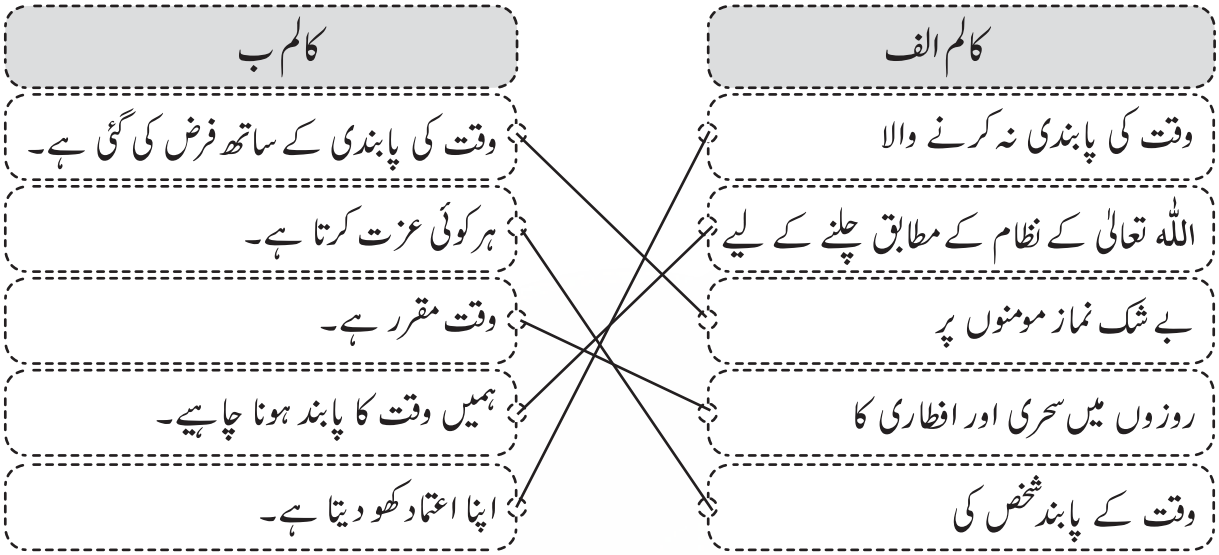
۱۔ (ب) وقت

۲۔ (ا) پسند نہیں کرتا

۳۔ (ج) ایک بار

۴۔ (ب) نظم و ضبط

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملائیے اور جملے مکمل کیجیے۔



سرگرمی: آپ صبح سے شام تک جو کام کریں گے ان کا ٹائم ٹیبل بنائیے۔

نمبر شمار	معمولات	اوقات کار
۱۔	صبح اٹھ کر فجر کی نماز ادا اور قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوں۔	05:45
۲۔	غسل کرتا ہوں ناشتہ کرتا ہوں۔	06:30
۳۔	سکول جاتا ہوں۔	07:15
۴۔	سکول سے واپس گھر آ کر کھانا کھاتا ہوں۔	01:30
۵۔	ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد آرام کرتا ہوں۔	02:00
۶۔	عصر کی نماز پڑھنے سے پہلے سکول کا کام کرتا ہوں۔	03:30
۷۔	سکول کا کام کرنے کے بعد پارک میں کھیلنے جاتا ہوں۔	04:45
۸۔	مغرب کی نماز کے لیے گھر واپس آجاتا ہوں۔	06:00
۹۔	نماز ادا کرنے کے بعد گھر والوں کے ساتھ وقت گزارتا ہوں۔	06:30
۱۰۔	نماز عشاء ادا کرنے کے بعد رات کا کھانا کھا کر سو جاتا ہوں۔	9:30

اخلاق و آداب عنوان: وطن اور اہل وطن سے محبت

سبق ۱: (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ وطن اور اہل وطن سے محبت اور افادیت جان سکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ اگر ہم پیار و محبت اور اتحاد و اتفاق سے زندگی گزاریں گے تو بہت جلد ہم ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہوجائیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

محبت	فطری	جذبہ	اہل وطن	تقاضا
عزت و احترام	بدنامی	ضائع	خوشحال	امن و سلامتی
خیبر پختونخواہ	کشمیر	گلگت	بلتستان	امن و سلامتی
اختلافات	نفرت	اتحاد و اتفاق	ملکوں	لڑائی جھگڑوں
ترقی یافتہ				

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	پاکستانی جھنڈا	قائد اعظم کی تصویر	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ ہمارے وطن کا کیا نام ہے؟

۲۔ پاکستان کے بانی کون ہیں؟

۳۔ حضور اکرم ﷺ کا آبائی شہر کون سا تھا؟

سبق کا تعارف:

وطن اس ملک کو کہتے ہیں جہاں ہم پیدا ہوتے ہیں پروان چڑھتے ہیں۔ اس طرح ہمیں اپنے وطن سے محبت ہوتی ہے۔ ہمارا وطن پاکستان ہے جو کہ قائداعظم کی ان تھک جدو جہد اور بے شمار قربانیوں کے بعد وجود میں آیا۔ آج کے سبق میں ہم وطن اور اہل وطن سے محبت کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 73 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان ''وطن اور اہل وطن سے محبت'' بورڈ پر تحریر کریں۔

☆ طلبہ کو بتایئے کہ وطن اس ملک کو کہتے ہیں جہاں ہم پیدا ہوتے ہیں اور اہل وطن سے مراد وطن میں رہنے والے لوگ ہیں۔

☆ طلبہ کو قائداعظم محمد علی جناح کی تصویر دکھایئے اور انھیں بتایئے کہ قائداعظم ہمارے ملک پاکستان کے بانی ہیں ان کی انتھک کوششوں کی وجہ سے پاکستان وجود میں آیا جہاں ہم اپنی مرضی سے اسلام کے اصولوں کے مطابق آزادی سے زندگی گزار سکتے ہیں۔

☆ پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ فلیش کارڈز کے اوپر چاروں صوبوں کے نام لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں۔

پنجاب ۔ سندھ ۔ سرحد ۔ خیبر پختونخواہ

☆ طلبہ کو پاکستان کا جھنڈا دکھایئے اور انھیں بتایئے کہ سبز رنگ مسلمانوں کی نمائندگی کرتا ہے جبکہ سفید رنگ اقلیتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

☆ طلبہ کو بتایئے کہ ہمارا دین اسلام ہمیں پیار محبت اور امن و سلامتی کا پیغام دیتا ہے چاہے کوئی مسلمان ہو یا غیر مسلم ہمیں سب کے ساتھ محبت سے پیش آنا چاہیے۔

☆ سبق کے اہم نکات بورڈ پر تحریر کریں:

- وطن اور اہل وطن سے محبت ایک فطری جذبہ ہے۔
- ہم پاکستان میں رہتے ہیں ہمیں پاکستان اور اس میں رہنے والوں سے محبت ہے۔

- حضور اکرم ﷺ کو بھی اپنے وطن سے بے حد محبت تھی۔
- وطن کی محبت ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ ہم ایسے کام کریں جس سے ہمارے وطن کا نام روشن ہو۔
- پاکستانی ہونے کے ناطے ہمیں ہر ایک سے محبت کرنی چاہیے۔
- ہمیں ایک دوسرے کا حق نہیں مارنا چاہیے اور ایک دوسرے سے جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی حل کرنے کو کہیے۔

☆ مشقی سوال نمبر 2 اور 3 حل کرنے میں استاد طلبہ کی مدد کریں۔

☆ کلاس کے طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں اب ان دونوں گروپوں سے باری باری سوالات کریں جو گروپ درست جواب دے گا وہ فاتح گروپ ہوگا اس گروپ کو شاباش دیں اور اس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

☆ طلبہ سے پوچھیے مشقی سوال نمبر 1 کا جز 1 اور 2 کے جواب کس طالب علم کو آتے ہیں جو طالب علم ہاتھ کھڑا کرے اسے بلائیں اور اسے کہیں انھیں بورڈ پر لکھے۔ طلبہ سے کہیے کہ ان کو کاپیوں پر لکھ لیں۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ وطن سے کیا مراد ہے؟

۲۔ اہل وطن سے کیا مراد ہے؟

۳۔ وطن کی محبت ہم سے کیا تقاضا کرتی ہے؟

۴۔ پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟

۵۔ ہمارا دین ہمیں کیا درس دیتا ہے؟

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 3 اور 4 اور سرگرمی طلبہ کو ہوم ورک میں یاد کرنے کو دیں۔

عنوان: وطن اور اہل وطن سے محبت

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ وطن اس ملک کو کہتے ہیں جہاں ہم پیدا ہوتے ہیں اور زندگی گزارتے ہیں۔

ج۲۔ ایک ہی ملک میں رہنے والے لوگ اہل وطن کہلاتے ہیں۔

ج۳۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے مکہ! اللہ کی قسم، تو مجھے اللہ کی زمین پر سب سے پیارا ہے۔ مگر مجھے تیرے لوگوں نے یہاں رہنے نہیں دیا۔

ج۴۔ وطن کی محبت ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ ہم ایسے کام کریں جن سے ہمارے وطن پاکستان کا نام روشن ہو اور دنیا میں اس کی عزت و احترام میں اضافہ ہو۔ ہم ایسے کوئی کام نہ کریں جس سے ہمارے وطن کی بدنامی ہو۔ ہمیں اپنے وطن کے قدرتی وسائل پانی، بجلی گیس وغیرہ کو درست طریقے سے استعمال کرنا چاہیے۔ اور ان کو بالکل بھی ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ فطری

۲۔ مکہ مکرمہ

۳۔ اچھا

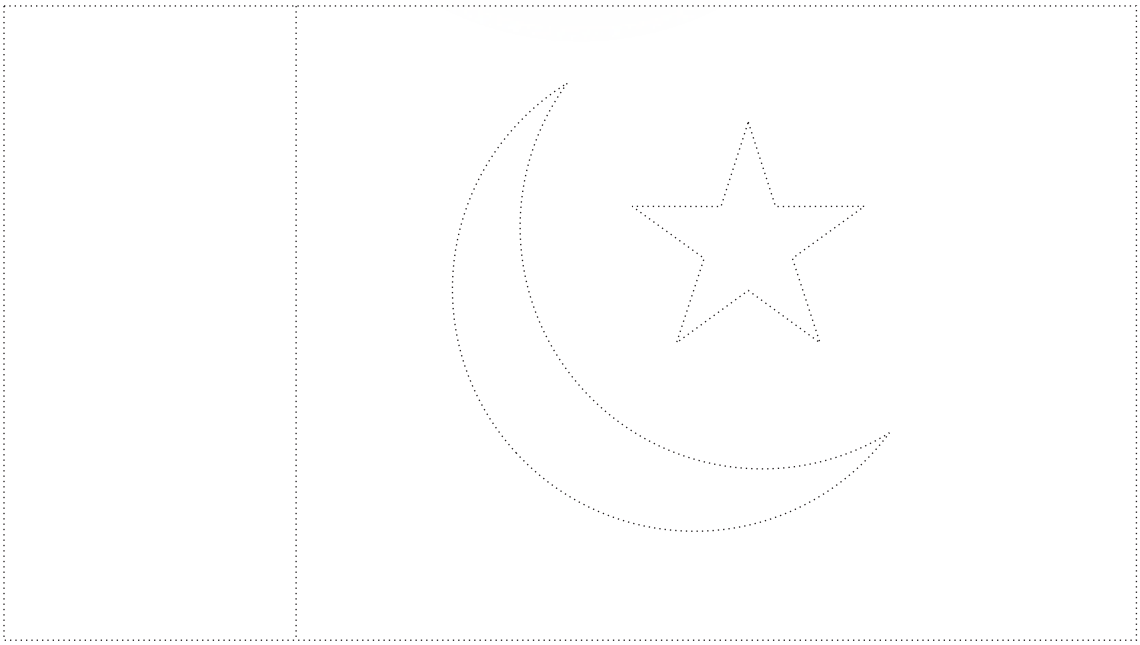
۴۔ ہم وطنوں

۵۔ روشن

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
وطن اور اہلِ وطن سے محبت ایک	اللّٰہ کی زمین پر سب سے پیارا ہے۔
اے مکّہ! اللّٰہ کی قسم، تو مجھے	اچھا سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے۔
ہمیں ایک دوسرے کا	فطری جذبہ ہے۔
ہمارا دین ہمیں ہر انسان سے	درست طریقے سے استعمال کرنا چاہیے۔
ہمیں اپنے وطن کے وسائل کو	حق نہیں مارنا چاہیے۔

سرگرمی: اپنی کاپیوں پر قومی پرچم کا خاکہ بنا کر اس میں رنگ بھریں۔



ہدایت کے سرچشمے عنوان: **حضرت موسیٰ علیہ السلام**

سبق ۱: (آغاز سبق تا اللہ تعالیٰ کی بندگی کی دعوت)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی سے آگاہ ہوسکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے وہ جو چاہے کرسکتا ہے ناممکن کو ممکن بنا سکتا ہے جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام کی پرورش فرعون کے دربار میں کروانا۔

ذخیرۂ الفاظ:

اسرائیل	کلیم اللہ	فرعون	نجومیوں	سبب
صندوق	نیل	محل	خوبصورت	پرورش
ارادہ	مدین	ہجرت	قیام	وادی
طویٰ	نبوت	عطا	بندگی	دعوت
قوم	حکومت	بہا		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	نقشہ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کون تھے؟

۲۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کن کو بھیجا؟

۳۔ کیا فرعون ایک اچھا انسان تھا؟

سبق کا تعارف:

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی اللہ کے نبی اور رسول ہیں آپ علیہ السلام کے والد کا نام عمران تھا۔ آپ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ تھا۔ آج کے سبق میں ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ درسی کتاب کا صفحہ نمبر 75 کھولنے کو کہیں۔

☆ طلبہ سے اللہ تعالیٰ کے مختلف رسولوں اور نبیوں کے نام اخذ کروایئے۔

☆ طلبہ کے بتائے ہوئے ناموں میں اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام نہ ہو تو ''حضرت موسیٰ علیہ السلام'' خود لکھیے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نام کے گرد دائرہ لگایئے اور طلبہ کو بتایئے کہ آج کا سبق ہمارا حضرت موسیٰ علیہ السلام ہے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ سبق پڑھاتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

☆ درج ذیل نکات کی مدد سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی کہانی کی صورت میں بیان کریں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا تعارف ۔ فرعون کا تعارف ۔ فرعون کا خواب

بنی اسرائیل کے طلبہ کا قتل ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ۔ موسیٰ علیہ السلام کو صندوق میں ڈالنا

صندوق دریائے نیل میں بہانا ۔ صندوق کا فرعون کے محل میں پہنچنا ۔ حضرت آسیہؑ کا گود میں اٹھانا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کا فیصلہ ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش فرعون کے محل میں

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل پرچیاں بنایئے۔

☆ نقشے کی مدد سے طلبہ کو مصر اور دریائے نیل کے متعلق بتایئے۔

☆ پرچیاں میز پر رکھیے۔

☆ طلبہ کو باری باری بلایئے۔ ایک پرچی اٹھا کر اس پر لکھا ہوا سوال اونچی آواز میں پڑھنے اور پھر اس کا جواب اونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔ درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والے کی تصحیح کیجیے۔

☆ استاد مشقی سوال نمبر 2 اور 3 حل کرنے میں طلبہ کی مدد کریں۔ طلبہ سے سوالات کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کیا تھا؟

۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے آپ کو صندوق میں ڈال کر کس دریا میں بہایا؟

۳۔ فرعون کی بیوی کا کیا نام تھا؟

۴۔ آپ کو نبوت کہاں عطا ہوئی؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سوال نمبر 1 کا جز 1 ہوم ورک میں دیں۔

ہدایت کے سرچشمے عنوان: **حضرت موسیٰ علیہ السلام**

سبق ۲: (معجزات تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے نبیوں بالخصوص حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق جان سکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہمیشہ مدد کرتا ہے اور نافرمان لوگوں کو سزا دیتا ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

معجزات	عطا	لاٹھی	اژدھا	بغل
دربار	جادوگر	محل	رسیوں	ٹکڑے
سانپ	اژدھا	مصر	لاٹھی	عبور
قصے	عبرت	نصیحت	محنت	جرات
بہادری	مظلوموں	تکبر	غرور	خاک

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	چارٹ	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ فرعون کس ملک کا بادشاہ تھا؟

۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کس قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا؟

۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مدین میں کتنے سال قیام کیا؟

سبق کا تعارف:

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بہت سے معجزات عطا فرمائے ان میں سے دو معجزات بہت اہم ہیں۔ آج کے سبق میں ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات فرعون کو دعوت دین دینے اور بنی اسرائیل کی ہجرت کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 76 کھولنے کو کہیے۔

☆ طلبہ کو درج ذیل معلومات بورڈ پر کہانی کی صورت میں دیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا ہونا ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات ۔ فرعون کا ردعمل جادوگروں سے مقابلہ ۔ فرعون کا ظلم بڑھنا ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی قوم کے ساتھ مصر سے نکلنے کا حکم حضرت موسیٰ علیہ السلام کا سمندر میں لاٹھی مار کر راستہ بنانا ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کا آرام سے سمندر پار کرلینا

اسی راستے سے فرعون اور اس کے لشکر کا گزرنے کی کوشش کرنا ۔ فرعون اور اس کے لشکر کا تباہ ہوجانا

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات اخذ کروایئے۔

☆ طلبہ سے فرعون کے غرق ہونے کا واقعہ اخذ کروایئے۔

☆ سورہ طٰہٰ کی آیت نمبر ۷۷ مع ترجمہ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے قصے میں جن باتوں کا سبق ملتا ہے اسے فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں۔

محنت ۔ جرأت ۔ بہادری ۔ مظلوموں کی مدد ۔ عبرت ۔ نصیحت

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 کا جز 2 تا 5 کے جوابات پوچھیے۔ طلبہ کے دیے ہوئے جوابات کی ضروری اصلاح کریں۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جوابات لکھوایئے۔

☆ طلبہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دو مشہور معجزات کے متعلق پوچھیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔ درست جواب دینے والے کو شاباش دیں اور غلط

جواب دینے والے کی اصلاح کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے :

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کیا تھیں؟

۲۔ فرعون کا ردعمل کیا تھا؟

۳۔ لاٹھی سمندر میں مارنے سے کیا ہوا؟

۴۔ فرعون کے دربار میں آپ علیہ السلام نے کن سے مقابلہ کیا؟

۵۔ فرعون اور اس کا لشکر کیسے غرق ہوا؟

۶۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی کیا بن گئی؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو مشقی سوال نمبر 1 کا جز 2 اور 5 ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: حضرت موسیٰ علیہ السلام

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی اور رسول ہیں۔ آپ علیہ السلام کے والد کا نام عمران تھا۔ آپ علیہ السلام کی قوم 'بنی اسرائیل' مصر میں آباد تھی۔ آپ علیہ السلام کا لقب ' کلیم اللہ ' تھا۔ آپ علیہ السلام کے دور میں مصر کے بادشاہ کو فرعون کہا جاتا تھا۔ فرعون بہت ظالم بادشاہ تھا۔

ج۲۔ فرعون بنی اسرائیل میں پیدا ہونے والے لڑکوں کو قتل کروا دیتا اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا، کیونکہ نجومیوں نے اُسے بتایا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اس کی حکومت کے خاتمے کا سبب بنے گا۔

ج۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دو معجزے بہت مشہور ہیں جن میں سے ایک یہ کہ جب آپ علیہ السلام اپنی لاٹھی زمین پر پھینکتے تو وہ بہت بڑا اژدھا بن جاتی اور دوسرا جب آپ علیہ السلام اپنا ہاتھ بغل میں رکھ کر باہر نکلتے تو وہ چمک رہا ہوتا۔

ج۴۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمندر پر لاٹھی ماری جس سے سمندر میں راستہ بن گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کے ساتھ اس راستے کے ذریعے سمندر عبور کر گئے۔ جب فرعون اور اس کے لشکر نے بھی اسی راستے کے ذریعے سمندر عبور کرنے کی کوشش کی تو وہ راستہ بند ہوگیا اور فرعون اپنے لشکر سمیت اُس سمندر میں غرق ہوگیا۔

ج۵۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے قصے میں بڑی عبرت اور نصیحت کی باتیں ہیں۔ اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دین کے لیے محنت، جرأت بہادری اور مظلوموں کی مدد کا سبق پوشیدہ ہے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ فرعون ۲۔ آسیہ ۳۔ شعیب ۴۔ مَدْیَنْ ۵۔ کلیم اللہ

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) بنی اسرائیل

۲۔ (ج) فرعون کے محل میں

۳۔ (ب) جادوگر

۴۔ (ا) غرور تکبر کو

عنوان: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سبق ۱: (آغاز سبق تا حق اور باطل میں فرق کر دینے والا)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبول اسلام کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فاروق کا لقب کیسے ملا۔

ذخیرۂ الفاظ:

خلیفہ	خطاب	لقب	معزز	خاندان
گھڑسواری	نیزہ بازی	پہلوانی	مہارت	فن تقریر
تجارت	خلاف	خوبیوں	اچھائیوں	نبوت
اعلانیہ	حق	باطل		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	چارٹ	فلیش کارڈز	کلر چاک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون تھے؟

۲۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پیشہ کیا تھا؟

۳۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا کیا نام تھا؟

سبق کا تعارف:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام عمر اور لقب فاروق تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام خطاب تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق عرب کے ایک معزز خاندان سے تھا آج کے سبق میں ہم آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے خلفائے راشدین کے نام پوچھیے۔

☆ طلبہ کے بتائے ہوئے نام بورڈ پر لکھیں۔

☆ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام کے گرد دائرہ لگائیں اور طلبہ کو بتائیں کہ آج کے سبق میں ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق پڑھیں گے۔

☆ سبق کی پڑھائی کروایئے۔

☆ پڑھائی کرواتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

☆ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جن کاموں میں مہارت حاصل تھی ان کے نام فلیش کارڈز پر لکھیے اور طلبہ کو یاد کروایئے۔

گھڑسواری ۔ نیزہ بازی ۔ پہلوانی ۔ فن تقریر

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کہانی کی صورت میں دیں تاکہ طلبہ کی دلچسپی اور زیادہ بڑھ جائے۔

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔

۲۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب فاروق اور والد کا نام خطاب تھا۔

۳۔ گھڑسواری ، نیزہ بازی اور پہلوانی میں مہارت رکھتے تھے۔

۴۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پیشہ تجارت تھا۔

۵۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے سخت خلاف تھے۔

۶۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبوت کے چھٹے سال اسلام قبول کیا۔

۷۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے سے قبل مسلمان چھپ کر نماز ادا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایمان لانے کے بعد مسلمانوں نے خانہ کعبہ میں کھلم کھلا نماز ادا کی۔

۸۔ اس موقع پر آپ ﷺ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فاروق کا لقب دیا۔ فاروق کا معنی ہے حق اور باطل میں فرق کرنے والا۔

☆ طلبہ کو کہانی سناتے وقت درج ذی لنکات کو مدنظر رکھیے تا کہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رہے۔

۱۔ دلچسپ انداز میں آغاز۔

۲۔ آواز اور لہجے کا اتار چڑھاؤ۔

۳۔ چہرے کے تاثرات۔

۴۔ ہاتھوں اور انگلیوں کا استعمال۔

☆ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیے۔

☆ طلبہ کو جوڑی میں دو دو سوالات کی پرچیاں دیں۔

☆ طلبہ پرچی پر لکھے گئے سوالات کے جوابات ایک دوسرے کو بتائیں۔

☆ طلبہ سے باری باری سوالات اور ان کے جوابات سنیے۔ درست جواب دینے والوں کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والوں کی اصلاح کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب کیا تھا؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کے لیے کیا دعا فرمائی؟

۳۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کن چیزوں میں مہارت حاصل تھی۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سوال نمبر 1 کا جز نمبر 1 تا 3 ہوم ورک میں دیں۔

ہدایت کے سرچشمے عنوان: **حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ**

سبق ۲: (حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

خلیفہ	لقب	فتوحات	سنہری	سلطنتوں
ایران	روم	ریاست	محکمہ	ڈاک
وظیفے	فوجیوں	تنخواہوں	گشت	عوام
خالی	ہنڈیا	بیت المال	مجوسی	خنجر
شہادت	پہلو			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	چارٹ	فلیش کارڈز	کلر چاک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:(۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

۲۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پیشہ کیا تھا؟

۳۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے کون سے خلیفہ تھے؟

سبق کا تعارف:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد مسلمانوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا خلیفہ مقرر کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں بہت سی فتوحات ہوئیں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں بہت سی اصلاحات کا نفاذ ہوا۔ آج کے سبق میں ہم حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت ، ان کے ذاتی کردار اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 79 کھولنے کو کہیے۔

☆ بورڈ پر سبق کا عنوان تحریر کریں۔

☆ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائی جائے کوشش کریں کہ تمام طلبہ ریڈنگ کریں۔

☆ کلاس کے کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیں۔

☆ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جن ممالک کو فتح کیا گیا ان کے نام فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں۔

ایران ۔ روم ۔ شام ۔ مصر

☆ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جو اصلاحات نافذ کی گئی انھیں چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں۔

۱۔ پولیس کا محکمہ اور ڈاک کا نظام قائم کیا گیا۔

۲۔ سڑکیں اور پل بنائے گئے۔

۳۔ فوجیوں کی تنخواہوں میں اضافہ مقرر کیا گیا۔

۴۔ فوجیوں کے طلبہ کے وظیفے مقرر کیے گئے۔

۵۔ قانون امیر وغریب کے لیے یکساں تھا۔

☆ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذاتی کردار کو کہانی کی صورت میں طلبہ کو بتایئے تاکہ طلبہ سبق میں اور زیادہ دلچسپی لیں۔

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بے پناہ صلاحیتوں کے مالک تھے۔

۲۔ قبول اسلام کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہر غزوہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

۳۔ سب سے بڑی سلطنت کا خلیفہ ہونے کے باوجود آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سادہ زندگی گزارتے۔

۴۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راتوں کو گشت کر کے لوگوں کا حال معلوم کرتے۔

☆ طلبہ استاد کی مدد سے مشقی سوال نمبر 2 اور 3 حل کریں۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور مشقی سوال نمبر 1 کا جز 2 تا 5 حل کرنے کو کہیے۔ ہر گروپ کو ایک ایک سوال دیں۔ طلبہ جو جواب دیں اسے اصلاح کر کے بورڈ پر لکھ دیں اور طلبہ سے سوالات کریں اور ان کے جوابات اخذ کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتنے برس کی عمر میں وفات پائی؟

۲۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں مسلمانوں نے کن سلطنتوں کو فتح کیا گیا؟

۳۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور کی کوئی سی دو نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سرگرمی ہوم ورک میں دیں۔

عنوان: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سبق نمبر۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔

ج۲۔ حضور اکرم ﷺ نے دعا فرمائی کہ اے اللہ اسلام کو ابن ہاشم (ابوجہل) یا ابن الخطاب (عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مضبوط فرما۔

ج۳۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے سے پہلے مسلمان چھپ کر نماز ادا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایمان لانے کے بعد مسلمانوں نے خانہ کعبہ میں اعلانیہ نماز پڑھی اور کسی کو انھیں روکنے کی جرأت نہ ہوئی۔ اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو 'فاروق' کا لقب عطا فرمایا۔ جس کا مطلب ہے حق اور باطل میں فرق کر دینے والا۔

ج۴۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دور خلافت میں مسلمانوں نے اس دور کی سب سے طاقت ور اور بڑی سلطنتوں ایران اور روم کو فتح کیا۔ ملک شام اور ملک مصر بھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں فتح ہوئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں اسلامی ریاست بہت وسیع اور مضبوط ہوگئی۔

ج۵۔ ایک مجوسی غلام فیروز نے نماز فجر کے وقت آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خنجر سے حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا۔ جس کی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یکم محرم 24 ہجری کو شہادت پائی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول کریم ﷺ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ اونٹ

۲۔ نماز

۳۔ خلیفہ

۴۔ سنہری

۵۔ برابر

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) نبوت کے چھٹے سال

۲۔ (ب) لقب

۳۔ (ا) دس سال اور چند ماہ

۴۔ (ج) 63 سال

سرگرمی: **حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی کے چند واقعات چارٹ پر لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔**

قبول اسلام:

ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم ﷺ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کے ارادے سے گھر سے نکلے۔ راستے میں کسی آدمی سے ملاقات ہوگئی۔ انھوں نے کہا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے اپنے گھر کی خبر لو تمھارے بہن اور بہنوئی نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ یہ سن کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بہن کے گھر کی طرف روانہ ہوئے۔ گھر کے باہر پہنچے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن کی تلاوت کی آواز سنی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گھر کے اندر داخل ہو کر اپنی بہن اور بہنوئی سے اسلام قبول کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے کہا کہ ہم نے دین حق کو قبول کرلیا ہے۔ یہ سننا تھا کہ وہ اپنے بہنوئی پر چڑھ دوڑے اور انھیں خوب مارا۔ جب غصہ کچھ ٹھنڈا ہوا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یہ کتاب مجھے پڑھنے کے لیے دو۔ بہن نے کہا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ناپاک ہیں اس کتاب کو صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غسل کیا اور قرآن پاک کی تلاوت کی۔ تلاوت کرنے کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یہ تو بڑا محترم اور پاک کلام ہے مجھے حضرت محمد ﷺ کے پاس لے جاؤ۔

اس کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم ﷺ کے پاس تشریف لے گئے اور اسلام قبول کر لیا۔

جماعت چہارم　　سلیبس　　اسلامیات لازمی

پہلی ساماہی

ناظرۂ قرآن مجید: پارہ نمبر 1

حفظ قرآن: سورۃ الماعون

حفظ و ترجمہ: سورۃ العصر، سورۃ الاخلاص

اسباق:

1- عقائد　2- ارکان اسلام　3- نزول وحی　4- دعوت اسلام

5- آداب مجلس　6- وقت کی پابندی　7- وطن اور اہل وطن سے محبت

دوسری ساماہی

ناظرۂ قرآن مجید: پارہ نمبر 2

حفظ قرآن: سورۃ الکوثر

حفظ و ترجمہ: سورۃ الکافرون

اسباق:

1- اللہ تعالیٰ کے حقوق　2- سفر طائف　3- قریش کی مخالفت اور حضور اکرم ﷺ کی ثابت قدمی

4- ہجرت حبشہ　5- ایمان داری　6- خدمت خلق　7- حضرت موسیٰ علیہ السلام

سالانہ امتحان

ناظرۂ قرآن مجید: پارہ نمبر 3

حفظ قرآن: چھے کلمے صبح، شام کی دعائیں

حفظ و ترجمہ: تسبیحات وکلمات

اسباق:

1- شعب ابی طالب اور عام الحزن　2- بندوں کے حقوق　3- معراج النبی ﷺ

4- ہجرت مدینہ　5- سادگی　6- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جماعت چہارم | پرچہ اسلامیات لازمی | پہلی سہ ماہی

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 40 وقت 15 منٹ

-1 ہر طالب علم سے قرآن مجید کے پارہ نمبر 1 میں تین مختلف جگہوں سے ناظرہ خوانی کروائیں۔ 10

-2 طلبہ سے سورۃ الماعون زبانی سنیں۔ 10

-3 طلبہ سے سورۃ العصر زبانی ترجمہ کے ساتھ سنیں۔ 15

جماعت چہارم | پرچہ اسلامیات لازمی | پہلی سہ ماہی

(معروضی طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 30 وقت 45 منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

1- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ 10

i) قبر میں سوالات پوچھیں گے:

(الف) کراماً کاتبین (ب) منکر نکیر

(ج) حضرت میکائیل علیہ السلام

ii) زکوٰۃ ادا کرنے سے محبت پیدا ہوتی ہے:

(الف) والدین اور اولاد میں (ب) استاد اور شاگرد میں

(ج) امیر اور غریب میں

iii) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پہلی وحی کے نزول کے بعد آپ ﷺ کے ساتھ گئیں:

(الف) بحیرا کے پاس (ب) حضرت ابو طالب کے پاس

(ج) ورقہ بن نوفل کے پاس

iv) آپ ﷺ کی طرف سے دی جانے والی کھانے کی دعوت میں لوگ شریک ہوئے:

(الف) 20 (ب) 30

(ج) 45

v) بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا:

(الف) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

vi) مجلس میں بعد میں آنے والوں کو:

(الف) جگہ نہ دیں (ب) کشادگی سے جگہ دیں

(ج) بھگا دیں

vii) وقت کی پابندی سے انسان کے اندر پیدا ہوتا ہے:

(الف) سچ بولنے کا جذبہ (ب) نظم و ضبط

(ج) خوف خدا

viii) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کو محبت تھی:

(الف) مدینہ منورہ سے (ب) شام سے

(ج) مکہ مکرمہ سے

ix) قیامت کے دن صور پھونکیں گے:

(الف) حضرت جبرائیل علیہ السلام (ب) حضرت اسرافیل علیہ السلام

(ج) حضرت عزرائیل علیہ السلام

x) پہلی وحی سورۃ العلق کی آیات پر مشتمل تھی:

(الف) پانچ آیات (ب) دس آیات

(ج) پندرہ آیات

2- خالی جگہ پر کیجیے۔ 5

i) قدرت کے اس نظام سے ہمیں ..... کی اہمیت معلوم ہوتی ہے۔

ii) اسلام انسان کو پوری ..... میں رہنمائی کرتا ہے۔

iii) وطن اور اہل وطن سے محبت ایک ..... جذبہ ہے۔

iv) غار حرا مکہ مکرمہ سے تقریباً .....میٹر دور ہے۔

v) وطن اور اہل وطن سے محبت ایک ..... جذبہ ہے۔

3- لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔ **5**

کالم الف	کالم ب
حضرت داؤد علیہ السلام پر	شریک ہونا چاہیے۔
اسلام کا پہلا رکن	وقت مقرر ہے۔
خلق الانسان من علق کا ترجمہ:	زبور نازل ہوئی۔
مجلس میں ہونے والی گفتگو میں	کلمہ طیبہ ہے۔
روزوں میں سحری اور افطاری کا	''اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔''

4- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ **10**

i) ورقہ بن نوفل کون تھے؟

.....

.....

ii) سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے چار مسلمانوں کے نام لکھیے۔

.....

iii) وقت کی پابندی سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

iv) اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟ ان کے نام لکھیے۔

.....

.....

v) چار مشہور الہامی کتابوں کے نام بتائیے۔

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 30 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے تفصیلاً جواب دیں۔

1- (الف) اسلام میں عقائد سے کیا مراد ہے؟ 2

(ب) مشہور فرشتوں کے نام اور ان کے کام تحریر کریں۔ 4

2- (الف) زکوٰۃ ادا کرنے کے کوئی سے تین فوائد لکھیے۔ 3

(ب) صاحب نصاب سے کیا مراد ہے؟ 3

3- (الف) سب سے پہلی وحی کا ترجمہ لکھیے۔ 2

(ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور اکرم ﷺ کو کن الفاظ میں تسلی دی؟ 4

4- کوئی سے چھ آداب مجلس لکھیے۔ 6

5- عبادت سے ہمیں کس طرح وقت کی پابندی کا درس ملتا ہے؟ 6

6- (الف) وطن کی محبت ہم سے کیا تقاضا کرتی ہے؟ 3

(ب) آخرت پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟ 3

جماعت چہارم | پرچہ اسلامیات لازمی | دوسری سہ ماہی

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 40 وقت 15 منٹ

-1 ہر طالب علم سے قرآن مجید کے پارہ نمبر 2 میں تین مختلف جگہوں سے ناظرہ خوانی کروائیں۔ 10

-2 طلبہ سے سورۃ الکوثر زبانی سنیں۔ 10

-3 طلبہ سے سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص میں سے کوئی ایک ترجمہ کے ساتھ زبانی سنیں۔ 15

جماعت چہارم　　پرچہ اسلامیات لازمی　　دوسری سہ ماہی

(معروضی طرز)

نام .....　　سیکشن .....

کل نمبر 30　　وقت 45 منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

1- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ 10

i) زندگی کے ہر معاملے میں بھروسا کریں:

(الف) اپنے آپ پر　　(ب) لوگوں پر

(ج) اللہ تعالیٰ پر

ii) اسلام کی پہلی شہید خاتون تھیں:

(الف) حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا　　(ب) حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ج) حضرت آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

iii) حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تلاوت فرمائی:

(الف) سورہ یٰسین کی　　(ب) سورہ ملک کی

(ج) سورہ مریم کی

iv) طائف کا مکہ مکرمہ سے فاصلہ ہے:

(الف) قریباً 90 کلو میٹر　　(ب) قریباً 107 کلومیٹر

(ج) قریباً 140 کلومیٹر

v) حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اس کا دین نہیں جس کے اندر نہیں ہے:

(الف) امانت کی پاسداری　　(ب) عہد کی پابندی

(ج) وقت کی پابندی

vi) پرسکون زندگی گزارتا ہے:

(الف) مال دار انسان (ب) ایمان دار انسان

(ج) دنیا دار انسان

vii) اللہ تعالیٰ خاک میں ملا دیتا ہے:

(الف) غرور وتکبر (ب) عاجزی و انکساری

(ج) میانہ روی

viii) حضور اکرم ﷺ کو انگور کا غوشہ پیش کیا:

(الف) عداس نے (ب) عبداللہ نے

(ج) میسرہ نے

ix) مسلمانوں کے پہلے قافلے نے حبشہ کی طرف ہجرت کی:

(الف) چوتھے سال (ب) پانچویں سال

(ج) چھٹے سال

x) ابوجہل کے ظلم کی وجہ سے شہید ہوگئے:

(الف) حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

2- خالی جگہ پر کیجیے۔ 5

i) قرآن مجید کو پڑھیں، سمجھیں اور اس پر ..... کریں۔

ii) ''اے آلِ یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صبر کرو، تمھارا مقام..... میں ہوگا''۔

iii) ہجرت کا لفظی معنی ہے.....۔

iv) حضور اکرم ﷺ نے ..... کی حفاظت کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔

v) فرعون کی بیوی کا نام ..... تھا۔

3- لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔ **5**

کالم الف	کالم ب
اس کی ذات صفات میں	اور مال و دولت دینے کی کوشش کی۔
اپنے ہمسائے کی	اچھا سلوک کریں۔
غریبوں اور محتاجوں کی	مدد کریں۔
جانوروں کے ساتھ بھی	ضرورتوں کا خیال رکھیں۔
کفار نے آپ ﷺ کو بادشاہت	کسی کو شریک نہیں کرنا چاہیے۔

4- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ **10**

i) ہمیں اللہ تعالیٰ کے حقوق کو کس کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق ادا کرنا چاہیے؟

.....

.....

.....

ii) آپ ﷺ کی پشت مبارکہ پر اونٹ کی اوجھ کس نے رکھی؟

.....

.....

.....

iii) دوسری ہجرت حبشہ کب ہوئی؟ اور اس میں کتنے لوگ شامل تھے؟

.....

.....

.....

iv) اعلانِ نبوت کے کون سے سال آپ ﷺ نے طائف کا سفر اختیار کیا؟

.....

.....

.....

v) سادگی سے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان لکھیے۔

.....

.....

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 30 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے تفصیلاً جواب دیں۔

1- (الف) اللہ تعالیٰ کے حقوق سے کیا مراد ہے؟ 2

(ب) حق کا لفظی معنی کیا ہے؟ نیز اللہ تعالیٰ کے بندوں پر کوئی سے دو حقوق لکھیے۔ 4

2- (الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دو معجزے بیان کیجیے۔ 2

(ب) فرعون اپنے لشکر سمیت سمندر میں کیسے غرق ہوا؟ 4

3- (الف) خدمت خلق میں شامل کوئی سے پانچ کام لکھیے۔ 3

(ب) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمتِ خلق کی کوئی مثال دیجیے۔ 3

4- (الف) ایمانداری کے کوئی سے چار فوائد لکھیے۔ 4

(ب) ایمانداری سے متعلق ایک حدیث لکھیے۔ 2

5- (الف) پہاڑوں کے فرشتے کی درخواست کے جواب میں حضور اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟ 3

(ب) پہلی ہجرت حبشہ کے بعد مسلمان حبشہ سے مکہ واپس کیوں آئے؟ 3

6- (الف) حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسلام پر ثابت قدمی پر نوٹ لکھیے۔ 4

(ب) کفار مکہ اعلان نبوت سے پہلے حضرت محمد ﷺ کو کیا کہہ کر پکارتے تھے؟ 2

جماعت چہارم | پرچہ اسلامیات لازمی | سالانہ امتحان

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 40 وقت 15 منٹ

1- ہر طالب علم سے قرآن مجید کے پارہ نمبر 2,1 اور 3 میں تین مختلف جگہوں سے ناظرہ خوانی کروائیں۔ 10

2- طلبہ سے سورۃ الماعون ، سورۃ الکوثر ، سورۃ الکافرون اور سورۃ العصر میں سے کوئی سورت زبانی سنیں۔ 10

3- طلبہ سے سورۃ العصر ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص اور تسبیحات و کلمات زبانی ترجمہ کے ساتھ سنیں۔ 15

جماعت چہارم | پرچہ اسلامیات لازمی | سالانہ امتحان

(معروضی طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 30 وقت 45 منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

1- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ 10

i) حق کی جمع ہے:

(الف) حقوق (ب) حقیقت

(ج) حقائق

ii) غریب رشتہ داروں کی مدد کریں:

(الف) اعلانیہ طور پر (ب) احسان جتاتے ہوئے

(ج) خاموشی سے

iii) سب نے حضور اکرم ﷺ کی حفاظت کا عہد کیا سوائے:

(الف) ابوجہل کے (ب) ابوسفیان کے

(ج) ابولہب کے

iv) معراج کے موقع پر حضور اکرم ﷺ کی سواری تھی:

(الف) اونٹ (ب) گھوڑا

(ج) براق

v) آپ ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی اعلان نبوت کے:

(الف) پندرہویں سال (ب) تیرھویں سال

(ج) چودھویں سال

vi) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوفہ میں رہائش اختیار کی:

(الف) عالی شان گھر میں (ب) کچے مکان میں

(ج) کھلے میدان میں

vii) حضرت موسیٰ علیہ السلام بھیجے گئے:

(الف) بنی اسرائیل (ب) بنی اسمائیل

(ج) قوم عاد

viii) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ رہے:

(الف) دس سال اور چند ماہ (ب) گیارہ سال اور چند ماہ

(ج) بارہ سال اور چند ماہ

ix) حبشہ واقع ہے:

(الف) براعظم امریکہ میں (ب) براعظم افریقہ میں

(ج) براعظم ایشیا میں

x) حضور اکرم ﷺ کی طرف سے دی جانے والی کھانے کی دعوت میں لوگ شریک تھے:

(الف) 20 (ب) 30

(ج) 45

3- خالی جگہ پر کیجیے۔ 5

i) بیٹا ہو یا بیٹی دونوں کے ساتھ ..... کا سلوک کیا جائے۔

ii) عربی زبان میں .....کو سال کہتے ہیں۔

iii) سدرۃ المنتہیٰ ساتویں سال سے بھی اوپر ..... کا ایک درخت ہے۔

iv) مردوں کے لیے ریشم کے کپڑے پہننے کو .....قرار دیا گیا ہے۔

v) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور اسلام فتوحات کا ..... دور کہلاتا ہے۔

2- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ **5**

i)	ہجرت مدینہ کے وقت حضور اکرم ﷺ نے اپنی امانتیں حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیں۔
ii)	حضور اکرم ﷺ کی زندگی ہم سب کے لیے بہترین نمونہ ہے۔
iii)	معراج کے موقع پر حضور اکرم ﷺ اونٹ پر سوار تھے۔
iv)	نجاشی ایران کا بادشاہ تھا۔
v)	زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ مال میں برتک ڈالتا ہے۔

3- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ **10**

i) بندوں کے حقوق سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

ii) شعب کا کیا معنی ہے؟ حضور اکرم ﷺ نے کتنے سال شعب ابی طالب میں گزارے؟

.....

.....

iii) حضور اکرم ﷺ نے اسلام کی پہلی مسجد کی بنیاد کہاں رکھی؟

.....

.....

iv) سادگی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان لکھیے۔

.....

.....

v) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور کی کوئی سی دو نمایاں خصوصیات لکھیے۔

.....

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 30 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے تفصیلاً جواب دیں۔

1- (الف) اللہ تعالیٰ کا کلام سن کر نجاشی پر کیا اثر ہوا؟ 3

(ب) حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدیق کا لقب کیوں عطا کیا گیا؟ 3

2- مقاطعہ قریش کیسے ختم ہوا؟ 6

3- حضور اکرم ﷺ کس طرح سادہ زندگی گزارتے تھے؟ 6

4- (الف) حضور اکرم ﷺ نے اسلام کی پہلی مسجد کی بنیاد کہاں رکھی؟ 3

(ب) کوئی سے تین آداب مجلس لکھیے۔ 3

5- (الف) اساتذہ کرام کون لوگ ہیں اور ہمیں ان کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے؟ 3

(ب) معراج النبی ﷺ سے کیا مراد ہے؟ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو معراج کے موقع پر کیا تحفہ دیا؟ 3

6- (الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مختصر تعارف لکھیے۔ 3

(ب) حضور اکرم ﷺ نے صفا کی پہاڑی پر اہل مکہ سے کیا فرمایا تھا؟ 3